تعارف

مخدوم، مرجع اقران زمان، جامع المعقول والمنقول، سید العلماء

حضرت علامہ سید ارشد سعید کاظمی شاہ صاحب مدظلہ

شیخ الحدیث والتفسیر مہتمم جامعہ اسلامیہ عربیہ انوار العلوم ملتان و مرکزی نائب صدر تنظیم المدارس (اہلسنت) پاکستان

آپ کے تعارف پر مشتمل یہ تحریر ایک تحقیقی مقالہ ہے جو تنظیم المدارس (اہلسنت) پاکستان کے زیر اہتمام سالانہ امتحان "**الشہادۃ العالمیہ فی العلوم العربیہ والاسلامیہ**" (مساوی ایم اے اسلامیات و عربی) منعقدہ 2009ء کیلئے مخلصاً سید جہانگیر شاہ سعیدی نے رقم کیا اور تنظیم میں پیش کر کے کامیابی حاصل کی۔

مخلصاً سید جہانگیر شاہ سعیدی ولد سید شاہ جھول شاہ صوبہ بلوچستان کے ضلع بارکھان کے علاقہ … امام شاہ کے رہائشی ہیں۔ جامعہ انوار العلوم ملتان میں نو سال تک زیر تعلیم رہے۔ جامعہ سے تجوید و قرآت اور درس نظامی کی تعلیم حاصل کی اور تنظیم المدارس پاکستان کے امتحانات ثانویہ عامہ، ثانویہ خاصہ، شہادۃ العالیہ اور شہادۃ العالمیہ پاس کئے۔ آج کل ضلع بارکھان جماعت اہلسنت پاکستان کے امیر اور جامع مسجد بابا آخوند والی بارکھان شہر کے خطیب ہیں۔

© www.arshadsaeedkazmi.com © www.harfeaakhir.com

بسم اللہ الرحمن الرحیم

© www.arshadsaeedkazmi.com
© www.harfeaakhir.com

© www.arshadsaeedkazmi.com © www.harfeaakhir.com

تمہید

نَحۡمَدُہٗ وَنُصَلِّیۡ عَلٰی رَسُوۡلِہِ الۡکَرِیۡمِ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ
عَلٰی سَیِّدِ الۡاَنۡبِیَآءِ وَالۡمُرۡسَلِیۡنَ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصۡحَابِہِ الۡھَادِیۡنَ الۡمَھۡدِیِّیۡنَ الطَّیِّبِیۡنَ
الطَّاھِرِیۡنَ وَعَلٰی مَنۡ تَبِعَھُمۡ اِلٰی یَوۡمِ الدِّیۡنِ۔

© www.arshadsaeedkazmi.com
© www.harfeaakhir.com

© www.arshadsaeedkazmi.com © www.harfeaakhir.com

مشرف کی تصدیق

میں تصدیق کرتا ہوں کہ سید جہانگیر شاہ ولد سید شاہ جہان شاہ نے یہ مقالہ اجمالی خاکہ سے تکمیل تک مکمل میری زیرِ نگرانی ترتیب دیا ہے۔ ہر پہلو سے مشاورت اور دستیاب مواد کو چیک کرانا، پیش آمدہ مشکلات کے حل کیلئے رابطہ رکھنا ماشاءاللہ کسی معاملے میں غفلت نہیں برتی۔

اُمید کرتا ہوں کہ مقالے کی تیاری کیلئے کی گئی محنت مقالہ نگار کی آئندہ زندگی میں نکھار لائے گی۔

عبدالعزیز سعیدی

مدرس جامعہ انوار العلوم ملتان

© www.arshadsaeedkazmi.com © www.harfeaakhir.com

© www.arshadsaeedkazmi.com © www.harfeaakhir.com

حسن ترتیب

نمبر شمار		عناوین	صفحہ نمبر
01		انتساب	01
02		اظہارِ تشکر	02
03		مقدمہ	04
04		وراثتِ انبیاء اور ورثۃ الانبیاء	04
05		حدیثِ پاک	06
06	**باب اول**	تعارف اور ابتدائی زندگی	08
07	**فصل اول**	خاندانی عظمت	09
08		امام اہل سنت کا ملتان میں ورود	14
09		ملتان میں درس و تدریس کا آغاز	14
10		جامعہ اسلامیہ بہاولپور میں منصب شیخ الحدیث	14
11		مذہبی اور ملی خدمات	15
12		اہل سنت کے اجتماعی مفاد اور تنظیمی عمل	15
13		تصانیف	16
14	**فصل دوم**	تعارف اور ابتدائی زندگی	18
15		ولادت	18
16	**فصل سوم**	تعلیم کا آغاز و سندِ حدیث	19
17	**فصل چہارم**	والدین کا احترام	20
18	**باب دوم**	سیرت و کردار	21
19	**فصل اول**	مکارم و محاسنِ اخلاق	22
20	**فصل دوم**	دیارِ حبیب ﷺ کی حاضریاں	24
21	**فصل سوم**	فیاضی و مہمان نوازی	25
22	**فصل چہارم**	جواں عمری میں عروج	26
23	**باب سوم**	تعلیم و تربیت	27
24	**فصل اول**	حصولِ علم کی لگن اور احترامِ اساتذہ	28

© www.arshadsaeedkazmi.com © www.harfeaakhir.com

حسن ترتیب

نمبر شمار		عناوین	صفحہ نمبر
25	**فصل دوم**	اجلہ و اکابر اساتذہ کرام اور ان کا مختصر تعارف	29
26	**فصل سوم**	حاصل کردہ علوم و فنون	35
27	**فصل چہارم**	بیرون ممالک تعلیمی سفر	35
28	**باب چہارم**	درس و تدریس	36
29	**فصل اول**	بحیثیت مدرس و شیخ الحدیث	37
30	**فصل دوم**	انداز تدریس	38
31	**فصل سوم**	عوامی محفل درس	40
32	**فصل چہارم**	نمایاں تلامذہ اور ان کا مختصر تعارف	42
33	**باب پنجم**	دینی و ملی خدمات	47
34	**فصل اول**	تدریس و تبلیغ ساتھ ساتھ	48
35	**فصل دوم**	تعلیمی و مسلکی خدمات بذریعہ میڈیا	49
36	**فصل سوم**	تنظیم المدارس پاکستان میں خدمات	50
37	**فصل چہارم**	مدارس کا قیام اور تصنیف و تالیف	51-57
		لائبریری کا قیام	58
38	**باب ششم**	تصوف و طریقت	59
39	**فصل اول**	بیعت و خلافت	61
40	**فصل دوم**	فنا فی الشیخ	65
41	**فصل سوم**	مریدین کے لیے کامل راہنما	66
42	**فصل چہارم**	مشائخ حجاز سے خصوصی روابط و نمایاں خلفاء	67
43		چند نمایاں علماء مریدین	68
44		**خلاصہ بحث**	70
45		**خاتمہ**	71
46		علامہ سید ارشد سعید کاظمی کی علمی، دینی، مسلکی اور روحانی خدمات کے بارے علمائے کرام کے تاثرات	72

© www.arshadsaeedkazmi.com © www.harfeaakhir.com

اس زمانہ قحط الرجال میں بھی کچھ لوگ ایسے موجود ہیں جو بارگاہِ خداوندی میں مقبول و مقرب ہیں اُن کو اللہ تعالیٰ نے اس عظیم ورثہ کا وارث بنایا ہے۔

انہیں مقربین میں سے خانوادۂ کاظمیہ کے عظیم محدث حضرت علامہ مولانا سید محمد خلیل کاظمی امروہوی کو اللہ ربّ العزت نے اس گوہر آبدار سے مزین کیا۔

پھر انہوں نے اس دُرِّ شاہوار کو اپنے برادرِ اصغر حضرت علامہ مولانا سید احمد سعید کاظمیؒ کے دامن خیر و برکت میں منتقل کیا جو وقت کے غزالی اور زمانے کے رازی ہوئے اور مرجع العلماء بنے۔

بعد میں یہ دُرِ یکتا خانوادۂ کاظمیہ کی دورِ حاضر میں علمی و روحانی شخصیت حضرت علامہ صاحبزادہ سید ارشد سعید کاظمی دامت برکاتہم العالیہ کو مرحمت فرمایا گیا۔

حضرت صاحبزادہ والا مرتبت اس دور قحط الرجال میں اس وراثت علم کے بہترین امین ہیں ذوق و شوقِ علم کا عالم یہ ہے کہ آپ خود فرماتے ہیں۔

”جب میں کافیہ“ پڑھا کرتا تھا تو اس کے مشہور حاشیہ ”شرح رضی“ پر حاشیہ لکھا کرتا تھا۔

اس سے اندازہ ہوتا ہے جسے خالق کائنات نے اس دور حاضر میں علمی بلندیاں اور عظمتیں عطا کی ہیں وہ واقعی وراثت انبیاء کے لائق اور امین ہیں اور اس کی اشاعت و ترویج میں نہایت ہی تندہی سے مصروف عمل ہیں۔

راقم کو شہادۃ العالیہ سال دوم کے امتحان کے لئے مقالہ لکھنا تھا۔ میری خوش نصیبی کہ اس سال تنظیم کی طرف سے جاری کردہ مقالات کے عنوانات میں کچھ اختیاری پہلو بھی تھے۔ مناسب سمجھا کہ اپنے استاذ محترم اور شیخ کریم حضرت علامہ سید ارشد سعید کاظمی کے بارے میں کچھ لکھوں۔ میں متشکر و ممنون ہوں شہید پاکستان استاذ العلماء حضرت علامہ ڈاکٹر مفتی سرفراز حسین نعیمیؒ (سابق ناظم اعلیٰ تنظیم المدارس پاکستان) کا کہ آپ نے مقالہ کے اجمالی خاکہ پر مشتمل درخواست کو منظور فرما کر مجھے اس عنوان پر مقالہ لکھنے کی اجازت بخشی میرا عنوان مقالہ ہے۔

حضرت علامہ سید ارشد سعید کاظمی صاحب کی شخصیت اور علمی خدمات

خدائے لم یزل حضرت صاحبزادہ صاحب کو تادیر قائم و دائم رکھے تا کہ متلاشیانِ علم ان سے یہ نعمت عظمیٰ حاصل کر سکیں۔

© www.arshadsaeedkazmi.com © www.harfeaakhir.com

انتساب

اس حقیرانہ علمی کاوش کو بحر العلوم، امام اہل سنت، حجۃ الاسلام، غزالی زماں، رازی دوراں

عمدۃ المحدثین، زبدۃ العارفین، سیدی حضرت

علامہ **سید احمد سعید کاظمی** قدس سرہ العزیز

بانی جامعہ اسلامیہ عربیہ انوار العلوم ملتان

○

مظہر غزالی زماں، مذہب سجادۂ امام اہل سنت، سند الکاملین

حضرت علامہ **سید مظہر سعید کاظمی** مدظلہ

مرکزی امیر جماعت اہل سنت پاکستان و مہتمم جامعہ انوار العلوم ملتان

○

اپنے والدین کریمین اور عم محترم

جناب حضرت سید محمد ابراہیم شاہ صاحب دامت برکاتہم العالیہ

سے منسوب کرتا ہوں

؎ گر قبول افتد زہے عز و شرف

کمترین نیاز مند

سید جہانگیر شاہ سعیدی

© www.arshadsaeedkazmi.com © www.harfeaakhir.com

اظہار تشکر

میرا خیال تھا کہ یہ کام بہت آسانی سے کرلوں گا مگر—— آغاز کار میں ہی احساس ہو گیا کہ کسی موجود فرد کی "شخصیت اور علمی خدمات" پر لکھنا ایک آزمائش سے کم نہیں خیر اپنی کوشش میں کوئی دقیقہ فروگزاشت نہیں کیا۔ اس نہایت دشوار اور اہم کام میں میری سرپرستی اور تعاون کرکے کچھ حضرات نے ناقابل فراموش احسان فرمایا ان میں سب سے پہلے میں بزرگ عالم دین استاذ العلماء حضرت علامہ مولانا اللہ بخش رضا (چیف آرگنائزر جماعت اہل سنت پاکستان پنجاب وخطیب وامام جامع مسجد حضرت حافظ جمال اللہ ملتانی رحمۃ اللہ علیہ کا شکر گزار ہوں جنہوں نے مسودہ کی تیاری میں میری بھرپور مدد و رہنمائی کی۔ حضرت جگر گوشۂ غزالی زماں صاحبزادہ سید طاہر سعید شاہ صاحب کاظمی (نائب ناظم جامعہ انوار العلوم ملتان) استاذ العلماء حضرت مولانا قاری محمد سعید سعیدی حضرت مولانا قاری محمد اکرم سعیدی حضرت مولانا قاری محمد امین سعیدی (مدرسین جامعہ انوار العلوم ملتان) کی شفقتوں اور دعاؤں کو نہ بھلا پاؤں گا۔

جناب غلام احمد اقبال سعیدی (سیکرٹری حضرت علامہ سید حامد سعید کاظمی وفاقی وزیر مذہبی امور پاکستان و رابطہ سیکرٹری ماہنامہ السعید ملتان) حضرت مولانا قاری محمد عبدالرزاق نقشبندی حضرت مولانا سید نذر حسین شاہ سعیدی، حضرت مولانا محمد رفیق سعیدی، محترم جناب بابو لال محمد کھمبران و مولانا عبدالرحمٰن سعیدی (کراچی) مولانا حبیب الرحمٰن سعیدی (لاہور) جناب اعجاز احمد سعیدی، جناب محمد عباس، جناب قاری محمد راشد صاحبزادہ سید محمد صدیق شاہ سعیدی اور مولانا حافظ فاروق احمد سعیدی نے جو انفرادی تعاون کیا وہ لائق تحسین ہے۔

جامعہ کے فاضل مولانا حافظ محمد اعجاز سعید (اسلامیہ یونیورسٹی بہاولپور ایم فل) اور برادر طریقت جناب محمد نوید علی سعیدی (پرنسپل پاک کمپیوٹر کالج ملتان) جنہوں نے اپنا قیمتی وقت نکال کر مقالہ کی کمپوزنگ کی اور اسے خوب سے خوب تر بنانے میں نہایت خلوص سے کام لیتے ہوئے میرے ساتھ احسان کیا میں ان سب کا تہ دل سے ممنون و متشکر ہوں۔

© www.arshadsaeedkazmi.com © www.harfeaakhir.com

آخر میں میں ایک ایسی ہستی کے لئے سراپا تشکر و امتنان ہوں جن کی شفقتیں اور احسانات تادم زیست نہ بھلا پاؤں گا، جنہوں نے جامعہ انوار العلوم میں میرے نو سالہ زمانۂ تحصیل علم میں زندگی کے ہر موڑ پر میری رہنمائی کی، اولاد کی طرح میری تربیت کا خیال رکھا، ہر لغزش پر تنبیہ کی، میں نے دین کی خدمت میں اخلاص ان کی بے لوثی سے سیکھا، تعلیم کے لئے جامعہ انوار العلوم ملتان میں داخلہ دلوا کر میرے چچا بزرگ اور والد گرامی نے جنہیں ہمارا خیال رکھنے کا کہا تو انہوں نے ہمارے بزرگوں سے دوستی کی ہمیشہ لاج رکھی وہ ہیں جامعہ کے مدرس استاذ العلماء حضرت علامہ مولانا حافظ عبد العزیز سعیدی۔ مقالہ کیلئے خاکے کی تیاری سے تکمیل تک ہر ہر لمحہ میں رہنمائی کی، پہلے شرف جنا قبول نہ کیا کہ ذمہ داریوں اور حالات کا تقاضا بھی تھا بار بار کی درخواست پر میرے لئے کڑوا گھونٹ بھی بھر لیا۔ میری زندگی میں یہ احسان ہمیشہ ناقابل فراموش رہے گا۔ اللہ تعالیٰ ان کے علم و عمل میں برکتیں عطا فرمائے اور حاسدوں کے شر سے محفوظ رکھے۔ آمین

فقط

سید جہانگیر شاہ سعیدی

© www.arshadsaeedkazmi.com © www.harfeaakhir.com

مقدمہ

وراثتِ انبیاء اور ورثاءِ انبیاء علیہم السلام

علم ایک بہت بڑی دولت ہے جو کہ انعامات خداوندی میں سے ایک عظیم الشان انعام ہے اور اس کی فضیلت کے لئے اتنا ہی کافی ہے کہ حدیث پاک میں علم کو وراثتِ انبیاء کہا گیا ہے۔

حدیث پاک:

(عَنْ اَبِی الدَّرْدَآءِ) قَالَ فَاِنِّی سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰہِ ﷺ یَقُوْلُ مَنْ سَلَکَ طَرِیْقاً یَطْلُبُ فِیْہِ عِلْمًا سَلَکَ اللّٰہُ بِہٖ طَرِیْقاً مِّنْ طُرُقِ الْجَنَّۃِ وَاِنَّ الْمَلٰٓئِکَۃَ لَتَضَعُ اَجْنِحَتَھَا رِضاً لِّطَالِبِ الْعِلْمِ وَاِنَّ الْعَالِمَ یَسْتَغْفِرُ لَہٗ مَنْ فِی السَّمٰوٰتِ وَمَنْ فِی الْاَرْضِ وَ الْحِیْتَانُ فِیْ جَوْفِ الْمَآءِ وَاِنَّ فَضْلَ الْعَالِمِ عَلَی الْعَابِدِ کَفَضْلِ الْقَمَرِ لَیْلَۃَ الْبَدْرِ عَلٰی سَآئِرِ الْکَوَاکِبِ وَاِنَّ الْعُلَمَآءَ وَرَثَۃُ الْاَنْبِیَآءِ وَاِنَّ الْاَنْبِیَآءَ لَمْ یُوَرِّثُوْا دِیْنَاراً وَّلَادِرْھَماً اِنَّمَا وَرَّثُوا الْعِلْمَ فَمَنْ اَخَذَ بِہٖ فَقَدْ اَخَذَ بِحَظٍّ وَّافِرٍ رَوَاہُ اَحْمَدُ وَالتِّرْمَذِیُّ وَاَبُوْدَاوٗدَ وَابْنُ مَاجَۃَ وَالدَّارِمِیُّ۔

ترجمہ: حضرت ابو الدرداؓ بیان فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا ہے کہ جو شخص علم کی تلاش میں کسی راہ پر چلتا ہے تو اللہ تعالیٰ اس کو جنت کی راہ چلاتا ہے اور بیشک طالب علم کی رضا جوئی کیلئے فرشتے اپنے پر بچھاتے ہیں، آسمانوں اور زمینوں کی تمام چیزیں اور پانی کی مچھلیاں بھی عالم کی مغفرت کی دعا کرتی ہیں اور عالم کی عابد پر ایسی فضیلت ہے جیسے چاند کی تمام ستاروں پر اور بیشک علماء انبیاء کے وارث ہیں اور انبیاء کسی کو درہم و دینار کا وارث نہیں بناتے وہ صرف علم کا وارث بناتے ہیں۔ سو جس شخص نے علم حاصل کر لیا اس نے عظیم حصہ حاصل کر لیا۔

(مشکوٰۃ شریف کتاب العلم صفحہ ۳۴)

علامہ بدر الدین عینی اس حدیث پاک کے متعلق فرماتے ہیں کہ حاکم اور امام ابن حبان نے اس حدیث پاک کی صحت کا التزام کیا ہے نیز حدیث "اَلْعُلَمَآءُ وَرَثَۃُ الْاَنْبِیَآءِ" متعدد اسانید صحیحہ کے ساتھ مروی ہے۔

خطیب بغدادی کہتے ہیں کہ اس حدیث پاک کی اصل قرآنی آیات میں موجود ہے مثلاً فرمان الٰہی ہے:

© www.arshadsaeedkazmi.com © www.harfeaakhir.com

ثُمَّ اَوْرَثْنَا الْكِتٰبَ الَّذِيْنَ اصْطَفَيْنَا مِنْ عِبَادِنَا فَمِنْهُمْ ظَالِمٌ لِّنَفْسِهٖ وَمِنْهُمْ مُّقْتَصِدٌ وَمِنْهُمْ سَابِقٌ بِالْخَيْرٰتِ بِاِذْنِ اللّٰهِ ذٰلِكَ هُوَ الْفَضْلُ الْكَبِيْرُ جَنّٰتُ عَدْنٍ يَّدْخُلُوْنَهَا يُحَلَّوْنَ فِيْهَا مِنْ اَسَاوِرَ مِنْ ذَهَبٍ وَّلُؤْلُؤًا وَلِبَاسُهُمْ فِيْهَا حَرِيْرٌ وَقَالُوا الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْٓ اَذْهَبَ عَنَّا الْحَزَنَ اِنَّ رَبَّنَا لَغَفُوْرٌ شَكُوْرُ ۝ الَّذِيْٓ اَحَلَّنَا دَارَ الْمُقَامَةِ مِنْ فَضْلِهٖ لَا يَمَسُّنَا فِيْهَا نَصَبٌ وَّلَا يَمَسُّنَا فِيْهَا لُغُوْبٌ ۝

(المشكاة القاری الجزء الثانی باب العلم قبل العمل لقوله تعالیٰ "فاعلم انه لا اله الا الله" فبدأ بالعلم ص ۶۱-۶۰)

ترجمہ آیاتِ قرآنیہ:

پھر ہم نے اس کتاب کا وارث اُن لوگوں کو بنایا جنہیں اپنے بندوں میں سے ہم نے چن لیا تو کوئی اُن میں سے اپنی جان پر ظلم کرنے والا ہے اور کوئی اعتدال پسند اور اُن میں سے بعض لوگ نیک کاموں میں سبقت لے جاتے ہیں اللہ کے حکم سے۔ یہی بڑا فضل ہے۔ ہمیشہ رہنے کے باغ ہیں جن میں یہ داخل ہوں گے اور ان لوگوں کو وہاں سونے کے کنگن اور موتی پہنائے جائیں گے اور اس میں اُن کا لباس ریشم ہوگا اور وہ کہیں گے کہ اللہ کا شکر ہے جس نے ہم سے غم کو دور کر دیا بے شک ہمارا رب بہت بخشنے والا بڑا قدردان ہے۔ جس نے اپنے فضل سے ہمیشہ رہنے کے گھر میں ہمیں اُتارا جہاں ہمیں نہ کوئی تکلیف پہنچے گی اور نہ ہمیں وہاں کوئی تھکن محسوس ہوگی۔ (ترجمہ عرفان القرآن)

انہی آیاتِ بینات کی تفسیر علامہ رازیؒ ان الفاظ میں بیان فرماتے ہیں۔ اَلظَّالِمُ الَّذِيْ اَخَذَ الْقُرْاٰنَ وَلَمْ يَعْمَلْ بِهٖ وَالْمُقْتَصِدُ الَّذِيْ عَمِلَ بِهٖ وَالسَّابِقُ الَّذِيْ اَخَذَهٗ وَعَمِلَ بِهٖ وَبَيَّنَ لِلنَّاسِ الْعَمَلَ بِهٖ فَعَمِلُوْا بِهٖ بِقَوْلِهٖ فَهُوَ كَامِلٌ وَّمُكَمِّلٌ وَالْمُقْتَصِدُ كَامِلٌ وَّالظَّالِمُ نَاقِصٌ (تفسیر کبیر جزء ۲۶ ص ۲۰)

ترجمہ: ظالم سے مراد وہ شخص ہے جس نے قرآن مجید کا علم حاصل کیا اور اس پر عمل نہیں کیا اور مقتصد وہ شخص ہے جس نے علم کے تقاضے پر عمل کیا اور سابق سے مراد وہ شخص ہے جس نے قرآن مجید کا علم حاصل کر کے خود بھی عمل کیا اور لوگوں کو بھی قرآن پاک پر عمل کرنے کی دعوت دی اور لوگوں نے اس کی دعوت پر قرآن پاک پر عمل کیا۔ پس سابق کامل و مکمل ہے اور مقتصد کامل ہے اور ظالم ناقص ہے۔

علامہ قاضی بیضاویؒ اپنی تفسیر میں فرماتے ہیں!

اَلَّذِيْنَ اصْطَفَيْنَا مِنْ عِبَادِنَا يَعْنِيْ عُلَمَاءَ الْاُمَّةِ مِنَ الصَّحَابَةِ وَمَنْ بَعْدَهُمْ (انوار التنزیل البیضاوی ج۲ ص ۲۱۹)

ترجمہ: اس آیت سے مراد امت کے علماء ہیں صحابہ اور ان کے بعد کے علماء۔

© www.arshadsaeedkazmi.com © www.harfeaakhir.com

علامہ آلوسی فرماتے ہیں:

وَحَمْلُهُمْ عَلٰى عُلَمَاءِ الْاُمَّةِ اَوْلٰى مِنْ هٰذَا التَّخْصِيْصِ (تفسیر روح المعانی جز ۲۲ ص ۱۹۹)

ترجمہ اس آیت پاک (اَلَّذِیْنَ اصْطَفَیْنَا مِنْ عِبَادِنَا) کو علماء امت پر محمول کرنا علماء اہل بیت سے اولیٰ ہے۔

ہمارا اس حدیث پاک اور تفسیری عبارت کو ذکر کرنے سے مقصد فقط اس بات کا اظہار ہے کہ علم انبیاء کرام کی عظیم وراثت ہے اور اس کے وارث صالح علماء ہیں۔

انہی لوگوں کی مدح اللہ تعالیٰ نے قرآن پاک میں ان الفاظ کے ساتھ ارشاد فرمائی۔

اِنَّمَا یَخْشَی اللّٰهَ مِنْ عِبَادِهِ الْعُلَمٰٓؤُا (فاطر ۲۸)

ترجمہ اللہ سے اس کے بندوں میں وہی ڈرتے ہیں جو علم والے ہیں۔

یعنی حقیقی خشیت الٰہی کے لئے علم کا ہونا ضروری ہے لہٰذا یہ بات ضرورت سے پائی گئی کہ اللہ تعالیٰ کی معرفت اور اس کا خوف اس وقت ہی دل میں جاگزیں ہوں گے جب علم حاصل ہو کہ — ع بے علم نتواں خدا را شناخت

اس وراثت انبیاء کے سب سے پہلے ورثاء صحابہ کرام علیہم الرضوان ہیں انہوں نے اس وراثت کا حق ادا کیا پھر تابعین، تبع تابعین اور اسی طرح ائمہ مجتہدین اور محدثین تک یہ امانت پہنچی اور ان پاکیزہ ہستیوں نے اس کے فروغ کے لئے دن رات محنتیں اور کاوشیں کیں اور اس کو بام عروج تک پہنچایا کہ ہر طرف علم کا بول بالا ہو گیا۔ پھر یہ وراثت مختلف ادوار سے ہوتی ہوئی اس زمانہ قحط الرجال میں آپہنچی۔ یہ وہ زمانہ ہے جس پر یہ حدیث پاک صادق آتی ہے۔

عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ اِنَّ اللّٰهَ لَا یَقْبِضُ الْعِلْمَ انْتِزَاعًا یَّنْتَزِعُهٗ مِنَ الْعِبَادِ وَلٰکِنْ یَّقْبِضُ الْعِلْمَ بِقَبْضِ الْعُلَمَاءِ حَتّٰی اِذَا لَمْ یُبْقِ عَالِمًا اتَّخَذَ النَّاسُ رُءُوْسًا جُهَّالًا فَسُئِلُوْا فَاَفْتَوْا بِغَیْرِ عِلْمٍ فَضَلُّوْا وَاَضَلُّوْا مُتَّفَقٌ عَلَیْهِ۔ ترجمہ حضرت عبداللہ بن عمرو سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا۔ اللہ تعالیٰ علم کو کھینچ کر نہ اٹھائے گا کہ بندوں سے کھینچ لے بلکہ علماء کی وفات سے علم اٹھائے گا۔ حتیٰ کہ جب اللہ کوئی عالم باقی نہ رکھے گا تو لوگ جاہلوں کو پیشوا بنا لیں گے جن سے مسائل پوچھے جائیں گے وہ بغیر علم کے فتویٰ دیں گے وہ خود بھی گمراہ ہوں گے اور دوسروں کو بھی گمراہ کریں گے۔ (مشکوٰۃ المصابیح کتاب العلم صفحہ ۳۳)

© www.arshadsaeedkazmi.com © www.harfeaakhir.com

بابِ اول

تعارف اور ابتدائی زندگی

© www.arshadsaeedkazmi.com © www.harfeaakhir.com

فصل اول

خاندانی عظمت وپس منظر

حضرت علامہ سید ارشد سعید کاظمی شیخ الحدیث جامعہ انوار العلوم کی شخصیت اور ان کی علمی خدمات پر کچھ لکھنے سے قبل آپ کے خاندانی پس منظر کا جاننا ضروری ہے۔

اَمروہہ: بھارت ضلع مراد آباد کا ایک مشہور ومعروف قصبہ اور اب بڑا شہر ہے۔ برصغیر کی تاریخ میں سادات امروہہ بہت مشہور ہیں۔ یہ قصبہ ہمیشہ سے اہل علم اور سادات کرام کا مرکز رہا ہے۔ امروہہ میں سادات کرام کے بہت سارے معزز ومحترم گھرانے آباد ہیں جن میں نقوی، زیدی، جعفری اور کاظمی سادات بطور خاص زیادہ معروف ومشہور رہیں۔

جس شخصیت کا ذکر خیر کرنا مقصود ہے ان کا تعلق کاظمی سادات سے ہے۔ جن کا حسب ونسب حضرت امام موسیٰ کاظمؒ سے ملتا ہے۔ آپ کے آباؤ اجداد سے ایک بزرگ شخصیت حضرت سید احسن دہلویؒ عراق سے ہجرت کر کے دہلی تشریف لائے۔ دہلی میں ان کے علم وفضل کا شہرہ رہا ہے۔ پھر حضرت سید احسن دہلویؒ کے فرزند ارجمند حضرت سید محمد اشرفؒ جو کہ بہت بڑے عالم، متقی اور عابد وزاہد تھے وہ دہلی سے امروہہ منتقل ہوئے۔

حضرت سید محمد اشرفؒ علوم شریعت وطریقت میں کامل دسترس رکھتے تھے اور اس کے ساتھ ساتھ فن سپہ گری میں بھی مہارت تامہ کے حامل تھے۔ آپ نے بے شمار تشنگان علم کو سیراب فرمایا۔ اس دور کے تقاضوں کے مطابق آپ نے سپہ گری اور فن حرب کی تربیت دے کر نوجوانوں کو جہاد کیلئے تیار کیا پھر آپ کے بیٹے حضرت شاہ سیف اللہؒ بہت بڑے صوفی بزرگ اور علوم شرعیہ کے ماہر مانے جاتے تھے۔

ان کے بعد ان کے صاحبزادے حضرت سید محمد حنیف اللہؒ مسند علم وفن پر جلوہ گر ہوئے۔ آپ نے مدتوں شریعت مطہرہ کا درس دیا، علم کی ترویج واشاعت میں آپ کا بہت بڑا حصہ ہے۔ آپ سلسلہ عالیہ چشتیہ نظامیہ میں اپنے علاقے کے بزرگ ترین شیخ طریقت شمار ہوتے تھے۔

آپ کے بعد آپ کے صاحبزادے سید وصی اللہ شاہ بھی اپنے تبحر علمی میں اپنی مثال آپ تھے اور قرآن کریم

© www.arshadsaeedkazmi.com © www.harfeaakhir.com

کے جید حافظ تھے حضرت غزالی زماں علامہ سید احمد سعید کاظمیؒ کے دادا جان حضرت سید یوسف علیؒ بھی بحرالعلوم شمار ہوتے تھے۔ نیز حضرت غزالی زماں کے والد ماجد حضرت سید مختار احمد کاظمی علوم ظاہری و باطنی اور شریعت و طریقت میں بلند مقام پر فائز تھے۔ آپ کے دیگر برادران حضرت حافظ علی احمد اخترؔ اور سید حبیب احمد افقؔ دونوں حضرات فارسی کے بہت بلند پایہ شاعر اور اردو ادب کے نہایت اعلیٰ درجہ کے ادیب ہونے کے علاوہ علوم دینیہ پر بھی بخوبی دسترس رکھتے تھے۔

ان حضرات میں سے حضرت سید حبیب احمد افقؔ کاظمی ملتان بھی تشریف لائے اور جامعہ اسلامیہ عربیہ انوارالعلوم میں عرصہ دراز تک پہلے ناظم اعلیٰ کی حیثیت سے خدمات انجام دیتے رہے۔ خاص طور پر فارسی میں ان کی مہارت قابل رشک تھی۔

حضرت سید مختار احمد کاظمیؒ بہت خاموش طبع اور متواضع انسان تھے۔ سلسلہ عالیہ چشتیہ صابریہ کے بزرگوں سے آپ کو خاص فیض پہنچا۔ اس کے علاوہ طریقت کے باقی سلاسل میں بھی آپ مجاز تھے۔

شجرۂ طریقت میں چشتی، قادری، نقشبندی اور دیگر سلاسل میں بھی آپ بیعت کرتے تھے۔ مگر سلسلہ چشتیہ زیادہ محبوب تھا آپ کو اللہ تعالیٰ نے پانچ بیٹوں سے نوازا تھا۔ جن میں سب سے بڑے سید محمد خلیل کاظمی خاکیؔ ہیں۔ آپ نے ابتدائی تعلیم اپنے والد محترم قطب امروہہ حضرت علامہ سید مختار احمد کاظمیؒ سے حاصل کی۔ تکمیل کے لئے مدرسہ عالیہ رامپور میں داخلہ لیا آپ علم حدیث اور فقہ میں انتہائی مہارت کیساتھ حافظ قرآن، سبعہ عشرہ کے عمدہ قاری اور قادرالکلام شاعر بھی تھے۔

"نور و نکہت" کے نام سے موسوم آپ کے نعتیہ کلام کا مجموعہ آپ کی بلند پایہ شاعری کا منہ بولتا ثبوت ہے۔ آپ جامعہ انوارالعلوم کے پہلے صدر مدرس اور شیخ الحدیث تھے آپ نے غزالی وقت، رازی عصر حضرت علامہ سید احمد سعید کاظمی جیسا علم و عرفان کا چمکتا ہوا ستارہ امت مسلمہ کو عطا کیا۔ کہ جس کی ضیا پاشیوں سے ایک جہان منور ہے۔ آپ کا وصال بحالت روزہ ۷ رمضان المبارک ۱۳۹۰ھ مطابق 28 نومبر 1970ء بروز ہفتہ صبح بعد نماز اشراق جائے نماز پر ہوا۔

حضرت علامہ سید محمد خلیل کاظمی خاکیؔ کے برادر اصغر مرید خاص اور ان کے علم و عرفان کے امین ابو انجم حضرت

© www.arshadsaeedkazmi.com © www.harfeaakhir.com

علامہ سید احمد سعید کاظمیؒ ۱۳۳۱ربیع الثانی ۱۳۳۱ھ مطابق 13 مارچ 1913ء بروز بدھ صبح 4 بجے امروہہ ضلع مراد آباد میں متولد ہوئے۔ آپ کا سلسلہ نسب 39 واسطوں سے حضرت امام موسیٰ کاظمؓ اور 44 واسطوں سے آپ کا شجرۂ نسب حضور سرور کائنات فخر موجودات سید عالم ﷺ سے جاملتا ہے۔

آپ کے والد بزرگوار سید مختار احمد کاظمیؒ آپ کی خورد سالگی میں اپنی ٹوپی اتار کر آپ کے سر پر رکھتے اور اپنا دست مبارک پھیرتے ہوئے فرماتے کہ دیکھنا میرا یہ بیٹا بڑا ہو کر بہت ذہین عالم دین بنے گا۔

آپ نے اپنی تعلیم کا آغاز اپنی والدہ محترمہ سے کیا۔ کیونکہ آپ کے والد محترم آپ کو چھ برس کی عمر میں داغ مفارقت دے گئے پھر آپ کے برادر اکبر حضرت علامہ سید محمد خلیل کاظمی محدث امروہویؒ نے آپ میں غیر معمولی استعداد اور روحانی صلاحیتوں کو دیکھ کر آپ کی ایسی علمی و عملی، ظاہری و باطنی تربیت فرمائی کہ آپ علم و عرفان کے آفتاب بن کر چمکنے لگے اور اپنی ضیا پاشیوں سے ایک جہاں کے ذروں کو رشک قمر بنا دیا۔

آپ نے سولہ سترہ برس کی عمر مبارک میں تمام علوم و فنون پر پوری دسترس حاصل کر لی اور ۱۳۴۸ھ مطابق 1929ء میں مدرسہ محمودیہ امروہہ سے سند فراغ حاصل کی۔

حضرت علامہ سید احمد سعید کاظمی نے صدر الافاضل سید نعیم الدین مراد آبادیؒ اور حضرت مولانا نثار احمد کانپوریؒ اور دیگر مشاہیر وقت کی موجودگی میں فخر مشائخ ہند حضرت سید علی حسین شاہ اشرفی کچھوچھویؒ کے مبارک ہاتھوں سے دستار فضیلت زیب سر فرمائی۔ اسی موقع پر آپ نے اپنے برادر اکبر و استاذ مکرم حضرت علامہ حافظ سید محمد خلیل کاظمی محدث امروہہ کے دست حق پرست پر بیعت کی اور سلاسل اربعہ میں اجازت و خلافت حاصل کی۔

حضرت علامہ سید احمد سعید کاظمیؒ بے حد ذہین اور فطین تھے آپ علم شریعت کے آفتاب و ماہتاب تھے اور آسمان علم و فضل پر مہر و ماہ بن کر جلوہ گر ہوئے اور آپ نہ صرف رموز حقیقت سے آگاہ تھے بلکہ مشکل مسائل کے معانی و مفاہیم اور معارف و مطالب بیان کرنے میں مکمل ملکہ و مہارت اور عبور رکھتے تھے۔ آپ علوم و معرفت کا سمندر تھے۔ آپ کی ذات سرچشمہ علوم و فیوض تھی۔ آپ کی ذات گرامی ایک ایسی زندہ کتاب تھی جس میں تفسیر، حدیث، فقہ اور ادب وغیرہ کوئی ایسا علم نہ تھا جس میں آپ کو ید طولیٰ حاصل نہ ہو اور بالخصوص تفسیر قرآن و حدیث شریف میں آپ کو جو مہارت و ملکہ حاصل تھا وہ اپنی مثال آپ تھا۔ حقیقت یہ ہے کہ آپ فیض مصطفوی ﷺ کے امین اور علوم نبوی ﷺ کے حقیقی ترجمان

© www.arshadsaeedkazmi.com © www.harfeaakhir.com

اور پاسبان تھے۔

حضرت علامہ سید احمد سعید کاظمی صحیح معنوں میں بحر علم و آگہی فراست کے بحر بیکراں، عشق رسالت ﷺ میں غرقاب، طالبانِ علم وحکمت کے امام و استاد، عابدوں، زاہدوں اور صوفیوں کے رہنما اور پیشوا صراطِ مستقیم کی علامت و پہچان، امام غزالی و رازی کے علوم کے جامع شریعت و طریقت کے مجمع البحرین تھے۔

حضرت علامہ سید احمد سعید کاظمی کی تمام عمر مبارک درس وتدریس رشد و ہدایت، افتاء اور تالیف و تصنیف میں بسر ہوئی۔ آپ کو حضور آقا کریم ﷺ سے والہانہ عشق ومحبت تھی، ذکر و فکر کی ہر مجلس میں تصورِ رسالت مآب ﷺ سے ذہن شاداب رہتا تھا۔ آپ نے دین متین کے ہر گوشے اور ہر شعبے میں محبت رسول ﷺ کو سمو دیا عشق ومحبت کی پاکیزہ لطافتوں کو جن لوگوں نے بدعت کا نام دیا آپ نے انہیں سنت و بدعت کا فرق سمجھایا، ذکر و فکر اور علم و عمل کے ہر پہلو میں عظمت رسول ﷺ کو اجاگر کیا۔

حضرت قبلہ غزالی زماںؒ کے تلامذہ کی ایک طویل فہرست ہے۔ جو اطراف و اکنافِ عالم میں دین اسلام کی عظیم خدمت میں ہمہ وقت مصروف عمل ہیں آپ کو سلسلۂ عالیہ چشتیہ، قادریہ نقشبندیہ اور سہروردیہ میں اجازت بیعت وخلافت حاصل تھی۔

آپ کے تلامذہ کی طرح حلقہ مریدین بھی بے حد وسیع ہے اور پاکستان سمیت دنیا کے ہر علاقے میں آپ کے مریدین ومعتقدین پھیلے ہوئے ہیں استاذ العلماء والفضلاء، فخر ملت اسلامیہ فقیہ العصر، جامع المعقول والمنقول، وسیع النظر فقیہ، آفتاب علم وحکمت، علم وعمل کے عظیم پیکر، محدث اعظم پاکستان، آسمان ولایت کے قمر تاباں، قطب الاقطاب اسلام کے عظیم مبلغ، تاجدار علم ومعرفت، مخدوم العلماء والمشائخ حضرت علامہ سید احمد سعید کاظمی قدس سرہ العزیز ۲۵ رمضان المبارک ۱۴۰۶ھ مطابق 4 جون 1986ء بروز بدھ بوقت افطار اس دار فانی سے رخصت ہوئے بیشک آپ ایک عظیم مفسر، بلند پایہ محدث، فقیہ، مصنف، خطیب، مدرس، مناظر، صوفی، پیر اور قومی ومذہبی اور ملی رہنما تھے۔ انہیں رازی دوراں، غزالی زماں، بیہقی وقت کے القاب سے یاد کیا جاتا ہے۔ درحقیقت انہیں خالق کائنات نے ان تمام خوبیوں سے نوازا تھا جن کا ذکر ان سطور میں کیا گیا ہے۔ میں نے اگرچہ اختصار سے تحریر کیا ہے ورنہ حضور غزالی زماں

© www.arshadsaeedkazmi.com © www.harfeaakhir.com

قدس سرہ کے اوصاف و کمالات حد و شمار سے فزوں تر ہیں۔ انہوں نے اپنے فرزند عزیز، مسند حدیث کے امین فاضل نوجوان اور علوم خانوادہ کاظمی قدس سرہ کے راز دان علامہ سید ارشد سعید کاظمی مدظلہ کو ہمہ جہت جامع بنایا اور جملہ خوبیوں سے مزین فرمایا۔

حضرت علامہ سید احمد سعید کاظمی قدس سرہ ۱۳۴۹ھ مطابق 1930ء میں لاہور تشریف لائے۔ یہاں آپ کو حضرت علامہ سید محمد دیدار علی شاہ صاحب الوریؒ، حضرت علامہ سید ابوالحسنات محمد احمد قادریؒ اور حضرت مفتی اعظم ابوالبرکات سید احمدؒ جیسی ہستیوں کی صحبت میسر آئی۔ آپ لاہور کی تاریخی اور قدیم درسگاہ جامعہ نعمانیہ دیکھنے گئے وہاں حضرت علامہ حافظ محمد جمالؒ اصول فقہ کی معروف کتاب "مسلم الثبوت" کا درس دے رہے تھے، آپ درس سننے کے لئے بیٹھ گئے۔ جب آخر میں طلبہ سے سوال و جواب کا سلسلہ شروع ہوا تو آپ نے بھی اس میں حصہ لیا۔ آپ کی علمی قابلیت اور ذہانت نے علامہ حافظ محمد جمالؒ کو اس قدر متاثر کیا کہ بعد میں انہوں نے تفصیلی گفتگو کرکے آپ کو جامعہ میں منصب تدریس پر فائز ہونے کی پیشکش کی جسے آپ نے قبول فرمایا۔ آپ مسند تدریس پر رونق افروز ہوئے تو آپ کے علمی جاہ و جلال کا جلد ہی دور دور تک چرچا ہونے لگا اور شیدائیان علم گروہ در گروہ یہاں آنے لگے متفرق علوم و فنون میں راسخ ملکہ اور تدریس کی خداداد صلاحیت کا اندازہ اس بات سے کیا جاسکتا ہے کہ آپ نے جامعہ نعمانیہ لاہور میں جب پڑھانا شروع کیا تو بیک وقت ۱۲۸ اسباق پڑھاتے تھے۔ دوران تعلیم اسباق پڑھانے کے تجربے نے جامعہ نعمانیہ میں آپ کی تدریس کا مزید سکہ بٹھادیا۔ بعد میں کچھ عرصہ تک اپنے شیخ طریقت کی سرپرستی میں مدرسہ محمدیہ حنفیہ امروہہ میں تدریس کی۔ یہاں کئی فرق باطلہ کے علاوہ سے کامیاب مناظرے کئے جن میں مولوی مرتضیٰ حسین دربھنگی کا نام زیادہ نمایاں ہے۔

اس کے بعد تقریباً ڈھائی سال کے لئے حضرت علامہ سید احمد سعید کاظمیؒ اوکاڑہ تشریف لائے گستاخان رسول اور قادیانیت و مرزائیت کے بڑھتے ہوئے سیلاب کو روک کر مسلک اہل سنت کا ایسا بول بالا کیا کہ اوکاڑہ کے در و دیوار عظمت رسول ﷺ کے نعروں سے گونجنے لگے۔

امامِ اہل سنت کا ملتان میں ورود

© www.arshadsaeedkazmi.com © www.harfeaakhir.com

لاہور کے ایک درویش صفت بزرگ حضرت پیر سید علی احمد فقیر عالم صاحبؒ (جو اکثر ملتان میں شیخ عبدالکریم المعروف لنگر مگر کے پاس رہتے تھے) کے مرید اور خلیفہ حضرت جان عالم جو حضرت کے دوست تھے آپ ان کی دعوت پر سلطان الہند حضرت خواجہ غریب نواز معین الدین چشتی اجمیریؒ کے عرس مبارک میں شرکت کے لئے ملتان تشریف لائے جو حضرت سید علی احمد فقیر عالم گیلانیؒ کی زیر صدارت منعقد ہوتا تھا، آپ نے اس موقع پر سوز و گداز سے لبریز ایسا خطاب فرمایا کہ حضرت پیر سید علی احمد فقیر عالم صاحب جان و دل سے آپ پر فدا ہو گئے چنانچہ عوام اہل سنت کی اپیل کے پیش نظر حضرت پیر سید علی احمد فقیر عالم صاحب کے پیہم اصرار پر آپ نے ملتان کو رونق بخشی اور 1353ھ مطابق نومبر 1935ء سے تادم آخر ملتان کو اپنا حقیقی مسکن بنالیا۔

ملتان میں درس و تدریس کا آغاز

ملتان میں تشریف آوری کے بعد حضرتؒ نے جب اپنے گھر سے درس و تدریس کا سلسلہ شروع کیا تو متلاشیان حق آپ کے چشمۂ فیض سے علمی پیاس بجھانے کے لئے دور دراز سے آنا شروع ہو گئے۔ اس کے ساتھ ہی جامع مسجد فتح شیر خان (نزد گھنٹہ گھر) میں آپ نے نماز فجر کے بعد درس قرآن کا سلسلہ شروع کیا جو اٹھارہ سال میں مکمل ہوا۔ مخالفین نے مختلف طریقوں سے اسے ناکام بنانے کی کوشش کی لیکن وہ خود ناکام رہے جبکہ آپ نے ثابت قدمی سے اپنا مشن جاری رکھا۔ اسی طرح جامع مسجد حضرت چپ شاہ میں پہلے مشکوٰۃ شریف اور پھر بخاری شریف کا درس مکمل فرمایا۔

جامعہ اسلامیہ بہاولپور میں منصب شیخ الحدیث

مختلف و متعدد علوم و فنون میں دسترس کے ساتھ ساتھ آپ کو علوم قرآن و حدیث میں جو ید طولیٰ حاصل تھا وہ اللہ تعالیٰ کا خاص احسان تھا جس کا اندازہ اس بات سے ہو سکتا ہے کہ محکمہ اوقاف نے جامعہ اسلامیہ بہاولپور میں علوم شرعیہ میں تخصص اور تحقیق کے لئے مختلف شعبوں کا آغاز کیا تو شعبہ حدیث میں بلند پایہ محقق اور نابغہ روزگار

© www.arshadsaeedkazmi.com © www.harfeaakhir.com

ماہر حدیث کی ضرورت تھی جو روایت و درایت دونوں فنون پر بیک وقت مہارت تامہ رکھتا ہو تو اس عظیم منصب کے لئے محکمہ اوقاف کی نظر انتخاب آپ پر پڑی۔ مسلک اہل سنت کی نمائندگی کی خاطر نواب آف کالا باغ گورنر پنجاب نواب امیر محمد خان کے پرزور اصرار پر آپ نے اسے قبول فرمایا اور گیارہ سال تک اس منصب پر فائز رہے اس دوران سنی طلبہ کو بھی کئی سہولتیں میسر آئیں اور کئی اسامیوں پر سنی علماء کا تقرر بھی آپ کی خدمات کا مرہون منت ہے۔

مذہبی اور ملی خدمات

حضرت علامہ سید احمد سعید کاظمی کی مذہبی اور ملی خدمات روز روشن کی طرح عیاں ہیں۔ تحریک پاکستان میں بھی آپ نے اکابرین ملت کے شانہ بشانہ کام کیا اور مسلم لیگ کے سٹیج سے قیام پاکستان کے لئے جلسے کئے اور قادیانیوں کو غیر مسلم اقلیت (مرتد) قرار دلوانے کے لئے مسلم لیگ کے اجلاس میں سب سے پہلے قرارداد پیش کرنے کا اعزاز بھی آپ کو حاصل ہے۔

ملک و ملت کی تعمیر و اصلاح کے لئے امام اہل سنت نے ہر تحریک میں بھرپور حصہ لیا ہو وہ دستور پاکستان کی تیاری ہو یا 1953ء کی تحریک ختم نبوت، قیام پاکستان کے بعد مہاجرین کی امداد ہو یا سیلاب زدگان کی معاونت، مجاہدین کشمیر کی سرپرستی ہو یا 1977ء کی تحریک نظام مصطفیٰ، ملک کا کوئی اور رفاہی کام ہو یا معاشرتی، سماجی و اخلاقی خدمت ہر تحریک میں بھرپور شرکت فرمائی اور ہر مہم میں بے مثل قائدانہ کردار ادا کیا۔

اہل سنت کے اجتماعی مفاد اور تنظیمی عمل

اہل سنت کو ہر شعبۂ زندگی میں منظم کرنے کے لئے آپ نے عملی اقدامات فرمائے مملکت خداداد پاکستان میں اور بیرون ملک اہل سنت کی بکھری ہوئی عظیم قوت کو یکجا کرنے کے لئے آپ نے درج ذیل سیاسی، دینی، مذہبی اور اصلاحی و تبلیغی محاذوں پر سنیوں کو مجتمع کرنے کے لئے گرانقدر خدمات سرانجام دیں۔

1 سیاسی جماعت جمعیت علماء پاکستان کا قیام۔

© www.arshadsaeedkazmi.com © www.harfeaakhir.com

2 غیر سیاسی مذہبی جماعت جماعت اہل سنت پاکستان کی تشکیل۔

3 مدارس اہل سنت کے نمائندہ وفاق تنظیم المدارس (اہل سنت) پاکستان کی تشکیل۔

4 کالجز اور یونیورسٹیز کے طلبہ کیلئے نمائندہ تنظیم انجمن طلبہ اسلام کا قیام۔

5 تبلیغی و اصلاحی تحریک دعوت اسلامی کا آغاز۔

الغرض اہل سنت کے اجتماعی مفاد کا کوئی بھی ارتقائی پہلو ہو ہر جگہ ابتدائی محرک منتظم یا سرپرست ہونے کا سہرا بھی آپ کے سر سجا ہے۔ گویا ان تمام تحریکوں اور تنظیموں کے آپ ہی روح رواں تھے۔

تصانیف

آپ نے درس و تدریس، روحانی تربیت، اہل سنت کو منظم کرنے، مناظرہ و تقریر کی طرح قلم سے بھی دین متین کی خدمت کی۔ ذیل میں اس کی کچھ تفصیل ملاحظہ ہو۔

آپ کی یادگار تصانیف میں۔

1- ترجمۃ القرآن "البیان"
2- تسبیح الرحمٰن عن الکذب والنقصان
3- تفسیر التبیان پارہ اوّل
4- ختم نبوت
5- التبیان العظیم (مجموعہ دروس سورہ تحریم)
6- مجموعہ صد احادیث
7- حجیت حدیث
8- میلاد النبی ﷺ
9- معراج النبی ﷺ
10- حیات النبی ﷺ
11- خلق النبی ﷺ
12- گستاخ رسول کی سزا قتل
13- رسالہ اثبات السماع
14- مودودی پر اعتراضات کے جوابات
15- تسکین الخواطر
16- اسلام کا فلسفہ نماز

© www.arshadsaeedkazmi.com © www.harfeaakhir.com

17- مرتد کی اسلامی سزا ہے

18- مسئلہ ظلی نبی کی تحقیق

19- آیت تطہیر پر واقعہ تحذیر

20- اسلام میں عورت کی دیت

21- بیس تراویح

22- آئینہ مودودیت

23- شہری زندگی

24- ضرورت توحید

25- قرآن اور آسمان

26- سائنس و مذہب

27- ماہنامہ السعید ــــ وغیرہ

اکثر رسائل "مقالات کاظمی" کے نام سے تین مجلدات میں چھپ کر منظر عام پر آگئے ہیں۔ نیز علم حدیث کے متعلق ابھی تک کافی تحریریں ہیں جو زیور طبع سے آراستہ نہیں ہوسکیں۔ ان شاء اللہ العزیز کاظمی پبلی کیشنز ملتان کے زیر اہتمام باقی تحریروں پر مشتمل مقالات کاظمی کی مزید مجلدات بھی مستقبل میں منظر عام پر آئیں گی۔ جامعہ کے فاضل مولانا محمد عبدالرزاق نقشبندی کے مطابق حضرت غزالیٔ زماںؒ نے "ماہنامہ السعید" کے "باب الاستفسار" میں جو مضامین لکھے ان پر مشتمل مقالات کاظمی کی جلد نمبر ۴ عنقریب منظر عام پر آنے والی ہے۔

© www.arshadsaeedkazmi.com © www.harfeaakhir.com

فصل دوم

تعارف اور ابتدائی زندگی ماہ و سال کے آئینے میں

ولادت اور بچپن

خانوادہ سیدنا امام موسیٰ کاظمؓ کے عظیم سپوت، امام اہل سنت غزالی زماں، رازی دوراں، قطب زماں حضرت علامہ سید احمد سعید کاظمی رحمۃ اللہ علیہ کی علمی عظمت، روحانی شان، اہل سنت کے لئے تنظیمی خدمات، درس و تدریس اور تقریر و تحریر کے تمام پہلوؤں پر آپ اس سے پہلے ملاحظہ فرما چکے ہیں جو راقم نے اختصار کو پیش نظر رکھتے ہوئے چند سطور تحریر کیں۔ ورنہ امام اہل سنت اور آپ کا خانوادہ ایک طویل تاریخی حیثیت کے حامل ہیں اس مختصر مقالہ میں آپ کی علمی، روحانی، دینی، مذہبی، تدریسی، تحریری اور ملی خدمات کا احاطہ ناممکن ہے۔

حضرت غزالی زماں علامہ احمد سعید کاظمیؒ کے فرزند عزیز حضرت علامہ سید ارشد سعید کاظمی دامت برکاتہم العالیہ جن کے حوالے سے راقم یہ مقالہ ترتیب دے رہا ہے۔

اس مقالہ میں حضرت صاحبزادہ صاحب کی علمی شان، روحانی عظمت، تدریسی وقار اور تمام خوبیوں کا بھی احاطہ ممکن نہیں دراصل غزالی زماں نے اپنے اس فرزند جری کو خاص طور پر علمی، روحانی، عملی اور تدریسی میدان میں تربیت دے کر تیار فرمایا قبلہ کاظمی صاحبؒ نے انہیں وہ سب کچھ عطا فرمایا جو ماحول اور حالات کے تحت ضروری تھا۔ غرضیکہ ظاہری و باطنی علوم میں آپ کی تربیت کا مکمل انتظام کیا گیا کیونکہ آپ نے ہی اپنے عظیم والد اور مرشد مربی کے محبوب مشغلہ، درس و تدریس بالخصوص درس حدیث کو سنبھالنا تھا۔ حضرت امام اہل سنتؒ فرمایا کرتے تھے کہ "بیٹا میں تمہیں عالم دیکھنا چاہتا ہوں صرف پیر نہیں"۔

ولادت

حضرت علامہ صاحبزادہ سید ارشد سعید کاظمی مدظلہٗ 13 مارچ 1964ء مطابق ۲۷ شوال المکرم جمعہ کے دن متولد ہوئے۔ عظیم والدین نے نومولود کی بلائیں لیں اور نہایت لاڈ پیار کے ساتھ پرورش کی۔ بچپن کی زندگی ناز و نعم میں گزری۔ آپ کی ولادت سے پہلے چار بھائی اور پانچ بہنیں متولد ہو چکی تھیں۔ گھر کے سارے صالح افراد آپ کی ولادت باسعادت سے بے پناہ فرحان و شاداں تھے۔

© www.arshadsaeedkazmi.com © www.harfeaakhir.com

فصل سوم

تعلیم کا آغاز

قرآن پاک والدین کریمین سے پڑھا اور بعد ازاں استاذ القراء حضرت قاری محمد یار نقشبندیؒ (سابق صدر شعبہ تجوید وقرأت جامعہ انوار العلوم ملتان) سے قرأت کی تعلیم حاصل کی۔ تقریباً اگست 1977ء بروز بدھ دینی تعلیم کا آغاز کیا جبکہ اس سے پہلے آپ ملتان کے مشہور تعلیمی ادارے گورنمنٹ مسلم ہائی سکول میں زیر تعلیم تھے۔

آپ نے اپنے عظیم والد گرامی حضرت غزالی زماںؒ سے تمام کتب درس نظامی کے ابتدائی اسباق پڑھے چاہے وہ فارسی کی ابتدائی کتاب کریما ہو یا نحو کی عبدالغفور۔

نحو کی مشہور کتاب "کافیہ" اور علم مناظرہ کی اہم اور ادق کتاب "مناظرہ رشیدیہ" اور اصول حدیث میں "مقدمہ شیخ عبدالحق محدث دہلوی قدس سرہٗ" باقاعدہ طور پر پڑھیں۔ نیز "شرح جامی" اور "عبدالغفور" کی بحث "الاشتقاق" سے متعلق کچھ اہم اسباق بھی والد ماجدؒ سے پڑھے۔ حضرت صاحبزادہ صاحب کے بقول "شرح جامی" کے بعض ابحاث پر والد گرامی نے تنقید فرمائی اور کچھ نوٹس بھی لکھوائے مگر کم سنی کی وجہ سے وہ چند ورق مجھ سے ادھر ادھر ہو گئے۔ علاوہ ازیں امام جلال الدین سیوطیؒ کی کتاب "ہمع الہوامع" شرح جمع الجوامع جو علم نحو میں ہے سے "ذا" کی بحث نہایت ہی تحقیق و تشریح کے ساتھ پڑھائی۔ زیادہ مسرت کی بات یہ ہے کہ والد گرامی نے قرآن مجید فرقان حمید کا متفرق مقامات سے ترجمہ پڑھایا، بخاری شریف کے چند اسباق پڑھائے اور سند حدیث بھی عطا فرمائی۔

سندِ حدیث

(ا) لطف اور سعادت مندی کی بات یہ ہے کہ والد گرامی، عظیم محدث اور غزالی عصرؒ نے سند حدیث حضرت داتا گنج بخش سید علی ہجویری قدس سرہٗ کی مزار پر انوار پر انتہائی نور بار لمحات میں رات کے دو بجے از راہ شفقت و کرم علامہ مفتی محمد صدیق ہزاروی سعیدی اور دیگر علماء کرام کی موجودگی میں مرحمت فرمائی۔

(ب) قطب مدینہ اور عظیم علمی و روحانی شخصیت اور صاحب علم و فضل حضرت مولانا ضیاء الدین مدنی کے صاحبزادے اور متقدر علمی شخصیت حضرت مولانا فضل الرحمٰن مدنی نے بھی سند حدیث عطا کی۔

(ج) استاذ العلماء حضرت مولانا مشتاق احمد صاحب چشتی نے سند حدیث سے سرفراز فرمایا۔ جبکہ استاذ گرامی نے اپنی سند حدیث پر بھی حضرت صاحبزادہ صاحب سے دستخط کروائے۔

© www.arshadsaeedkazmi.com © www.harfeaakhir.com

فصل چہارم

والدین کا احترام

فاضل جلیل، جامع المعقول والمنقول حضرت علامہ سید ارشد سعید کاظمی مد ظلہ اپنے والدین کریمین کا دل وجان سے ادب واحترام بجالاتے تھے۔ اپنے ذاتی معاملات ومصروفیات کو ان کی خدمت اور ادب واحترام میں کبھی حائل نہ ہونے دیتے تھے۔ وہ اپنے ایک خاص مضمون میں اس امر کے بارے میں فرماتے ہیں کہ ابا جی قبلہ کی بارگاہ اقدس میں بیتے ہوئے شب وروز کچھ یوں تھے "ساری ساری رات ان کی بارگاہ میں حاضر رہا، درس وتدریس اور تعلیم وتعلم کا سلسلہ جاری رہتا، یہاں تک کہ اذان فجر ہو جاتی۔ رات دو بجے، تین بجے ان کے لئے چائے بناتا اور رات کے کسی بھی پہر میں مہمانوں کی آمد پر ابا حضور کے حکم پر ان کے لئے کھانا پکوا کر یا گرم کر کے لے آتا۔

جبکہ وہ نوجوانی اور لڑکپن کا زمانہ تھا۔ اس زمانے کی نیند کتنی گہری ہوتی ہے ڈھول پیٹ دیئے جائیں، گلا پھاڑ پھاڑ کر چلا ہو جائے مگر آنکھ نہ کھلے اور نیند نہ ٹوٹے تو کوئی حیرت انگیز امر نہیں مگر نہ معلوم کیا اور کیسی تاثیر تھی کہ ایک ذات جب ایک لفظ کو اپنے خاص لہجے میں ادا کرتی تو وہ لفظ کانوں کے پردوں سے گزرتا ہوا تو جوانی اور لڑکپن کی نیند کی مدہوشی کو جھنجھوڑتا ہوا رگ وپے میں اپنی پوری آب وتاب کے ساتھ پھیل جاتا اور ہنگامہ پر تاثیر برپا کر دیتا۔ پس دوسرے ہی لمحے میں اپنے بستر سے اٹھ کھڑا ہوتا اور اندھیری ظلمت میں بستر کے کسی گوشے میں پڑی ہوئی اپنی ٹوپی کو سر پر سنبھالتے ہوئے سراپا لبیک بنا ہوا اس آواز کی طرف دوڑا چلا جاتا۔

حضرت صاحبزادہ والا مرتبت کی یہ چند سطور جن میں والدین کے احترام کا ذکر ہے بار بار پڑھنے کی دعوت دے رہی ہیں۔

© www.arshadsaeedkazmi.com © www.harfeaakhir.com

بابِ دوم

سیرت و کردار

© www.arshadsaeedkazmi.com
© www.harfeaakhir.com

فصل اول

مکارم و محاسن اخلاق

حضرت علامہ سید ارشد سعید کاظمی مد ظلہ اخلاق حسنہ کی بلندیوں پر فائز ہیں۔ ان سے ملنے جلنے والے لوگ خوب جانتے ہیں کہ آپ ہر ملنے والے سے حسن اخلاق سے پیش آتے ہیں۔ آپ سے ملنے والے عوام بھی ہوتے ہیں خواص بھی، علماء کرام بھی اور مشائخ عظام بھی بلکہ آپ کے شاگرد اور مرید بھی۔ اَنزِلُوا النَّاسَ مَنَازِلَهُم مطابق ہر ایک کے ساتھ اس کے مقام اور حال کے مطابق سلوک کرتے ہیں، اس کی دلجوئی اور عزت افزائی فرماتے ہیں۔

حضرت علامہ سید ارشد سعید کاظمی پیکر خلق محمدی ﷺ ہیں۔ ان کے کردار و عمل میں یکسانیت ہے۔ یہی وجہ ہے کہ آپ سے ملنے والا ہر فرد دل و جان سے آپ کا گرویدہ ہو جاتا ہے اور آپ سے بار بار ملنے کی آرزو کرتا ہے۔

خوش خلقی وہ جوہر ہے کہ جو انسان کو ہر مقام پر اور ہر محفل میں مقبولیت عطا کرتا ہے۔

(ا) حضور پر نور سرور عالم صلے اللہ علیہ وسلم کا ارشاد ہے کہ قیامت کے دن مومن کے اعمال کے ترازو میں کوئی چیز خوش خلقی سے زیادہ وزنی نہیں ہوگی اور اللہ تعالیٰ بدگو زبان کو بہت برا سمجھتا ہے۔ (جامع ترمذی و سنن ابی داؤد)

(ب) آقا کریم ﷺ کا ارشاد مبارک ہے قیامت کے دن میرے بہت پیارے اور بہت نزدیک بیٹھنے والے وہ لوگ ہوں گے جن کے اخلاق اچھے ہوں گے اور بہت زیادہ قابل نفرت اور مجھ سے بہت دور بیٹھنے والے وہ لوگ ہوں گے جو بہت بد خلق چکنی چپڑی باتیں کرنے والے متکبرانہ اور مبالغہ آمیز گفتگو کرنے والے ہوں گے۔ (جامع ترمذی)

حضور سید الانبیاء ﷺ کا فرمان پاک ہے ایمان کے لحاظ سے وہی شخص بہت پکا مومن ہے، جس کے اخلاق اچھے ہوں اور بہت اچھا تم میں سے وہ شخص ہے جس کا برتاؤ اپنے متعلقین سے اچھا ہے۔ (جامع ترمذی و سنن ابی داؤد)

واضح ہوا قرآن مجید و احادیث کثیرہ میں حسن خلق کی تعریف و خوبی، اُسے اپنانے کے احکامات اور اس کی خوبیوں کی تفصیلات موجود ہیں۔

حضرت علامہ صاحبزادہ سید ارشد سعید کاظمی مد ظلہ العالی کی پاکیزہ زندگی کا ہر پہلو عیاں ہے۔ حسن تکلم، حسن کردار حسن معاشرت اور حسن صورت و سلوک سے اپنے تو اپنے، غیر اور بیگانے بھی آپ کے مداح نظر آتے ہیں۔ آپ کے

© www.arshadsaeedkazmi.com © www.harfeaakhir.com

کریمانہ اخلاق اور شفقت و کرم سے سرکش و دنیا دار لوگ بھی دل و جان سے آپ کا احترام کرتے ہیں۔

الغرض حضرت صاحبزادہ والا مرتبت کی شخصیت اور آپ کے شب و روز ایک کھلی ہوئی کتاب اور اسوۂ نبی پاک ﷺ کی جیتی جاگتی تصویر ہیں۔ لمحہ بھر آپ کی صحبت میں بیٹھنے والا کندن بن جاتا ہے۔ سید روؔمی نے ایسے ہی پاکباز اور فرشتہ سیرت انسانوں کے بارے میں فرمایا تھا۔

یک زمانہ صحبت با اولیاء　　　بہتر از صد سالہ طاعت بے ریا

راقم بخوبی جانتا ہے اور بار بار دیکھا بھی ہے کہ ان کے وجود مبارک میں ایک مقناطیسی قوت بھری ہے کہ دیکھتے ہی دیکھتے انسان قریب سے قریب تر ہو کر مصافحہ کی سعادت حاصل کرنا چاہتا ہے نا معلوم کیا سحر ہے؟

بقول علامہ اقبال کہ

"اک نظر میں جوانوں کو رام کرتے ہیں"

© www.arshadsaeedkazmi.com　© www.harfeaakhir.com

فصل دوم

دیارِ حبیب ﷺ کی حاضریاں

آلِ رسول، شیخ الحدیث، فاضل بے بدل حضرت علامہ صاحبزادہ سید ارشد سعید کاظمی مدظلہٗ عشقِ رسول ﷺ میں رنگے ہوئے ہیں، ان کی خلوت و جلوت، ظاہر و باطن، اقوال و افعال، عادات و اطوار، حرکات و سکنات اور نشست و برخاست۔ الغرض یہ کہ ان کی شخصیت کو جس زاویہ سے دیکھیں ان میں عشقِ رسول ﷺ کا جلوہ نظر آئے گا۔ یہی وجہ سعادت ہے کہ اس تھوڑی عمر میں بھی دیارِ حبیب ﷺ کی متعدد حاضریاں نصیب ہوئیں۔ خود بلایا یہ ان کا کرم ہے۔

ع "آتے ہیں وہی جن کو سرکار بلاتے ہیں"

پہلی حاضری	11 جنوری بروز پیر 1982ء
پھر سالانہ مسلسل حاضری	1982ء سے تا حال، کبھی سال میں کئی حاضریاں بھی ہو جاتی ہیں
حج کی سعادت	تین بار حج کی سعادت حاصل کی

ایں سعادت بزورِ بازو نیست   تا نہ بخشد خدائے بخشندہ

© www.arshadsaeedkazmi.com   © www.harfeaakhir.com

فصل سوم

فیاضی و مہمان نوازی

حضرت علامہ صاحبزادہ سید ارشد سعید کاظمی دامت برکاتہم العالیہ نہایت ہی فیاض، سخی اور مہمان نواز ہیں۔ داد و دہش سائل سے ہمدردی اور اس کی حاجت روائی یہ آپ کی خاندانی روایت ہے۔ پھر خاص طور پر یہ کہ مہمان کی خاطر تواضع کرنا اور اس کی دلجوئی کرنا حضور پر نور سرورِ دو عالم ﷺ کی سنت ہے۔ شریعت مطہرہ میں مہمان نوازی، بھوکوں کو کھانا کھلانا اور ان کی خبر گیری کرنا بہت بڑی سعادت ہے۔ رب تعالیٰ جل شانہٗ کی رضا جوئی اور نبی کریم ﷺ کی خوشنودی کا ذریعہ ہے۔

حضور آقا کریم ﷺ خود مہمان کی خبر گیری اور خاطر تواضع فرماتے اور غیر مسلم آپ کے مہمان بنتے تو انہیں بھی آپ کھانا کھلاتے اور ان کی بھی دل جوئی فرماتے تھے۔ صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین مہمانوں کو گھر لے جاتے اور کھانا کھلاتے تھے۔ حضور سرور عالم صلے اللہ علیہ وسلم نے صحابہ کرام کو بارہا مہمانوں کو کھانا کھلانے کا حکم فرمایا۔ ایسا بھی ہوا کہ صحابہ کرام کے بچے اور اہل خانہ بھوکے سوتے اور ان کے گھر میں جو کچھ ہوتا وہ سب کچھ مہمان کی نذر فرما دیتے تھے۔

حضرت علامہ صاحبزادہ سید ارشد سعید کاظمی مدظلہ نہایت ہی سخی ہیں۔ اتباع سنت اور اطاعت رسول میں آنے والے سوالی کو کبھی دھتکارتے اور نہ خالی ہاتھ ٹالتے ہیں بلکہ اپنی جیب خاص سے سائل کو نوازتے ہیں۔ مہمان نوازی کا یہ عالم ہے کہ رات گئے آنے والے مہمانوں کو بھی کھانا ضرور کھلاتے ہیں۔ آپ صاحب لنگر ہیں جان پہچان کے بغیر آستانہ پر جو بھی آیا وہ نوازا گیا۔

© www.arshadsaeedkazmi.com © www.harfeaakhir.com

فصل چہارم

جواں عمری میں عروج

حضرت صاحبزادہ سید ارشد سعید کاظمی برکاتہم العالیہ انتہائی کم عمری اور جواں سالگی میں بے پناہ کمالات وفضائل کے حامل ہیں علم تمام بلندیوں کا محور ہے۔ آپ نے علوم وفنون میں وہ کمال حاصل کیا جو ایک محنتی طالبعلم شب وروز کی محنت شاقہ سے چالیس پچاس سال کی عمر کے بعد بمشکل حاصل کر سکتا ہے۔

آپ نے جواں عمری اور خوردسالی میں جو عروج حاصل کیا وہ صرف رب تعالیٰ جل مجدہٗ کی خاص عنایت وکرم اور آپ کے عظیم والد گرامی کی خاص توجہ اور نظر ولایت کا فیضان ہے اور آپ کی والدہ ماجدہ جو شب بیدار ولیہ تھیں ان کی دعائے نیم شبی کا نتیجہ ہے۔ پھر یہ کہ اللہ تعالیٰ نے آپ کو بھی عظیم صلاحیتیں عطا کیں جن سے آپ میں پوشیدہ جواہر مزید نکھر گئے۔

یہ حقیقت روز روشن کی طرح عیاں ہے۔

زہے دولت مادر روزگار کہ پور چنیں پرورد در کنار

آپ جیسے باصلاحیت، ذہین اور محنتی فرزند کو والدین کی خاص توجہ تربیت اور مقبول دعاؤں نے نوعمری میں ہی بام عروج پر پہنچا دیا۔ حضرت غزالی زماں قطب دوراں نے اپنے ولد عزیز حضرت صاحبزادہ صاحب کو جو کچھ پڑھایا وہ آگے بڑھتے چلے گئے اور جو جو باطنی نعمتیں عطا کیں وہ فزوں تر ہوتی چلی گئیں۔ اگر ادھر عطاؤں میں کمی نہ تھی تو ادھر لینے والا بھی نہایت وسیع الظرف تھا اس لئے وہ سب کچھ اس ظرف میں سما گیا۔

حضرت علامہ صاحبزادہ سید ارشد سعید کاظمی صاحب مدظلہ شیخ الحدیث، شیخ الادب اور شیخ الفقہ بلکہ ایک بہترین مدرس، کریم الصفات استاد، ایک بہترین اور اعلیٰ پائے کے ادیب ومصنف اور اعلیٰ صلاحیتوں کے حامل مرشد طریقت ہیں۔ یہ سب کچھ آپ نے جواں عمری میں حاصل کیا۔ راقم یہ لکھنے میں فخر محسوس کرتا ہے کہ علامہ صاحبزادہ سید ارشد سعید کاظمی اپنے والد گرامی کی کرامتوں میں سے ایک کرامت ہیں (سبحان اللہ وبحمدہٖ)۔

© www.arshadsaeedkazmi.com © www.harfeaakhir.com

بابِ سوم

تعلیم و تربیت

© www.arshadsaeedkazmi.com © www.harfeaakhir.com

فصل اوّل

حصولِ علم کی لگن اور احترام اساتذہ

حضرت علامہ صاحبزادہ سید ارشد سعید کاظمی مدظلہ کو حصولِ علم کا بے پناہ شوق تھا انہوں نے ایسے ماحول میں آنکھیں کھولیں جہاں ہر طرف علم کا چرچا تھا۔ آپ کے والد گرامی علم کے آفتاب درخشاں تھے جن سے ہزاروں تشنگانِ علم سیراب ہوئے آپ کے دیگر برادران وخواہران بھی ان کی آغوش میں پلے تھے۔ آپ کے خاندان میں دور دور تک محدث، مفسر، فقیہ اور حفاظ وقرا نظر آتے ہیں۔ یہی وجہ ہے آپ کو حصولِ علم کا شوق ایک خاندانی ورثہ ہے۔ والد گرامی کی بارگاہ میں رات گئے تک آپ پڑھتے رہتے تھے۔ صاحبزادہ صاحب نے خود اپنے ایک مضمون میں ذکر کیا کہ "پڑھتے ہوئے رات کے دو تین بج جاتے تھے"

آپ پڑھنے میں اس قدر مگن رہتے کہ بعض اوقات جب موذن اذانِ فجر دیتے تو معلوم ہوتا کہ پوری رات بیت چکی ہے۔ ملک کے مختلف مدارس اہل سنت میں آپ نے جید اور ماہر اصحاب فنون اساتذہ سے اکتساب علم کیا حصولِ علم کا شوق اس قدر غالب تھا کہ بغداد میں جامعۃ الصدام (صدام یونیورسٹی) میں بھی تحصیل علم کی جبکہ ابھی تک طلب علم کا ذوق بدستور باقی ہے۔

جن جن اساتذۂ کرام سے آپ نے علم سیکھا اُن کا دل وجان سے احترام اور اُن کی عزت کرتے ہیں کسی بھی استاد سے ملاقات ہو جائے تو اُن کے سامنے ادب واحترام سے بچھ جاتے ہیں اگر کوئی استاذِ محترم اُن کے دولت کدہ یا جامعہ میں آجائے تو اُن کے احترام سے سروقد کھڑے ہو جاتے ہیں۔ جب تک وہ نہ بیٹھیں آپ بھی کھڑے ہی رہتے ہیں۔ یہ بھی بارہا کا مشاہدہ ہے کہ آپ کے اساتذۂ کرام میں سے جسے کچھ مالی تنگی ہوئی یا کوئی اہم ضرورت پیش آئی اور آپ کو معلوم ہوا تو آگے بڑھ کر چپکے سے حسب ضرورت اُن کی بروقت خدمت کی۔

© www.arshadsaeedkazmi.com © www.harfeaakhir.com

فصل دوم

اجلہ واکابر اساتذہ کرام اور ان کا مختصر تعارف

1۔ غزالی زماں رازی دوراں امام اہل سنت حضرت علامہ سید احمد سعید کاظمی قدس سرہ العزیز

ہزاروں علماء کے استاد ومربی اور لاکھوں مریدوں کے مرشد کامل آپ کے والد گرامی آپ کے مربی ومرشد اور استاد بھی ہیں جو محتاج تعارف نہیں۔ باب اول میں تفصیلاً آپ کا ذکر خیر ہو چکا ہے۔

2۔ حضرت علامہ مولانا مشتاق احمد چشتی مدظلہ مفتی وشیخ الحدیث درگاہ عالیہ گولڑہ شریف

آپ مسلسل 36 سال تک جامعہ انوارالعلوم ملتان کے نائب مہتمم رہے اور حدیث رسول کریم ﷺ کی خدمت کرتے رہے ہیں۔ آپ پہلے نائب شیخ الحدیث اور حضور غزالی زماں کے 1986ء میں وصال کے بعد شیخ الحدیث کے عظیم منصب پر فائز رہے ہیں۔

حضرت علامہ مولانا حافظ محمد مشتاق احمد چشتی صاحب 15 جنوری 1941ء کو بستی بجنادر ضلع بھکر میں پیدا ہوئے۔ آپ کے خاندان کے اکثر لوگ حافظ قرآن ہیں آپ کے دو بڑے بھائی مولانا فیض احمد فیضؔ (مؤلف مہر منیر ومفتی درگاہ عالیہ گولڑہ شریف اسلام آباد) اور مولانا نذیر احمد معتبر علماء وشیخ الحدیث اور مفتی ہو گزرے ہیں۔ آپ نے جامعہ انوارالعلوم ملتان میں دورہ حدیث کیا اور اسلامیہ یونیورسٹی بہاولپور میں حضرت غزالی زماں کی زیر نگرانی تخصص فی الحدیث والتفسیر کی ڈگری لی۔ ریڈیو پاکستان ملتان اور اسلام آباد پر علمی تحقیقی، معاشی اور معاشرتی نظام پر آپ کی کئی تقاریر نشر ہو چکی ہیں۔ آپ مروجہ علوم وفنون کی کتب اور شروح پر مکمل طور پر عبور رکھتے ہیں۔ کئی دقیق موضوعات پر مقالات تالیف کر چکے ہیں۔ آپ کی دو کتب "علم تفسیر اور مفسرین" اور "مقام سنت" مکتبہ مہریہ کاظمیہ ملتان نے شائع کی ہیں جن سے علماء اور عوام استفادہ کر رہے ہیں۔ جبکہ "صحیح مسلک" اور "قوالی کی شرعی حیثیت" آپ کی وہ کاوشیں ہیں جو آستانہ عالیہ گولڑہ شریف سے شائع ہو چکی ہیں۔ آجکل آپ دربار عالیہ گولڑہ شریف پر مفتی اور جامعہ غوثیہ گولڑہ شریف کے شیخ الحدیث والتفسیر کے فرائض سرانجام دے رہے ہیں۔

حضرت صاحبزادہ صاحب نے دورہ حدیث کے اسباق کے علاوہ بطور خاص آپ سے "خیالی" بھی پڑھی۔

© www.arshadsaeedkazmi.com © www.harfeaakhir.com

3۔ حضرت علامہ مولانا مفتی محمد اقبال سعیدی مدظلہٗ شیخ الحدیث جامعہ انوار العلوم ملتان

❁ سندِ حدیث	جامعہ انوار العلوم ملتان از حضرت غزالی زماںؒ
❁ فاضل درسِ نظامی	مدرسۃ العلوم فیض آباد وزیر آباد شریف (از علامہ محمد منظور احمد فیضیؒ)
❁ الشہادۃ العالیہ	تنظیم المدارس (اہل سنت) پاکستان
❁ تخصص فی الفقہ والمناظرہ	مدرسۃ العلوم فیض آباد وزیر آباد شریف (از علامہ منظور احمد فیضیؒ)

تقریباً 24 سال سے جامعہ انوار العلوم ملتان میں خدمتِ حدیث شریف میں مصروف ہیں۔ پہلے نائب شیخ الحدیث اور اب شیخ الحدیث ہیں۔ نہایت وسیع النظر مفتی اور بلند پایہ مناظر ہونے کے علاوہ آپ متعدد مطبوعہ اور غیر مطبوعہ کتب و رسائل کے مصنف بھی ہیں۔ اب تک آپ کی قلمی کاوشیں درج ذیل ہیں۔

1۔ ترجمہ تبیین رسالت فقہ حنفی کی روشنی میں	2۔ آئینہ بدعت
3۔ شعلہ	4۔ رفع یدین
5۔ قرأت خلف الامام	6۔ قدم قدم پہ روشنی
7۔ روشن سائے	8۔ عیسائیوں کے اسباق کا رد
9۔ عظمت مصطفیٰ ﷺ اور سیرت کے جلسے	10۔ عزت رسول ﷺ

صاحبزادہ صاحب نے دورۂ حدیث کے اسباق کے علاوہ "مقدمہ اصول تفسیر از امام راغب اصفہانی" آپ سے پڑھی۔

4۔ حضرت علامہ مولانا حافظ محمد عبد الحکیم چشتی مدظلہٗ مدرس جامعہ انوار العلوم ملتان

❁ حفظ القرآن الکریم	لودہراں از حافظ پیر بخشؒ
❁ فاضل درسِ نظامی	جامعہ اسلامیہ عربیہ انوار العلوم ملتان
❁ الشہادۃ العالیہ	تنظیم المدارس (اہل سنت) پاکستان

آپ تمام فنون میں مکمل دسترس رکھتے ہیں۔ جامعہ انوار العلوم ملتان سے فراغت کے بعد شجاع آباد میں اہل سنت کے مشہور مرکز "درسگاہ محمدیہ فخر العلوم" میں صدر المدرسین کی حیثیت سے تدریس کا لوہا منوایا اور 1974ء سے اب تک

© www.arshadsaeedkazmi.com © www.harfeaakhir.com

37 سال ہوئے جامعہ انوار العلوم میں علوم دینیہ کی خدمت میں ہمہ تن مصروف ہیں۔ ایک عرصہ تک ریڈیو پاکستان ملتان سے آپ کی تقاریر بھی نشر ہوتی رہی ہیں۔

حضرت صاحبزادہ صاحب نے درس نظامی کی سب سے زیادہ کتب آپ ہی سے پڑھی ہیں۔ آپ نے اُن سے صرف استاذ ادھیا ایک پیرزادہ کی حیثیت سے نہیں بلکہ ایک ذہین اور ہونہار طالب علم کے طور پر انھیں مستقبل کا ایک جید عالم بنانے کے حوالے سے پڑھایا اور اپنے اُستاذِ گرامی حضرت غزالی زماںؒ سے حاصل کردہ تمام علوم کو حضرت صاحبزادہ صاحب کی ذات میں تفویض کرنے کا حق ادا کیا۔ راقم نے حضرت صاحبزادہ صاحب سے بارہا یہ جملہ سنا کہ

"اگر میں دس مرتبہ بھی مر کر جیوں تو بھی ان کے احسان کا بدلہ نہیں اُتار سکتا"

5۔ حضرت علامہ مولانا محمد عبد العزیز چشتی مدظلہٗ مدرس جامعہ انوار العلوم ملتان

○ فاضل درس نظامی	جامعہ اسلامیہ عربیہ انوار العلوم ملتان
○ الشہادۃ العالیہ	تنظیم المدارس (اہل سنت) پاکستان

پہلے آپ نے ایک عرصہ تک موضع ﷲ ملتان کے مدرسہ "مخزن العلوم" میں تدریس فرمائی اور تقریباً 47 سال سے جامعہ انوار العلوم ملتان میں فنون کی کتب منتہ اعلیٰ کی تدریس کے فرائض سرانجام دے رہے ہیں اور آپ کتب درسیات میں مہارت تامہ رکھتے ہیں۔ ان سے حضرت صاحبزادہ صاحب نے دیگر کتب کے علاوہ بالخصوص عبد الغفور پڑھی۔

6۔ حضرت علامہ مولانا مفتی غلام مصطفیٰ رضوی مدظلہٗ

مدرس و رئیس دار الافتاء و شیخ الادب جامعہ انوار العلوم ملتان و رکن اسلامی نظریاتی کونسل پاکستان

❁ فاضل درس نظامی	جامعہ اسلامیہ عربیہ انوار العلوم ملتان
❁ فاضل عربی	بورڈ آف انٹرمیڈیٹ اینڈ سیکنڈری ایجوکیشن ملتان
❁ الشہادۃ العالیہ	تنظیم المدارس (اہل سنت) پاکستان
❁ ایم اے اسلامیات	بہاؤ الدین زکریا یونیورسٹی ملتان
❁ ایم اے عربی	بہاؤ الدین زکریا یونیورسٹی ملتان
❁ تخصص فی الفقہ والقانون۔	اسلامیہ یونیورسٹی بہاولپور

© www.arshadsaeedkazmi.com © www.harfeaakhir.com

مطبوعہ کتب و رسائل

1۔ فضائل رمضان
2۔ فضائل شعبان
3۔ المیزان
4۔ زبدۃ التوضیحات اردو شرح السبع المعلقات
5۔ انوار الافادات ترجمہ مقامات
6۔ انوار المسائل
7۔ انوار العقائد۔
8۔ مات عامل گھوٹوی اردو

1959ء سے اب تک جامعہ انوار العلوم ملتان میں درس و تدریس اور 35 سال سے افتاء کے فرائض انجام دے رہے ہیں۔ جامعہ انوار العلوم ملتان کے مفتی کی حیثیت سے ہزاروں فتاویٰ کے مصنف ہیں جن کی پہلی جلد مستقبل قریب میں شائع ہو رہی ہے۔ جبکہ انوار صدوری شرح قدوری زیر تالیف ہے اور ریڈیو پاکستان سے نشر شدہ تقاریر بھی ہزاروں ہیں اور اب تک یہ سلسلہ جاری ہے۔ آپ ذکوٰۃ و عشر کمیٹی ضلع ملتان کے چیئرمین بھی رہے ہیں۔

حضرت مفتی صاحب کی فقہی بصیرت اور شریعت کے لئے ان کی خدمات کا اعتراف کرتے ہوئے وزیر اعظم پاکستان جناب مخدوم سید یوسف رضا گیلانی نے آپ کو "اسلامی نظریاتی کونسل پاکستان" کا تین سال کے لئے رکن نامزد کیا ہے۔

7۔ حضرت علامہ مولانا فقیر محمود سدیدی مدظلہٗ مدرس مدرسہ عالیہ محمودیہ محمودیہ تونسہ شریف

فاضل درس نظامی۔ مدرسہ عالیہ محمودیہ محمودیہ تونسہ شریف و جامعہ انوار العلوم ملتان

آپ حضرت غزالی زماںؒ کے وقت میں اور کچھ سال بعد جامعہ انوار العلوم کے مدرس رہے۔ عربی ادب میں آپ کی مہارت قابل رشک ہے۔ آپ اعلیٰ درجہ کے خوشنویس اور عربی، فارسی اور اردو کے قادر الکلام شاعر بھی ہیں لیکن صرف نعت و منقبت پر مشتمل کلام اپنے ذوقِ طبع کیلئے لکھتے ہیں۔ ان سے آپ نے ہدایہ کے اسباق پڑھے۔

8۔ حضرت علامہ مولانا محمد اقبال افغانی مدظلہٗ

جامعہ انوار العلوم میں تدریس کے دوران حضرت صاحبزادہ صاحب نے آپ سے اقلیدس اور سلم العلوم پر "تحریر کندیا" کتب پڑھیں۔

9۔ حضرت علامہ مولانا اللہ بخش سعیدیؒ میلسی

جامعہ انوار العلوم سے فاضل درس نظامی، حضرت غزالی زماں کے خلیفہ اور انوار العلوم کے سابق مدرس ہیں۔
نہایت صالح اور باعمل عالم دین تھے۔ ان سے حضرت صاحبزادہ صاحب نے صرف کے کچھ ابتدائی اسباق پڑھے۔

10۔ حضرت علامہ مولانا حافظ محمد یوسف تونسویؒ نظامیؒ

حفظ القرآن الکریم	دوران تدریس تقریباً 50 سال کی عمر میں خود حفظ کیا
فاضل درس نظامی	مدرسہ عالیہ محمودیہ محمودیہ تونسہ شریف
سند الحدیث	جامعہ اسلامیہ عربیہ انوار العلوم ملتان
الشہادۃ العالیہ	تنظیم المدارس (اہل سنت) پاکستان

نہایت فاضل اور ماہر مدرس تھے بالخصوص انہیں معقولات پر بڑی مہارت تھی اور امور عامہ وغیرہ نہایت دلچسپی سے پڑھایا کرتے تھے اور صاحبزادہ صاحب نے اُن سے سلم، میبذی اور مسلم الثبوت پڑھیں آپ نے ایک عرصہ تک جامعہ انوار العلوم میں کتب متداولہ کی تدریس فرمائی اور پھر چند ناگزیر وجوہات کی بناء پر وطن واپس چلے گئے مگر پھر تدریس کہیں نہیں کی۔

11۔ حضرت علامہ ڈاکٹر جسٹس مفتی شجاعت علی قادریؒ

سابق جج وفاقی شرعی عدالت اسلام آباد و مہتمم دارالعلوم نعیمیہ فیڈرل بی ایریا کراچی
فاضل درس نظامی جامعہ انوار العلوم ملتان، پی ایچ ڈی و فاضل ریاض یونیورسٹی سعودی عرب۔
آپ نے کئی اہم کتب تصنیف فرمائی ہیں بعض عربی زبان میں ہیں۔ تفسیر مظہری اور فتاویٰ رضویہ وغیرہ کی اہم کتب کے تراجم بھی کئے۔ ان سے عربی ادب پڑھنے کیلئے صاحبزادہ صاحب کچھ دن اسلام آباد گئے تھے۔

12۔ حضرت علامہ مولانا محمد ہاشم علی نوری مدظلہ دارالعلوم حنفیہ فریدیہ بصیر پور ضلع اوکاڑہ

ان کی شخصیت محتاج تعارف نہیں علم صرف میں ایک خاص شہرت رکھتے ہیں۔ صاحبزادہ صاحب نے آپ

سے صرف کے صیغے بنانے اور انہیں حل کرنے کا خاص انداز سیکھا۔

13۔ حضرت علامہ مولانا مفتی عبدالواحد صاحبؒ سراج العلوم خانپور

علم فقہ بالخصوص میراث میں برصغیر پاک و ہند میں آپ کا خاص شہرہ تھا۔

حضرت صاحبزادہ صاحب آپ سے صرف میراث پڑھنے کے لئے خانپور گئے تھے اور میراث پڑھی۔

بغداد میں حصول تعلیم

حضرت صاحبزادہ صاحب 1992ء میں مزید تعلیم کے حصول کیلئے علم و روحانیت کے مرکز بغداد شریف گئے اور وہاں المعہد المستنصریہ برائے جامعۃ الصدام میں داخلہ لیا اور وہاں روحانی تسکین کے ساتھ ساتھ عربی زبان کی مزید تعلیم بھی حاصل کی۔

15۔ حضرت قاری محمد یار نقشبندیؒ

صدر شعبہ تجوید قرأۃ جامعہ انوار العلوم ملتان

استاد القراء حضرت قاری محمد یار نقشبندی صاحبؒ کا اپنے دور میں ملک کے نامور قراء میں شمار ہوتا تھا اور فن قرأت میں آپ کی مہارت و قابلیت کے اغیار بھی معترف تھے آپ کے زمانہ تدریس میں جامعہ انوار العلوم کے شعبہ تجوید نے بہت ترقی کی اور ہزاروں قراء جامعہ سے تیار ہوئے۔ بہت عرصہ تک ریڈیو پاکستان ملتان سے رمضان المبارک میں آپ کی خوبصورت آواز میں تلاوت قرآن نشر ہوتی رہی۔

ان سے حضرت صاحبزادہ صاحب نے قرأت کے بنیادی قواعد پڑھے۔

S S S S S S S S S S

S S S S S S

S S

فصل سوم

حاصل کردہ علوم وفنون

❁ تمام علوم متداولہ

❁ علم الاعداد ❁ علم جفر

❁ علم رمل ❁ علم نجوم

فصل چہارم

بیرون ملک تبلیغی وتعلیمی سفر

ایران، اُردن، سوریا (شام)، قطر، سعودی، شارجہ، لیبیا اور بنگلہ دیش۔ ان ممالک میں تبلیغی سلسلہ میں تشریف لے گئے۔

دیارِ حبیب ﷺ (حجاز مقدس) کا حج وعمرہ اور زیارات کیلئے بارہا سفر کیا۔

جبکہ سرزمین عراق (بغداد) کا سفر تعلیمی مقصد کیلئے کیا اور مختلف زیارات کا شرف بھی حاصل کیا۔

© www.arshadsaeedkazmi.com © www.harfeaakhir.com

بابِ چہارم

درس و تدریس

© www.arshadsaeedkazmi.com
© www.harfeaakhir.com

فصل اوّل

بحیثیت مدرس و شیخ الحدیث

آپ چوبیس سال قبل جون 1987ء سے جامعہ انوار العلوم میں تدریس و خدمت حدیث کے فرائض نہایت ہی احسن طریقہ سے انجام دیتے ہوئے باوقار انداز میں مصروف عمل ہیں آپ وقت کے کامیاب ترین مدرس ہیں۔ گزشتہ سات سال سے جامعہ کے شیخ الحدیث کے منصب جلیل پر فائز ہیں۔

آپ انتہائی مشکل سے مشکل مسائل کو اختصار اور جامعیت کے ساتھ حل کرنے کی صلاحیت رکھتے ہیں۔ آپ کے شاگرد حضرت کی تدریسی مہارت سے نہایت ہی متاثر ہوتے ہیں اور اپنے حلقہ احباب میں اسکا تذکرہ کرتے ہیں۔ ملک کے دیگر تعلیمی اداروں اور دینی درسگاہوں سے منتہی طلبہ یہاں داخلہ لیتے ہیں اور حضرت صاحبزادہ صاحب کی صلاحیتوں سے بھرپور فائدہ اٹھاتے ہیں۔ منتہی طلبہ کو مطمئن کرنا اور ان کے سوالات کا جواب دینا ایک مشکل امر ہے۔ ان طلبہ کے ذہنوں میں اٹھنے والے مشکل سے مشکل سوالات کو آسان انداز میں سمجھانا ایک قابل استاد کیلئے چنداں مشکل نہیں مگر کم ذہن طلبہ کی تشفی کرانا اور انہیں تحقیقی جواب دینا اور علمی انداز سے طلبہ کو متعلقہ جوابات ذہن نشین کرانا حضرت صاحبزادہ صاحب کے ایک بلند پایہ مدرس اور عظیم محدث ہونے کی روشن دلیل ہے۔ نوجوان ہونے کے باوجود آپ ایک تجربہ کار شیخ الحدیث اور قابل ترین استاد ہیں۔

© www.arshadsaeedkazmi.com © www.harfeaakhir.com

فصل دوم

انداز تدریس

جس طرح حصول علم بہت حد تک کٹھن اور مشکل ہے اسی طرح بہت سہل و آسان بھی ہے۔ مشکل اس طرح کہ اس کو حاصل کرنے کیلئے تمام وسائل بروئے کار لانا پڑتے ہیں اور آسان اس طرح کہ جب کوئی بندہ پوری لگن اور تندہی سے رضائے الہٰی کی خاطر علم حاصل کرتا ہے تو اللہ تعالیٰ اس کی منزل اس پر آسان کر دیتا ہے۔

جیسا کہ حدیث پاک میں مذکور ہے۔

عَنْ اَبِیْ ھُرَیْرَۃَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ ﷺ مَنْ سَلَکَ طَرِیْقاً یَلْتَمِسُ فِیْہِ عِلْماً سَھَّلَ اللّٰہُ لَہٗ بِہٖ طَرِیْقاً اِلَی الْجَنَّۃِ وَمَا اجْتَمَعَ قَوْمٌ فِیْ بَیْتٍ مِّنْ بُیُوْتِ اللّٰہِ یَتْلُوْنَ کِتَابَ اللّٰہِ وَیَتَدَارَسُوْنَہٗ بَیْـ[...] اِلَّا نَزَلَتْ عَلَیْھِمُ السَّکِیْنَۃُ وَغَشِیَتْھُمُ الرَّحْمَۃُ وَحَفَّتْھُمُ الْمَلٰٓئِکَۃُ وَذَکَرَھُمُ اللّٰہُ فِیْمَنْ عِنْدَہٗ وَمَنْ بَطَّاَ بِہٖ عَمَلُہٗ لَمْ یُسْرِعْ بِہٖ نَسَبُہٗ۔

ترجمہ: حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جو شخص علم کو تلاش کرنے کیلئے کسی راستے پر چلے اللہ تعالیٰ اس کیلئے جنت کا راستہ آسان کر دیتا ہے اور اللہ کے گھروں میں سے کسی گھر میں جو قوم کتاب اللہ کی تلاوت کرے اور ایک دوسرے کے ساتھ سبق کا تکرار کرے ان پر سکینہ نازل ہوتی ہے۔ انہیں رحمت ڈھانپ لیتی ہے اور ان کو فرشتے گھیر لیتے ہیں اور اللہ تعالیٰ ان کا ذکر اپنے پاس فرشتوں میں کرتا ہے اور جس شخص کو اس کا عمل پیچھے کر دے تو اس کو اس کا نسب آگے نہیں بڑھاتا۔ (مسلم شریف جلد نمبر ۲ صفحہ نمبر ۳۴۵)

یہ تو تھی علم کے حصول کی کیفیت پھر اس کے بعد ایک اور درجہ ہوتا ہے وہ ہے اس علم کی روشنی کو آگے پھیلانے اور اس کے انوار و تجلیات سے پورے عالم کو منور کرنے کا۔ یہ ایک انتہائی کٹھن اور دشوار گزار مرحلہ ہے کہ معانی قرآن وحدیث کو باقی فنون کے ذریعے سمجھنا، پھر اس کو دوسرے حضرات تک پہنچانا اور صرف پہنچا کر اپنے فرض سے سبکدوش ہونا ہی نہیں بلکہ طلبہ کرام کو پوری طرح مطمئن کرنا اور قرآن وحدیث پر جہلا کی طرف سے کیے گئے اعتراضات کے مدلل جوابات پیش کر کے معانی قرآن وحدیث کو بے غبار ثابت کر کے طلبہ کی ذہنی تعمیر کرنا۔ پھر ان معانی و مطالب کو ان احادیث کی روشنی میں اخذ کرنا اور دوران کلام ہمیشہ اس فرمان رسالت کو مدنظر رکھنا۔

© www.arshadsaeedkazmi.com © www.harfeaakhir.com

حدیث: عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُمَا قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ ﷺ مَنْ قَالَ فِی الْقُرْاٰنِ بِرَاْیِہٖ فَلْیَتَبَوَّأْ مَقْعَدَہٗ مِنَ النَّارِ۔

ترجمہ: حضرت ابن عباسؓ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ جو شخص قرآن پاک میں اپنی رائے سے کچھ کہے گا وہ اپنا ٹھکانا دوزخ میں بنالے۔ (مشکوٰۃ شریف کتاب العلم صفحہ نمبر ۳۳)

متن کتاب کی تفہیم کے ساتھ ساتھ طلبہ کی اخلاقی تربیت، ان کے قلوب واذہان میں عشق ومحبت رسول ﷺ کی شمع روشن کرنے اور ان کی ذہنی وفکری اصلاح کیلئے ہمہ وقت کوشاں رہنے کا جذبہ یقیناً سرکار دوعالم ﷺ کے اس فرمان گرامی پر عمل کا ثبوت ہے۔ جس میں ارشاد ہوا "بَلِّغُوْا عَنِّیْ وَلَوْ اٰیَۃً میری طرف سے پہنچاؤ خواہ ایک آیت ہی کیوں نہ ہو درس وتدریس اور ابلاغ کا کام اس وقت حضرت علامہ صاحبزادہ سید ارشد سعید کاظمی کو عطا کیا گیا ہے۔ آپ عصر حاضر میں جس احسن طریقے سے اس اہم ذمہ داری کو نبھار ہے ہیں یہ آپ ہی کا حصہ ہے۔ انتہائی قلیل عرصہ میں آپ نے شیخ الحدیث کے عظیم عہدہ کو سنبھال لیا ہے اور اس خاص منصب کی ذمہ داری کو جس احسن انداز سے آپ پورا کئے جارہے ہیں یہ آپ ہی کو سزاوار ہے۔ قرآن وحدیث کی صحیح روح کو سمجھنا اور پھر اس کا طلبہ تک پہنچانا اور نہ صرف پہنچانا بلکہ ان کو اس قابل بنادینا کہ وہ قرآن وحدیث کی نورانیت کو پاسکیں آپ کی خصوصیات میں سے ہے۔

اس وقت زیر بحث موضوع راقم کے محسن ومربی حضرت علامہ صاحبزادہ سید ارشد سعید کاظمی دامت برکاتہم العالیہ کا انداز تدریس ہے۔ آپ کا انداز تدریس اتنا دلکش اور سہل ہے کہ طلبہ کو فوراً ہی آپ کے پڑھاتے ہوئے اسباق کی سمجھ آجاتی ہے اور قرطاس دل پر وہ بات نقش ہو کر رہ جاتی ہے۔

درس حدیث کے دوران آپ کا استدلال اس قدر شاندار اور وقت نظر پر مبنی ہوتا ہے کہ طلبہ کرام آپ کے قرآن وحدیث سے استدلال اور قرآن وحدیث میں دقت نظر کے نتائج کو سماعت کر کے عش عش کر اٹھتے ہیں۔

اور پھر یہی نہیں بلکہ آپ اپنے طلبہ میں بھی اس استعداد کو بدرجہ اتم منتقل کرنے کی کوشش کرتے ہیں تا کہ کل کو جب یہ لوگ قرآن وحدیث کے خادم بنیں تو یہ بھی قرآن وحدیث کے معانی ومطالب کو اچھی طرح سمجھ کر آگے دوسرے طلبہ اور عوام الناس تک پہنچا سکیں اور کچھ طلبہ تو اس فیضان نظر سے علم کی ان حدوں تک پہنچتے ہیں کہ علامہ سید شریف جرجانی رحمۃ اللہ علیہ کی یاد تازہ کرتے ہیں۔ آپ کے پڑھانے کا انداز اس قدر دلکش ہے کہ سننے والے چاہتے ہیں کہ آپ بولتے اور گفتگو کرتے چلے جائیں ہم سنتے رہیں۔

© www.arshadsaeedkazmi.com © www.harfeaakhir.com

فصل سوم

عوامی محافل درس

جامعہ انوار العلوم ملتان میں تدریسی فرائض سرانجام دینے کے علاوہ آپ کی بلند ہمتی قابل داد ہے کہ دو مرتبہ دل کا آپریشن ہونے کے باوجود مختلف بلاد وامصار میں انتہائی پابندی کے ساتھ عوامی محافل میں ماہانہ درس قرآن مجید دینے تشریف لے جاتے ہیں۔ تعلیمات اسلام کے فروغ، مسلک حق کے تحفظ اور معاشرہ کی اصلاح احوال کیلئے آپ کی بابرکت کوشش اور عملی اقدام قابل صد تحسین ہیں۔ دروس قرآن کریم کے حسین وجمیل پروگرام نہایت ہی کامیابی سے جاری ہیں۔ دروس کلام الٰہی کے تسلسل کو برقرار رکھتے ہوئے نہایت ہی عام فہم، سہل اور دل نشین انداز میں قرآن مجید کی تفسیر وتشریح قرآن ہی سے فرماتے ہیں۔ مزید وضاحت کیلئے مستند احادیث کا بیان سونے پر سہاگہ کا کام ہوتا ہے۔ عوام وخواص ہر شعبہ زندگی سے تعلق رکھنے والے لوگ کثیر تعداد میں شریک ہوکر مستفیض ہوتے ہیں اور آپ کے بیان کے والا وشیدا نظر آتے ہیں۔ حضرت صاحبزادہ صاحب مدظلہ کے بےلوث وقت دینے اور بعض اوقات اپنے ذاتی خرچ پر سفری صعوبتوں کو خاطر میں لائے بغیر مداومت کے ساتھ تشریف لا کر اس عظیم کام کو سرانجام دینے پر لوگ تحسین وآفرین کہتے ہیں یہ حقیقت ہے۔

چہ خوش است درس قرآن ز تو دلربا شنیدن   بہ رخت نظر کشادن سخن خدا شنیدن

درج ذیل مقامات اور شہروں میں حضرت علامہ صاحبزادہ صاحب ماہانہ درس قرآن دیتے ہیں۔

1۔ ملتان   شاہی عیدگاہ شریف خانیوال روڈ

درس قرآن مجید اور محفل ذکر (اسلامی ماہ کی پچیس کی شام بعد از مغرب)

2۔ ملتان   جماعت اہل سنت کی مرکزی جامع مسجد نور زکوکالونی چوک شالیمار کالونی بوسن روڈ

3۔ ملتان   سورج میانی جامع مسجد شیشگراں والی محلہ شیشگراں والہ

4۔ مظفر گڑھ شہر   ملک نیاز احمد بھٹوار کے مکان پر بعد از نماز مغرب

© www.arshadsaeedkazmi.com   © www.harfeaakhir.com

5۔ مظفر گڑھ — شانی اکیڈمی علی پور روڈ

6۔ روہیلانوالی — جامعہ سعیدیہ انوار مصطفیٰ نوری عید گاہ

7۔ شہر سلطان — مدرسہ عربیہ مظہر العلوم شہر سلطان

8۔ علی پور — جامعہ السعید، جامع مسجد حاجی ابراہیم

9۔ اوچ شریف — جامعہ السعید مدرسہ عزیز العلوم

10۔ خانپور نورنگا — دارالعلوم حضرت مولانا فیض احمد سعیدی صاحب

11۔ احمد پور شرقیہ — بر مکان سید احمد سلیمی صاحب

12۔ بہاولپور — ایک ماہ (1) ڈاکٹر اکبر خان کی کوٹھی نمبر 1 وکٹوریہ ہسپتال

13۔ بہاولپور — دوسرے ماہ (2) منیر احمد کی کوٹھی سٹلائٹ ٹاؤن

14۔ لاہور — مزنگ چونگی قائد سٹار شادی ہال (داعی مولانا محمد اشرف سعیدی)

15۔ میلسی — جامع مسجد دربار حضرت بابا بھیے شاہؒ

16۔ خان بیلہ — دربار حق سلطان احمدؒ (اہتمام اراکین جماعت اہل سنت)

17۔ رحیم یار خان — نزد سیلاؤ چوک جام علی اصغر ڈاہر کے مکان پر

18۔ دنیاپور — بر مکان چوہدری علی حسن صاحب مالک و بانی گلشن مہدی

19۔ جتوئی (20) اوکاڑہ (21) میاں چنوں (22) لودھراں (23) صادق آباد (24) سکھر

مختلف اوقات میں مندرجہ بالا شہروں میں درس قرآن ہوتا ہے اور انشاء اللہ باقاعدہ ماہانہ درس قرآن مجید کا سلسلہ بھی عنقریب شروع کیا جائے گا۔

© www.arshadsaeedkazmi.com © www.harfeaakhir.com

فصل چہارم

نمایاں تلامذہ اور ان کا مختصر تعارف

حضرت علامہ مولانا پیر سید محمد اشفاق احمد شاہ بخاری دربار پیرا کبر شاہ	ملتان
حضرت سید سلطان احمد عرف الطاف حسین شاہ مدرس و لائبریرین جامعہ انوار العلوم	شہر سلطان
حضرت صاحبزادہ خورشید احمد فریدی المعروف بنو سائیں زیب سجادہ گڑھی اختیار خان	خان پور
حضرت صاحبزادہ ممتاز الحسن کبوہ شریف	ڈی آئی خان
حضرت علامہ مولانا محمد سعید سعیدی مدرس جامعہ انوار العلوم ملتان	ملتان
حضرت علامہ مولانا محمد قاسم سعیدی مہتمم جامعہ سعیدیہ تعلیم القرآن گراس منڈی	ملتان
حضرت مولانا پیر محمد نواز شاہ سہروردی مہتمم مدرسہ و خطیب جامع مسجد فریدیہ انصار کالونی ملتان	دنیا پور
حضرت مولانا محمد عبد الرزاق نقشبندی سابق مدرس جامعہ انوار العلوم و حال خطیب پاکستان آرمی	لودھراں
حضرت مولانا مفتی افتخار احمد حبیبی (شہید) سابق صدر مدرس و مفتی جامعہ اسلامیہ نوریہ بدھوڑ	کوئٹہ
حضرت مولانا محمد اکرم سعیدی مدرس جامعہ انوار العلوم ملتان	بہاولنگر
مولانا محمد سلیم سعیدی خطیب محکمہ اوقاف و لیکچرار جمل یونیورسٹی اسلام آباد	اسلام آباد
مولانا حافظ محمد امین سعیدی مدرس جامعہ انوار العلوم ملتان	میلسی
مولانا مفتی محمد حسن سعیدی مدرس جامعہ انوار العلوم ملتان	علی پور
مولانا محمد اقبال سعیدی مدرس جامعہ انوار العلوم ملتان	رنگ پور
مولانا محمد آصف اقبال رضوی مدرس جامعہ انوار العلوم ملتان	بستی ملوک
مولانا صاحبزادہ ممتاز الحسن قادری دربار عالیہ فتحیہ	جلالپور پیر والا
مولانا قاری واصل محمود عباسی ناظم اعلیٰ مدرسہ عربیہ محمدیہ انوار قادریہ کوٹلی جھنڈیر	کوٹلی جھنڈیر
مولانا قاری رب نواز سعیدی جامعہ حسان بن ثابت سوئی گیس روڈ ملتان	ملتان
مولانا صاحبزادہ سید محمد عالم شاہ خطیب مدرس جامعہ اسلامیہ کندھ کوٹ	کندھ کوٹ

© www.arshadsaeedkazmi.com © www.harfeaakhir.com

مولانا مفتی محمد صابر سعیدی سابق مدرس جامعہ انوار العلوم ملتان وحال مفتی وصدر مدرس جامعہ غوثیہ کبیر والہ	خان گڑھ
مولانا قاری رنواز سعیدی مدرس مدرسہ مصباح العلوم و سابق مدرس جامعہ انوار العلوم ملتان	میلسی
حضرت صاحبزادہ فراز احمد قادری پرنسپل حزب الرحمن اکیڈمی دربار قادر بخش شریف	کمالیہ
مولانا قاری محمد ساجد سعیدی القادری مدرس جامعہ انوار مصطفیٰ	سکھر
مولانا محمد حسن سعیدی مدرس وخطیب قلات	بلوچستان
مولانا محمد صدیق سعیدی مہتمم مدرسہ نور الانوار جامع مسجد انور شالیمار کالونی بوسن روڈ ملتان	بہاولپور
مولانا قاری منظور احمد سعیدی خطیب جامع نور الاسلام و مہتمم جامع مظہر القرآن میلاد چوک شاہ رکن عالم کالونی	ملتان
مولانا قاری ایاز احمد چشتی خطیب جامع مسجد اولیاء گنج شکر کالونی شاہ رکن عالم	ملتان
مولانا غلام قاسم سعیدی خطیب جامع مسجد غوثیہ عزیز ہوٹل	ملتان
مولانا محمد طاہر الہاشمی مطلب بدھلہ روڈ انصار کالونی	دنیاپور
مولانا عبدالمجید چشتی خطیب پاکستان آرمی	جلالپور پیروالا
مولانا قاری فیاض احمد سعیدی بستی شاہ اشرف شاہ رکن عالم کالونی	ملتان
مولانا محمد صدیق مہتمم جامعہ سیدہ آمنہ للبنات القریش کالونی	شجاع آباد
مولانا قاری محمد سلیم چشتی مدرس وخطیب	جام پور
مولانا عرفان الحق نقشبندی مدرس دار العلوم حنفیہ رضویہ سیمنٹ فیکٹری	ڈی جی خان
مولانا پیر حبیب اللہ قادری امام جامع مسجد حنفیہ غوثیہ عام خاص باغ ملتان	خانیوال
مولانا محمد اعظم اکبری مدرس حزب الرحمن اکیڈمی دربار قادر بخش شریف کمالیہ	بہاولنگر
مولانا عبدالقادر قادری مترجم مرکز دعوت اسلامی کولمبو	گالے (سری لنکا)
مولانا قاری عابد حسین سعیدی صدر شعبہ تجوید وقرأۃ جامعہ سعیدیہ عثمانیہ تعلیم القرآن چوک رشید آباد	ملتان
مولانا راشد محمود سابق مدرس جامعہ انوار العلوم ملتان	خانپور
مولانا محمد حامد سعیدی مدرس دار العلوم جامعہ سیرانیہ کاظمیہ خانقاہ شریف	خانقاہ شریف
مولانا غلام محمد سعیدی صدر مدرس حزب الرحمن اکیڈمی دربار قادر بخش شریف کمالیہ	بہاولپور
مولانا قاری محمد ہاشم نقشبندی مدرس جامعہ ہجویریہ داتا دربار لاہور	احمد پور

© www.arshadsaeedkazmi.com © www.harfeaakhir.com

مولانا عبدالحکیم سعیدی مفتی و صدر مدرس جامعہ غوثیہ البیہ میاں چنوں	میلسی
مولانا مفتی الطاف احمد چشتی مفتی و صدر مدرس مدرسہ مصباح العلوم نزد دربار بابا تھیے شاہ	میلسی
مولانا عبدالرحمن سعیدی مدرس جامعہ محمودیہ مدینۃ العلم نور آباد نزد وقع گڑھا ایجنسی سیالکوٹ	بہاولپور
مولانا قاری عطا محمد سعیدی ناظم اعلیٰ جامعہ حنفیہ فیضان مصطفیٰ موضع بھڈال سیالکوٹ	میلسی
مولانا مفتی محمد عابد محمود کلاس پی ایچ ڈی بہاء الدین زکریا یونیورسٹی ملتان	مسافر خانہ بہاولپور
مولانا مفتی قاضی محمد کاشف سعیدی مہتمم و مفتی جامعہ اسلامیہ نبویہ سیٹلائٹ ٹاؤن	بہاولپور
مولانا غلام مصطفیٰ مدرس مدرسہ جنت العلوم شمس آباد ملتان	شجاع آباد
مولانا مفتی محمد یسین قادری کلاس ایم فل انٹرنیشنل اسلامک یونیورسٹی اسلام آباد	جہانیاں
مولانا مفتی محمد صدیق کلاس ایم فل انٹرنیشنل اسلامک یونیورسٹی اسلام آباد	ملتان
مولانا قاری محمد اکرم سعیدی مدرس جامعہ عثمانیہ تعلیم القرآن مسجد الفردوس چوک رشید آباد و خطیب کھاد فیکٹری ملتان	
مولانا قاری محمد بلال سعیدی (ایم فل) انٹرنیشنل اسلامک یونیورسٹی اسلام آباد	ملتان
مولانا محمد عمران حسین ہاشمی (ایم فل) انٹرنیشنل اسلامک یونیورسٹی اسلام آباد	کندیاں
مولانا صاحبزادہ عطاء المصطفیٰ شاہ جمالی (ایم فل) انٹرنیشنل اسلامک یونیورسٹی اسلام آباد	ڈی جی خان
مولانا محمد عابد چشتی انٹرنیشنل اسلامک یونیورسٹی اسلام آباد (ایم فل)	رنگ پور
مولانا قاری محمد رفیق سعیدی خطیب جامع مسجد داتا نورین پارہ کالونی و سابق مدرس مدرسۃ البنات جامعہ انوار العلوم	علی پور
مولانا محمد سرور اکبری مدرس ڈونگہ بونگہ	بہاولنگر
مولانا سید محمد حنیف شاہ خطیب سیالکوٹ	کمالیہ
مولانا سید مجاہد حسین شاہ بی اے۔ خطیب احسان پور	لیہ
مولانا اختر حسین مظہری مدرس انوار الاسلام کوٹ ادو ضلع مظفر گڑھ	کوٹ ادو
مولانا حافظ عبدالستار سعیدی نائب مفتی دارالعلوم جامعہ نعیمیہ لاہور	کبیر والا
مولانا محمد امجد رفیق سعیدی ٹیچر سعد پبلک سکول کوٹلہ موسیٰ خان تحصیل احمد شرقیہ	بہاولپور
مولانا محمد حنیف سعیدی خطیب پاک آرمی	ملتان
مولانا عبدالقیوم سعیدی خطیب پاک آرمی	وتہاپور

© www.arshadsaeedkazmi.com © www.harfeaakhir.com

مولانا اسد لطیف مدرس جامعہ فاطمۃ الزہرا انجم الھدیٰ للبنات شجاع آباد	مظفر گڑھ
مولانا محمد بلال نقشبندی مدرس جامعہ نظام مصطفیٰ بہاولپور روڈ مہتمم جامعہ فاطمۃ الزہرا للبنات لودھراں	لودھراں
مولانا حافظ محمد نذیر اسدی مدرس میانوالی	میانوالی
مولانا سید نذیر احمد شاہ سعیدی مدرس جامعہ سعیدیہ تعلیم القرآن اڈہ بری چند میلسی ضلع وہاڑی	میلسی
مولانا سید شکیل احمد شاہ سعیدی مدرس حزب الرحمٰن اکیڈمی دربار قادر بخش شریف کمالیہ	میلسی
مولانا سید محمد علی شاہ سعیدی ناظم مالیات مدرسہ غوثیہ بستی سید ابراہیم شاہ بارکھان	بلوچستان
مولانا امان اللہ سعیدی خطیب ومدرس قلات	بلوچستان
مولانا ریاض حسین سعیدی صدر مدرس شمس العلوم کوٹ ادو	لیہ
مولانا برہان الدین مدرس مدرسہ عالیہ محمودہ محمودیہ تونسہ شریف	تونسہ شریف
مولانا محمد احمد سعیدی خطیب حاجی کیمپ لاہور	علی پور
مولانا تنویر احمد اختر نیشنل اسلامک یونیورسٹی (ایم فل) اسلام آباد واختر نیشنل ایجوکیٹر بذریعہ کمپیوٹر	پیر محل
مولانا مرید حسین سعیدی خطیب جامع مسجد مدینہ نزد ونجاں والی کھوئی قدیر آباد	ملتان
مولانا غلام شبیر چشتی خطیب جامع مسجد سید فیض اللہ شاہ امیر آباد کالونی رجانہ روڈ	ملتان
مولانا محمد فیاض نعیم مدرس مدرسہ رحمت العلوم شمس آباد کالونی ملتان	تونسہ شریف
مولانا خواجہ عاشق حسین سعیدی خطیب جامع انوار میر قبرستان والی نمبر مارکیٹ	ملتان
مولانا غلام مجتبیٰ معینی مدرس مدرسہ عالیہ محمودہ محمودیہ تونسہ شریف	کوٹ ادو
مولانا محمد الیاس سعیدی جامعہ نور الایمان حنفیہ غوثیہ جناح پارک کالونی نمبر ۲ سیالکوٹ	جتوئی
مولانا حافظ شہزاد حسین اظہر مدرس جامعہ اسلامیہ اہل سنت فورٹ عباس	فورٹ عباس
مولانا محمد اسحاق سعیدی بی اے۔ خطیب جامع مسجد واپڈا گرڈ پیراں غائب روڈ ملتان	علی پور
مولانا محمد امتیاز نقشبندی مدرس کندھ کوٹ	ڈیرہ نواب
مولانا حاجی فضل کریم چشتی مدرس حزب الرحمٰن اکیڈمی دربار قادر بخش شریف کمالیہ	میلسی
مولانا حافظ محمد شکیل سعیدی خطیب پاکستان رینجر	میلسی
مولانا محمد اعجاز فریدی مدرس شاخ جامعہ نعیمیہ لاہور۔	تونسہ شریف

© www.arshadsaeedkazmi.com © www.harfeaakhir.com

مولانا محمد صادق سعیدی مدرس ادارہ مصباح القرآن بہاولپور	مسافر خانہ بہاولپور
مولانا محمد مشتاق فریدی خطیب جامع مسجد مکۃ المکرمہ ماڑی پور کراچی	مظفر گڑھ
مولانا محمد زمان سعیدی مدرس جامعہ غوثیہ مصباح القرآن وہاڑی چوک ملتان	جلال آرائیں ملتان
مولانا محمد اعجاز سعید اسلامیہ یونیورسٹی بہاولپور (ایم فل)	سمہ سٹہ بہاولپور
مولانا محمد ابراہیم سعیدی مہتمم مدرسہ سعیدیہ تعلیم الاسلام مراد پور ملتان	لیہ
مولانا کلیم اللہ سعیدی سابق امام جامع مسجد انوار العلوم کچہری روڈ ملتان	بھلن شریف
مولانا حافظ محمد اقبال سعیدی مدرس جامعہ المصطفیٰ گوجرانوالہ	مسافر خانہ
مولانا صاحبزادہ فیض الحسن حسنی دار العلوم رحمانیہ شاہ والا قائد آباد	خوشاب
مولانا قمر الدین چشتی لیکچرر مسلم پبلک ہائی سکول ملتان	ڈی آئی خان
مولانا محمد یسین صاحب مدرس جامعہ اسلامیہ خیر المعاد قلعہ کہنہ قاسم باغ ملتان	منڈی یزمان
مولانا قاری محمد اسماعیل قادری رشید آباد ہائی سکول ملتان و خطیب جامع مسجد بہار مدینہ مراد پور	صادق آباد
مولانا قاری محمد اسماعیل قادری خطیب رینجرز پنجاب پاکستان	لاہور
مولانا غلام مصطفیٰ خورشیدی مدرس جامعہ غوثیہ حضور العلوم تحصیل کبیر والا ضلع خانیوال	لیہ
مولانا فیض بخش سعیدی مہتمم دار العلوم سعیدیہ فیض رضا دائرہ دین پناہ	لیہ
مولانا غلام یسین سعیدی خطیب جامع مسجد اللہ والی خانیوال روڈ ملتان	لیہ
مولانا واجد حسین سعیدی مدرس جامعہ غوثیہ علویہ سلطان آباد کراچی	اوچ شریف
مولانا عامر شہزاد سعیدی (امام و خطیب جامع مسجد ادا جہانیاں)	جہانیاں
مولانا حافظ جاوید مصطفیٰ سعیدی مہتمم جامعہ نظام مصطفیٰ ماڈل ٹاؤن بی بہاولپور	بہاولپور
مولانا محمد رفیق جامعہ غوثیہ انوار العلوم جناح ٹاؤن	صادق آباد
مولانا محمد حنیف سعیدی امام مرکزی جامع مسجد انوار العلوم نیو ملتان	مظفر گڑھ

© www.arshadsaeedkazmi.com © www.harfeaakhir.com

بابِ پنجم

دینی و علمی خدمات

© www.arshadsaeedkazmi.com
© www.harfeaakhir.com

فصل اوّل

تدریس و تبلیغ ساتھ ساتھ

حضرت علامہ صاحبزادہ سید ارشد سعید کاظمی دامت برکاتہم العالیہ شیخ الحدیث جامعہ اسلامیہ عربیہ انوار العلوم

حدیث پاک پڑھانے کے علاوہ دیگر تمام علوم و فنون بھی متفرق اوقات میں پڑھاتے ہیں۔ درس و تدریس کی

مصروفیات اس قدر ہیں کہ ہم نے آپ کو فارغ نہیں دیکھا کسی وقت طلبہ کو پڑھاتے نظر آتے ہیں تو کسی وقت کوئی

کتاب پڑھتے اس کے ساتھ ساتھ آپ ایک عظیم محقق اور خطیب بھی ہیں مگر پیشہ ور واعظ نہیں ہیں آپ کے پاس

عوامی جلسوں کے پروگرام بہت ہی زیادہ آتے ہیں۔ حضرت صاحبزادہ صاحب کی پہلی ترجیح تو تدریس ہی ہوتی ہے

البتہ جہاں جانا ضروری ہو وہاں تشریف لے جاتے ہیں اور عوام و خواص کو یکساں اپنے افکار عالیہ سے مشرف فرماتے

ہیں اور عقلی و نقلی دلائل سے اس طرح احقاق حق اور ابطال باطل فرماتے ہیں کہ سامعین کے قلوب و اذہان میں وارد

شکوک و شبہات کا ایسا قلع قمع ہوتا ہے کہ آپ کا مخاطب بے ساختہ پکار اٹھتا ہے کہ حضرت نے میرے فکر و نظر کی خوب

ترجمانی فرمائی اور میری ذہنی و فکری تسکین کا کافی و شافی جواب دیا ہے۔

کبھی ایسا بھی ہوتا ہے کہ آپ پروگرام سے واپس تشریف لے آتے ہیں تو دولت خانے پر جانے کی بجائے

سیدھے جامعہ میں آجاتے ہیں اور اپنے اسباق پڑھاتے ہیں۔ آپ کے پروگرام درس قرآن مجید کے ہوں یا جلسوں

کے مقصد صرف تبلیغ دین اور مسلک حق اہل سنت کی ترویج و ترقی ہے۔ آپ کے خطبات اور دروس میں خاص طور پر

اصلاح احوال، اصلاح معاشرہ، تعمیر انسانیت اور اعمال صالحہ پر عمل اور درستی عقائد پر زور دیا جاتا ہے۔

© www.arshadsaeedkazmi.com © www.harfeaakhir.com

فصل دوم

تعلیمی و مسلکی خدمات بذریعہ میڈیا

میڈیا (ذرائع ابلاغ) کی اہمیت کسی سے پوشیدہ نہیں خواہ پرنٹ میڈیا ہو یا الیکٹرانک۔ اس کے ذریعے انسان بہت جلد اور کم وقت میں اطراف عالم میں اپنا پیغام پہنچا سکتا ہے اور بروقت عوام الناس کی دینی و ملی رہنمائی کا فریضہ بخوبی انجام دیا جا سکتا ہے کیونکہ اب تو دنیا ایک گلوبل ولیج ہے اور حضرت والا شان کو اس بات کا بخوبی ادراک ہے اس لئے جہاں آپ مصروف وقت میں عوامی اجتماعات سے خطاب کیلئے دور دراز علاقوں میں تشریف لے جاتے ہیں وہاں تحریر و تقریر کیلئے ان ذرائع ابلاغ کی سہولت کو بھی استعمال کیا جاتا ہے، کتب و رسائل کے ساتھ ساتھ سیڈیز وغیرہ کے ذریعے مسلک حق کے تحفظ اور اصلاح فکر و نظر کا کوئی موقع ضائع نہیں کیا جاتا۔ اس طرح میڈیا کے ذریعے آپ کے دروس اور تقاریر مختلف چینلز پر لوگ گھر گھر سنتے ہیں اور دینی و مذہبی مسائل میں لوگوں کا انہماک بڑھتا ہے اور وہ درستی احوال کر لیتے ہیں۔ مستورات اور طلبہ اور طالبات گھروں میں بیٹھے آپ کے دروس سے مستفید ہو جاتے ہیں اور آپ کی علمی و مدلل گفتگو سے لوگ کم وقت میں بہت کچھ حاصل کر لیتے ہیں۔

میرے ممدوح حضرت والا مرتبت کے دروس قرآن مجید اور آپ کی تقاریر مضبوط اور مستند علمی دلائل اور تحقیق پر مشتمل ہوتی ہیں اور ان دروس و تقاریر میں عقیدہ اہل سنت کو دلائل و براہین کے ساتھ نہایت ہی عام فہم، سلیس، سادہ اور آسان طریقے سے بیان فرماتے ہیں۔ جو لوگ عقائد و تعلیمات اسلام کے لحاظ سے غیر یقینی صورت حال اور تذبذب کا شکار ہو چکے ہوتے ہیں آپ کے بیانات اور دروس سے وہ غلط افکار و نظریات سے بہت جلد تائب ہو جاتے ہیں۔ بلاشبہ آپ کے دروس و خطابات میں آپ کے عظیم المرتبت والد گرامی حضرت غزالی زماں کا علمی رنگ نمایاں نظر آتا ہے۔

اب تک درج ذیل عنوانات پر آپ کی سی ڈیز آ چکی ہیں۔

© www.arshadsaeedkazmi.com © www.harfeaakhir.com

فصل سوم

تنظیم المدارس پاکستان میں خدمات

تنظیم المدارس (اہل سنت) پاکستان، اہل سنت کے ہزاروں مدارس دینیہ اسلامیہ عربیہ کا ایک مشترکہ بورڈ ہے جس کے تحت ایک ہی نظام سے منسلک ہزاروں مدارس کے لاکھوں طلبہ وطالبات امتحان دیتے ہیں اور اس کے نتیجے میں الشہادۃ العالیہ (ایم اے اسلامیات وعربی) کی سندات کے مستحق قرار پاتے ہیں۔ مختصر یہ کہ تنظیم المدارس کے نام سے ایک ہی نصاب اور ایک ہی امتحانی نظام کے تحت کثیر تعداد مدارس کا نظام چلایا جارہا ہے۔

تنظیم المدارس کی خشت اول رکھنے کا اعزاز حضرت غزالی دوراں، امام اہل سنت سیدی علامہ سید احمد سعید کاظمی قدس سرہ العزیز کو حاصل ہے۔

حضرت غزالی زماںؒ آپ تنظیم المدارس (اہل سنت) پاکستان کے تاحیات صدر رہے۔ 1986ء میں آپ کے وصال کے بعد آپ کے جانشین رہبر شریعت حضرت علامہ سید مظہر سعید کاظمی (مہتمم جامعہ انوار العلوم ملتان) تنظیم المدارس (اہل سنت) پاکستان کے مرکزی صدر بنے اور 17 سال تک اس حیثیت سے خدمت کی اور اب کئی سال سے حضرت علامہ کاظمی شاہ صاحبؒ کی مسند علم کے وارث حضرت علامہ صاحبزادہ سید ارشد سعید کاظمی مدظلہ العالی شیخ الحدیث جامعہ انوار العلوم ملتان، تنظیم المدارس کے سینئر نائب صدر چلے آرہے ہیں۔ اہل سنت مدارس کے تنظیمی بورڈ تنظیم المدارس کے معاملات کو چلانے کے لئے دیگر عہدہ داران سے ملکر بہتر سے بہتر کی کوشش ان کا مشن ہے۔ تنظیم المدارس کے معاملات میں آپ کے مشوروں کو بڑی اہمیت دی جاتی ہے۔ جامعہ انوار العلوم میں آپ نہایت ہی تندہی سے تنظیم المدارس کے قوانین وضوابط کی پابندی ملحوظ رکھنے کی تلقین کرتے ہیں اور دیگر مدارس اہل سنت کو بھی ان پر پابند رہنے کی تاکید کرتے ہیں۔ علاوہ ازیں آپ نے تقریباً اڑھائی سو مدارس جن میں آپ کے زیر اہتمام چلنے والے "مدارس السعید" شامل ہیں دو سال قبل ان کا تنظیم المدارس سے الحاق کرایا ہے۔

راقم دیانت داری سے محسوس کرتا ہے کہ حضرت غزالی زماںؒ اور حضرت جانشین غزالی زماں مدظلہ نے اپنے اپنے وقت میں تنظیم المدارس (اہل سنت) پاکستان کے معاملات میں جس دلچسپی سے خدمات سرانجام دیں اگر وہ معیار برقرار رکھا جاتا تو اہل سنت کی یہ تنظیم آج موثر ترین تنظیم ہوتی۔ اللہ تعالیٰ تنظیم المدارس پاکستان کو مزید فروغ اور ترقی عطا فرمائے۔

© www.arshadsaeedkazmi.com © www.harfeaakhir.com

فصل چهارم

قیامِ مدارس

حضرت علامہ صاحبزادہ سید ارشد سعید کاظمی دامت برکاتہم العالیہ شیخ الحدیث جامعہ انوار العلوم ملتان کا ہر قدم خیر، بھلائی اور دینی ومذہبی اور ملکی بہتری کیلئے ہی اٹھتا ہے۔ دینی تعلیم کے فروغ کیلئے مدارس کا قیام ازحد ضروری اور ان کا اہتمام ایک عظیم الشان صدقہ جاریہ ہے قیام مدارس کا ہر پہلو نہایت ہی مستحسن ہے۔

1اہل سنت کی مساجد کو بدعقیدہ لوگوں سے بچانا۔ 2نسل نو کی صحیح تربیت کا اہتمام کرنا۔ 3قرآنی تعلیمات کی روشنی گھر گھر پہنچانا۔ 4دینی تعلیم سے اصلاح معاشرہ اور اصلاح احوال کا انقلاب برپا کرنا۔ 5اشاعت اسلام اور ترویج مسلک حق اہل سنت کا وسیع پیمانے پر انتظام کرنا۔ جس محلہ اور علاقہ میں مدرسہ قائم ہوگا وہاں لوگ خود کو بھی اور اپنی اولاد کو بھی باطل افکار ونظریات سے محفوظ رکھ سکیں گے حضرت صاحبزادہ صاحب تبلیغ کے اس اہم ذریعے سے بخوبی واقف ہیں اس لئے آپ نے اپنی بساط کے مطابق قیام مدارس کا خوب اہتمام کیا ہے ان کے اس مستحسن اقدام کا ایک شاندار اور روشن پہلو یہ بھی ہے کہ قیام مدارس کے سلسلہ میں کتنے علماء، حفاظ اور قراء حضرات کو روزگار عطا فرما کر ان کے گھرانوں کو مشکلات سے بچا کر خوشحال بنایا۔

یہی ہے آرزو تعلیم قرآں عام ہو جائے کہ ہر پرچم سے اونچا پرچم اسلام ہو جائے

مدارس عربیہ وقرآنی تعلیمات کیلئے آپ کے زیر اہتمام مدارس کی تفصیل

1مدرسۃ السعید نور الانوار جامع مسجد النور شالیمار کالونی بوسن روڈ ملتان نزد کاظمی چوک

یہ جامع مسجد اور مدرسہ حفظ وناظرہ کا ایک بہترین ادارہ ہے اس مدرسہ میں دو قراء حضرات درس وتدریس کے فرائض سرانجام دے رہے ہیں۔ قاری محمد صفدر اور مولانا محمد صدیق سعیدی یہ دونوں حضرت والا کے شاگرد ہیں۔ علاوہ ازیں یہاں شعبۃ البنات بھی قائم ہے جس میں ایک ماہر قاریہ تقریباً پچیس (25) طالبات کو تعلیم قرآن سے آراستہ کر رہی ہیں۔

3جامع مسجد نوری بستی امیر آباد نزد ریلوے اسٹیشن پیراں غائب ملتان

یہ جامع مسجد کالعدم تنظیم سپاہ صحابہ کے قبضہ میں تھی لیکن حضرت والا کی کوششوں سے اس وقت اہل سنت کا ایک عظیم

© www.arshadsaeedkazmi.com © www.harfeaakhir.com

مرکز ہے۔ حضرت والا نے اس جامع مسجد میں بھی ایک ادارہ "مدرسہ سعیدیہ کاظمیہ" قائم کیا اور یہاں 50 طلبہ حفظ و ناظرہ کی تعلیم سے اپنے قلوب و اذہان کو منور کر رہے ہیں۔ اس مسجد میں خطابت کے فرائض حافظ محمد فیاض سعیدی کے ذمہ ہیں۔

3 جامع مسجد ابوبکر صدیق بستی امیر آباد نزد ریلوے اسٹیشن پیراں غائب ملتان

15 مرلہ رقبہ پر واقع اس عظیم الشان مسجد پر بھی کالعدم سپاہ صحابہ نے قبضہ کرنے کی مذموم کوشش کی تھی لیکن حضرت والا اور حضرت علامہ سید حامد سعید کاظمی مدظلہ نے مل کر اس کوشش کو ناکام بنا دیا اور نام نہاد سپاہ صحابہ کو بڑی ہزیمت اٹھانی پڑی۔ اس جامع مسجد میں 40 طلبہ حفظ و ناظرہ کی تعلیم سے مستفید ہو رہے ہیں۔

4 جامع مسجد عثمانیہ نزد واپڈا گیٹ پیراں غائب روڈ ملتان

یہ خوبصورت اور شاندار مسجد بھی حضرت صاحبزادہ صاحب قبلہ کے زیر اہتمام ہے اس میں بھی ایک ادارہ بنام "مدرسہ سعیدیہ کاظمیہ" قائم ہے جس میں 35 طلبہ زیور تعلیم سے آراستہ ہو رہے ہیں۔ اس مسجد میں جامعہ کے فاضل مولانا محمد اسحاق سعیدی (بی اے، بی ایڈ) خطابت و امامت کے فرائض سرانجام دینے کے ساتھ روزانہ بعد نماز فجر درس قرآن مجید بھی دیتے ہیں۔

5 مدرسہ سعیدیہ نور المحمدی مسجد ذوالنورین بابر کالونی نزد ایم ڈی اے چوک ملتان

اس جامع مسجد میں دو مدرسین تعلیمی خدمات سرانجام دیتے ہیں۔

(1) مولانا قاری محمد رفیق سعیدی (خطیب و امام) (2) قاری محمد اجمل سعیدی

یہاں مسافر طلبہ سمیت تقریباً 40 طلبہ زیر تعلیم ہیں۔

6 مدرسۃ السعید شاداب کالونی نمبر 2 ملتان

اس ادارے میں قاری تنویر احمد 60 طلبہ کی تعلیم و تربیت کی ذمہ داریاں ادا کر رہے ہیں۔

7 جامعہ غوثیہ انوار الاسلام متصل جامع مسجد غوثیہ مظفر آباد ملتان

اس جامعہ میں مولانا قاری نذیر احمد سعیدی جو جامعہ انوار العلوم ملتان کے فاضل بھی ہیں جامع مسجد کی خطابت و امامت کے علاوہ تدریسی خدمات بھی انجام دیتے ہیں۔ یہاں 60 مقامی اور 20 مسافر طلبہ حفظ قرآن مجید کی سعادت سے بہرہ ور ہو رہے ہیں۔

© www.arshadsaeedkazmi.com © www.harfeaakhir.com

8 مدرسۃ السعید محمدی مسجد کوٹلہ تولے خان ملتان

اس مدرسہ میں طلبہ کی ایک بڑی تعداد قرآن پاک حفظ کرنے میں مصروف ہے۔ حافظ وزیر احمد صدیقی اور حافظ الٰہی بخش مدرسین ہیں۔ 60 کے قریب طلبہ پڑھتے ہیں ان میں 18 مسافر طلبہ بھی زیر تعلیم ہیں۔

9 مدرسۃ السعید مسجد خواجہ اجمیری نیو ملتان

یہ ایس بلاک نیو ملتان میں قرآنی تعلیم کا ایک معیاری ادارہ ہے۔

قاری خادم حسین مدرس ہیں یہاں چالیس طلبہ شعبہ حفظ و ناظرہ میں زیر تعلیم ہیں۔

0 مدرسۃ السعید سورج میانی ملتان

سورج میانی میں یہ ایک بہترین اور معیاری ادارہ ہے۔ اس مدرسہ میں قاری غلام مصطفےٰ چشتی مدرس ہیں جو انتہائی محنت و جانفشانی سے طلبہ کو علوم قرآنیہ سے آراستہ کر رہے ہیں۔ تقریباً سو طلبہ زیر تعلیم ہیں۔

11) مدرسہ ضیاء العلوم بمقام جامع مسجد عمر بن خطاب صادق دی ناہلی ملتان

یہ بھی حفظ و ناظرہ کا ایک معیاری ادارہ ہے جہاں دو اساتذۂ کرام شب و روز درس و تدریس میں مصروف ہیں۔

12) مدرسۃ السعید بمقام مسجد حفصہ مبارک لودھی کالونی ملتان

اس ادارے میں حافظ فیاض احمد سعیدی مدرس ہیں 50 طلبہ زیر تعلیم ہیں۔ صبح و شام دو دو گھنٹے دو وقت پڑھائی ہوتی ہے۔

13) جامعہ السعید خانپور روڈ علی پور ضلع مظفر گڑھ

یہ عظیم الشان جامعہ اور مسجد ایک پیر بھائی حاجی محمد ابراہیم سعیدی مرحوم نے حضرت صاحبزادہ والا مرتبت کے سپرد کئے تھے اس جامعہ میں درس نظامی اور حفظ قرأت کی تعلیم کا سلسلہ شب و روز جاری ہے ابتداء سے موقوف علیہ تک تعلیم ہوتی ہے حضرت مولانا محمد اشرف صاحب درس نظامی کے طلبہ کو زیور تعلیم سے آراستہ کرتے ہیں۔

قاری ظفر الدین حفظ قرأت اور ناظرہ تعلیم قرآن کریم کیلئے مصروف عمل ہیں اس جامعہ اور مسجد پر تقریباً دس لاکھ روپے خرچ ہو چکے ہیں۔

© www.arshadsaeedkazmi.com © www.harfeaakhir.com

14) جامعہ سعیدیہ انوار مصطفےٰ نوری عیدگاہ روہیلاں والی ضلع مظفر گڑھ

یہ روہیلانوالی میں ایک عظیم الشان ادارہ ہے جہاں متلاشیان علم دور دور سے آکر علم حاصل کرتے ہیں کچھ عرصہ ہوا یہ ادارہ حضرت صاحبزادہ صاحب کے سپرد کیا گیا ہے حضرت صاحب قبلہ نے اس کو جامعۃ السعید کی شاخ بنایا ہے اس کی جامع مسجد کے خطیب مشہور عالم دین حضرت علامہ مولانا نذیر احمد قریشی صاحب ہیں۔ اس جامعہ میں درس نظامی کیلئے مدرسین مولانا محمد صابر سعیدی صاحب اور مولانا قاری محمد اسحاق چشتی صاحب پوری تندہی سے درس وتدریس میں مصروف ہیں۔ یہاں درس نظامی اور حفظ وناظرہ قرآن پاک کی تعلیم سے 75 مسافر اور 50 مقامی طلبہ مستفید ہو رہے ہیں۔

15) نوری جامع مسجد روہیلاں والی ضلع مظفر گڑھ

جامعہ سعیدیہ کی ایک اور شاخ روہیلانوالی کے مین بازار میں واقع جامع مسجد نوری بھی حضرت صاحبزادہ صاحب کے زیر انتظام ہے۔ اس مسجد میں قرآن کریم حفظ وناظرہ کا مناسب انتظام ہے۔ 60 طلبہ زیر تعلیم ہیں۔

حضرت علامہ حافظ احمد بخش صاحب انتظامی امور کے نگران ہیں اور حافظ فتح محمد صاحب تعلیمی خدمات میں مصروف ہیں جبکہ مولانا محمد صابر صاحب خطابت کے فرائض سرانجام دے رہے ہیں۔

16) جامعۃ السعید کوٹ خلیفہ تحصیل احمد پور شرقیہ ضلع بہاولپور

یہ ایک بہت بڑا جامعہ ہے جو کہ ایک ایکڑ اراضی پر زیر تعمیر ہے۔ جامعہ کے تحت ایک بہت بڑی مسجد ہے جس پر تقریباً بیس لاکھ روپے اب تک خرچ ہو چکے ہیں اور تا حال کام ہو رہا ہے۔

اس جامعہ میں درس نظامی اور حفظ وناظرہ کی تعلیم دی جاتی ہے۔ درس نظامی کے طلبہ کو مولانا محمد عارف سعیدی پڑھا رہے ہیں جبکہ حفظ وناظرہ کیلئے دو قاری حضرات شب و روز مصروف کار ہیں۔ اس جامعہ میں مسافر اور مقامی طلبہ کی تعداد 250 کے لگ بھگ ہے۔ اس جامعہ کا سارا انتظام حضرت والا مرتبت کے زیر اہتمام ہے اور اس جامعہ پر پچاس لاکھ روپے خرچ ہو چکے ہیں۔ حضرت قبلہ اپنی طرف سے بھی زر کثیر خرچ فرماتے ہیں۔

17) جامعۃ السعید مجید آباد بیٹ تحصیل احمد پور شرقیہ ضلع بہاولپور

یہ بھی ایک بہت بڑا ادارہ ہے۔ جس کی اراضی دس کینال ہے۔ یہاں کے جامعہ کے متصل ایک عالیشان مسجد

بھی ہے جسکا کام مکمل ہو چکا ہے جبکہ جامعہ کا تعمیراتی کام ابھی باقی ہے۔ اس جامعہ میں مسافر طلبہ کی تعداد 40 ہے جبکہ مقامی 150 طلبہ زیر تعلیم ہیں دو قراء حضرات علامہ مولانا گل نواز اور قاری عبدالقادر مصروف کار ہیں۔ فی الحال جامعہ میں حفظ و ناظرہ کا اہتمام ہے۔

یہ جامعہ محل وقوع کے لحاظ سے نہایت اہم ہے کہ اس علاقہ میں مخالفین اہل سنت کثرت سے آباد ہیں جب سے حضرت والا نے جامعہ اور مسجد کا انتظام سنبھالا ہے لوگوں کے عقائد و نظریات میں کچھ درستی نظر آرہی ہے۔ اللہ تعالیٰ حضرت والا قدر کی کوششوں کو بار آور فرما کر مساعی جمیلہ کو مقبولیت عطا فرمائے۔ (آمین)

18) جامعہ السعید اوچ شریف بستی ارائیں تحصیل احمد پور شرقیہ ضلع بہاولپور

اس کی 1 بیگھ اراضی ہے یہ ایک جامعہ اور عظیم الشان مسجد پر مشتمل ایک بہترین تربیت گاہ ہے جو زیر تعمیر ہے اس جامعہ میں حفظ قرآت کی تعلیم دی جاتی ہے اس جامعہ کیلئے تین قراء حضرات کی خدمات حاصل کی گئی ہیں تقریباً دو سو پچاس (250) طلبہ زیر تعلیم ہیں جن میں سے چالیس طلبہ مسافر ہیں اور یہ جامعہ بھی حضرت صاحبزادہ صاحب قبلہ کے زیر انتظام ہے۔

19) جامعہ السعید محمد رو والی بستی اوچ شریف

یہ جامعہ اور مسجد ابھی تکمیل کے مراحل میں ہیں انشاء اللہ جلد ہی ان کی تعمیر کا کام مکمل ہو جائے گا۔

اس جامعہ میں بھی فی الحال حفظ و ناظرہ کی تعلیم دی جاتی ہے۔ ابھی تک ایک استاد تعلیمی خدمات میں مصروف ہے طلبہ کی تعداد 70 کے لگ بھگ ہے اور سب کے سب مقامی ہیں۔

20) مدرسہ سعیدیہ عزیز العلوم اوچ شریف تحصیل احمد پور شرقیہ ضلع بہاولپور

یہ ادارہ بھی کچھ عرصہ ہوا حضرت کے زیر انتظام دیا گیا ہے اور جامعہ السعید کی شاخ ہے بہت عظیم الشان جامعہ اور مسجد حال ہی میں حضرت کے زیر انتظام آچکے ہیں۔ اس جامعہ میں بھی درس نظامی اور حفظ و ناظرہ کی تعلیم دی جاتی ہے۔

21) جامعہ السعید احمد پور شرقیہ ضلع بہاولپور

اس جامعہ کے تحت مسجد کا کام کافی حد تک مکمل ہو چکا ہے اور باقی کام ابھی ہو رہا ہے۔ اس جامعہ میں بھی

© www.arshadsaeedkazmi.com © www.harfeaakhir.com

ابتدائی طور پر حفظ و ناظرہ کی تعلیم دی جارہی ہے۔ایک قاری صاحب شب و روز تعلیم دینے میں مصروف ہیں جبکہ 70 کے قریب طلبہ یہاں زیر تعلیم ہیں۔

22) جامعۃ السعید غوث پور ضلع رحیم یار خان

یہ جامعہ بھی حضرت صاحبزادہ صاحب قبلہ کے زیر نگرانی چل رہا ہے۔اس میں درس نظامی اور حفظ و ناظرہ کی تعلیم دی جاتی ہے۔

اس ادارہ کے جملہ اخراجات قیام و طعام حضرت صاحب برداشت کرتے ہیں۔

مولانا غلام رسول عربی سعیدی درس نظامی کے طلبہ کو پڑھاتے ہیں۔

دوسو کے قریب طلبہ زیر تعلیم ہیں تقریباً زیادہ تر مسافر طلبہ دور دراز علاقوں سے یہاں حصول علم کیلئے آئے ہوئے ہیں۔کچھ دن پہلے جامعہ ہذا کی انتظامیہ کی میٹنگ حضرت صاحب کی صدارت میں ہوئی اور طے پایا کہ طلبہ کی تعداد کے پیش نظر مزید اساتذہ کو یہاں تعینات کرنا ضروری ہے امید ہے اب تک اس فیصلے پر عمل درآمد ہو چکا ہوگا۔

23) جامعۃ السعید رحیم یار خان

حضرت صاحبزادہ صاحب نے ذاتی دلچسپی لیتے ہوئے رحیم یار خان میں 4 کنال اراضی خرید فرمائی ہے۔ پہلے مرحلہ پر ایک عظیم الشان جامع مسجد کی تعمیر جاری ہے جو تکمیل کے قریب ہے اور بعد میں جامعہ کی تعمیر شروع ہوگی۔ اس لئے کہ رحیم یار خان حضرت غزالی زماں رازی دوراں علامہ سید احمد سعید کاظمی قدس سرہ کے مریدوں کا ایک انتہائی اہم مرکز ہے لہٰذا اس شہر میں ایک ایسے جامعہ کا ہونا ضروری ہے تاکہ عقائد اہل سنت اور تعلیمات امام کاظمی کی طرف لوگوں کی رہنمائی کرے اور خاص کران گھرانوں کے نونہالوں کی صحیح تربیت کرے جو حضرت علامہ غزالی زماںؒ سے روحانی تعلق رکھتے ہیں۔

حضرت صاحبزادہ صاحب نے خطیر رقم خرچ کر کے جامعۃ السعید کیلئے زمین خریدی اور درس و تدریس کا سلسلہ شروع فرمایا۔رب کریم حضرت صاحبزادہ صاحب کی اس کوشش کو قبول فرمائے اور آپ کی عمر مبارک میں بے حد و بے حساب برکتیں عطا فرمائے (آمین)

ان کے علاوہ بھی مختلف علاقوں میں احباب سے رابطہ جاری ہے اور کئی جگہ لوگوں نے مدارس کے قیام کی درخواست کی ہے تا ہم محدود وسائل کی بنیاد پر جدوجہد جاری ہے۔اللہ تعالیٰ آپ کی ان مساعی میں مزید برکت عطا فرمائے۔

© www.arshadsaeedkazmi.com © www.harfeaakhir.com

تصنیف و تالیف

حضرت علامہ سید ارشد سعید کاظمی دامت برکاتہم العالیہ نے تصنیف و تالیف کے ذریعے بھی مسلک کی خدمت کیلئے نمایاں کردار ادا کیا ہے۔ مختلف مسائل جو عقائد باطلہ کے حامل لوگوں نے اہل سنت کے نوجوانوں کے اذہان کو خراب کرنے کے لئے گھڑے ہیں اور گمراہ نظریات سے اچھے بھلے سنی نوجوانوں کو بہکایا ہے حضرت صاحبزادہ صاحب قبلہ نے تحریری محاذ پر بڑی جرأت کے ساتھ اہل سنت کے لوگوں کو گمراہی سے بچایا۔ آپ کی تحریروں میں آپ کے والد گرامی قبلہؒ کا تحریری رنگ غالب ہے۔ جاندار اور محققانہ انداز میں آپ نے جو رسائل تصنیف فرمائے اور اب تک منظر عام پر آچکے ہیں وہ درج ذیل ہیں۔

1۔ ترجمہ مجموعہ صد احادیث
2۔ تفسیر قمیان پارہ کی آخری سات آیات کی تشریح
3۔ میلاد النبی ﷺ
4۔ کتاب الوسیلہ
5۔ اصلاح المومنین
6۔ بدعت
7۔ تقدیر اور تدبیر (حصہ اول، حصہ دوم)
8۔ موحد کی صدا
9۔ زیارت قبور
10۔ تسکین دل
11۔ الحق الیقین
12۔ علم غیب
13۔ منافق کی حقیقت
5۔ مجموعہ رسائل "رسائل کاظمی"

اسکے علاوہ کئی اہم موضوعات پر تحقیق جاری ہے انشاء اللہ بہت جلد ان جدید کاوشوں کو منظر عام پر لایا جائے گا۔

© www.arshadsaeedkazmi.com © www.harfeaakhir.com

وسیع و عریض لائبریری کا قیام

اگرچہ میرے استاذ گرامی حضرت علامہ سید ارشد سعید کاظمی کو عظیم المرتبت والد گرامی سے ورثہ میں ایک شاندار لائبریری ملی اور جامعہ انوار العلوم کی لائبریری بھی موجود تھی تاہم علمی ذوق اور وسعت مطالعہ کے شوق وجذبہ کا عالم یہ ہے کہ آپ اندرون یا بیرون ملک کہیں بھی تشریف لے جائیں تو آپ کی دلچسپی صرف اس بات میں ہوتی ہے کہ کوئی اچھی اور نادر کتاب اگر میسر آجائے تو وہ اس سفر کی سوغات ہوگی۔

اسی طرح سب ممالک بطور خاص حجاز مقدس، دیار رسول ﷺ سے واپسی پر ہر مرتبہ ہزاروں روپے کی کتب ہمراہ لاتے ہیں اور یہ ذخیرہ اتنا ہو چکا ہے کہ پہلی لائبریری کے علاوہ ایک اور لائبریری کی تعمیر ناگزیر ہوگئی۔ چنانچہ حضرت صاحبزادہ صاحب نے اپنے نئے گھر میں ایک وسیع و عریض اور دیدہ زیب لائبریری زر کثیر صرف کر کے تعمیر کرائی جو پہلی جگہ سے دگنی وسیع ہے پھر بھی ابھی کتب کیلئے مزید جگہ درکار ہے۔ اس لائبریری میں معقول و منقول علوم متداولہ کے ہر فن کی مختلف کتب خاطر خواہ تعداد میں موجود ہیں مثلاً حدیث شریف کی کتاب بخاری شریف کے شروح میں۔

- صحیح البخاری بشرح الکرمانی
- عمدۃ القاری تین متفرق ایڈیشن
- فتح الباری چار متفرق ایڈیشن
- ارشاد الساری دو ایڈیشن
- شرح صحیح البخاری لابن بطال
- عون الباری لحل ادلۃ صحیح البخاری
- تحفۃ الباری شرح صحیح البخاری شیخ الاسلام زکریا انصاری
- کشف المشکل لابن جوزی علی صحیح البخاری
- تغلیق التعلیق علی صحیح البخاری لابن حجر عسقلانی
- صحیح البخاری بحاشیۃ السندی ۴ جلد
- انیس الساری فی تخریج وتحقیق الاحادیث التی ذکرھا الحافظ ابن حجر عسقلانی فی فتح الباری
- السیرۃ النبویۃ فی فتح الباری

اسی طرح باقی علوم وفنون ہیں۔ اس لائبریری کی صرف تعمیر پر 130 لاکھ روپے خرچ ہوئے ہیں اور موجود کتب کی قیمت تو اس سے کہیں زیادہ ہے۔

© www.arshadsaeedkazmi.com © www.harfeaakhir.com

بابِ ششم

تصوف وطریقت

© www.arshadsaeedkazmi.com © www.harfeaakhir.com
© www.arshadsaeedkazmi.com
© www.harfeaakhir.com

فصل اول

تصوف و طریقت

طریقت و معرفت کی حقیقت اور اہمیت اس فرمان نبوی ﷺ سے واضح ہے ارشاد پاک ہے۔

"اَلشَّرِیْعَۃُ اَقْوَالِیْ وَالطَّرِیْقَۃُ اَفْعَالِیْ، وَالْحَقِیْقَۃُ اَحْوَالِیْ" (منتخب المناقب خواجہ شاہ سلیمان تونسوی ص:۲۹۷)

ترجمہ حضور پر نور ﷺ نے فرمایا کہ "شریعت میرے فرمودات طریقت میرے اعمال اور حقیقت میری کیفیات ہیں"

حضرت خواجہ شاہ سلیمان تونسویؒ مزید ارشاد فرماتے ہیں وَقِیْلَ اَلشَّرِیْعَۃُ ھِیَ الطَّرِیْقَۃُ الْوَاضِحَۃُ وَالطَّرِیْقَۃُ ھِیَ التَّقْوٰی وَالْحَقِیْقَۃُ ھِیَ التَّوَجُّہُ اِلٰی رِضَاءِ الْمَوْلٰی۔

(منتخب المناقب خواجہ شاہ سلیمان تونسوی ص: ۲۹۷)

"اور کہا گیا ہے کہ شریعت، واضح راستہ ہے اور طریقت، تقویٰ ہے اور حقیقت، رضائے رب کی طرف متوجہ ہونے کا نام ہے"۔

شریعت را مقدم دار اکنوں   حقیقت از شریعت نیست بیروں

ترجمہ: "اب تو شریعت کو مقدم رکھ لے کیونکہ حقیقت، شریعت سے جدا نہیں ہے"

یہ حقیقت اپنی جگہ روز روشن سے زیادہ عیاں ہے کہ جو کوئی شریعت میں راسخ و پختہ ہوتا ہے تو حقیقت کی راہ اس پر کھول جاتی ہے۔

محال است سعدی کہ راہ صفا   تواں رفت جز در پے مصطفےٰ (دیوان حضرت شیخ سعدی m)

ترجمہ: "اے سعدی! راہ صفا پر حضور ﷺ کی تابعداری کے بغیر چلنا محال ہے"۔

جب بھی محب صادق شریعت و طریقت اور حقیقت میں استقامت حاصل کرتا ہے تو ذکر حق میں مصروف ہو جاتا ہے اور فوائد حاصل کرتا ہے لیکن ذکر حق میں محبت و شوق ضروری ہے تاکہ ذکر میں بھی محبت و شوق اور اشتیاق کا مظاہرہ کرے قلب آئینہ ہے مگر اسے جس آئینہ صفائی درکار ہے اور صفائی آئینہ سوائے مصقلہ کے مشکل ہے پس آئینہ قلب کیلئے مصقلہ چاہیے یعنی دل کو صاف کرنے والا آلہ چاہیے اور اس کا مصقلہ ذکر حق ہے چنانچہ حدیث شریف میں آیا ہے۔

"لِکُلِّ شَیْءٍ مُصْقِلَۃٌ وَّمُصْقِلَۃُ الْقَلْبِ ذِکْرُ اللّٰہِ تَعَالٰی"

یعنی ہر چیز کیلئے مصقلہ ہے اور دل کیلئے مصقلہ اللہ تعالیٰ کا ذکر ہے۔ ذکر کے فوائد اس وقت حاصل ہوتے ہیں کہ قدم شریعت و طریقت اور حقیقت پر مستحکم ہیں۔

(ترجمہ منتخب المناقب صفحہ ۲۹۸-۲۹۷ مؤلفہ سیدناں خواجہ شاہ محمد سلیمان تونسوی)

© www.arshadsaeedkazmi.com   © www.harfeaakhir.com

بہر حال یہ ایک وسیع موضوع ہے یہ مقالہ اس کے احاطے کا متحمل نہیں ہو سکتا۔ تفصیلات کے لئے کتب تصوف کی طرف رجوع کیا جائے۔

بیعت و خلافت

پہلے لکھا گیا کہ 13 جنوری بروز بدھ 1982ء میں دیار حبیب پاک ﷺ کی پہلی حاضری ہوئی اور اب تک آپ نے تین حج کئے ہیں۔ 1988ء سے سالانہ حاضری کی سعادتیں حاصل کر رہے ہیں۔ حضرت علامہ سید ارشد سعید کاظمی دامت برکاتہم العالیہ اپنے والد گرامی مرتبت سے وقتاً فوقتاً درخواست کرتے رہے کہ آپ مجھے مرید کریں لیکن حضور غزالی زماںؒ فرماتے رہے "میں کسی اچھے وقت کا منتظر ہوں"۔ 1982ء میں جب والد گرامی قدر کے ہمراہ عمرہ کی پہلی حاضری نصیب ہوئی جو حضرت امام اہل سنت کی آخری حاضری تھی تو عظیم باپ نے اپنے سعادت مند و خوش قسمت بیٹے کو فرمایا کہ "بیٹا! اب بیعت کرنے کا وقت آ گیا ہے"۔

ہوا کچھ یوں کہ حضرت غزالی زماں اپنے محبوب شاگرد و مرید حضرت قاضی وزیر احمد صاحب کے گھر تشریف فرما تھے۔ قاضی صاحب اور دیگر حاضرین سے مخاطب ہوتے ہوئے فرمایا کہ "ارشد میاں مجھے کہا کرتے تھے کہ میں انہیں بیعت کروں اور میں انہیں کہتا تھا کہ بیٹا میں کسی اچھے وقت کا منتظر ہوں دراصل میں اسی وقت کا منتظر تھا" چنانچہ بروز بدھ صبح ساڑھے دس اور گیارہ بجے کے درمیان پدر معظم نے سعادت مند نور نظر کو بابرکت مقام مرکز روحانیت یعنی اصحاب صفہ کے چبوترہ پر بیٹھ کر شرف بیعت سے سرفراز فرمایا۔

ہر کسے را کز ازل لطف الٰہی گشت یار
بر وجودش ہر لطیفے میکند لطف آشکار

بعد ازاں وطن واپس آنے کے کچھ عرصہ بعد امام اہل سنت، غزالی زماں، قطب دوراں قدس سرہٗ نے قادر پور نزد فتح پور کمال ضلع رحیم یار خان میں پیرزادہ خورشید احمد شمس القادری کے گھر میں جبکہ تقریباً سوا ڈیڑھ سو افراد بیعت ہونے کیلئے امام اہل سنت کے منتظر تھے اور وہ لوگ کپڑا پکڑ کر بیعت کیلئے تیار بیٹھے تھے اور آپ کپڑا پکڑ کر بیعت فرمانا ہی چاہتے تھے کہ اچانک آپ نے وہ کپڑا حضرت صاحبزادہ صاحب کو تھماتے ہوئے فرمایا کہ "بیٹا تم بیعت کرو" اور پھر اس روز بیعت کیلئے آنے والے مرد و زن جو بھی تھے کی بیعت اپنے لخت جگر سے ہی کرائی اور اس طرح صاحبزادہ والا قدر کو

© www.arshadsaeedkazmi.com © www.harfeaakhir.com

نعمتِ خلافت سے سرفراز فرمایا۔

بفضلہٖ تعالیٰ راقم کے ممدوح حضرت علامہ سید ارشد سعید کاظمی دامت برکاتہم العالیہ جہاں ایک جید عالمِ دین عظیم محدث اور مفسر ہیں وہاں آپ بحرِ معرفت اور تصوف و طریقت کے شناور بھی ہیں اور تصوف و طریقت کی تمام منازل اپنے والد گرامی، استاد ومربی اور پیر ومرشد کی رہنمائی میں طے کر چکے ہیں۔ بلا مبالغہ آپ فرمان نبوی اَلَّذِیْنَ اِذَا رُؤُوْا ذُکِرَ اللّٰہُ کے مصداق ہیں۔ مقاماتِ سلوک کے کٹھن مراحل سے نہ صرف آشنا ہیں بلکہ اسلاف کی عظیم امانتوں کے حامل ومحافظ، راہِ طریقت ومعرفت کے رہبر کامل اور روحانیت کے اعلیٰ مقام پر فائز ہیں۔

حضور غزالی زماںؒ کے علاوہ حضرت علامہ صاحبزادہ والا مرتبت کو جن حضرات نے خلافت سے نوازا:

ا۔ حضرت مولانا فضل الرحمٰن مدنیؒ نے آپ کو قطبِ مدینہ حضرت مولانا ضیاء الدین مدنیؒ کی طرف سے خلافت اور اعلیٰ حضرت قدس سرہٗ کے سلسلہ میں بیعت کی اجازت بھی عطا فرمائی۔

۲۔ حضرت خواجہ ابو طاہر محمد نقشبندی مجددیؒ (آف پاکپتن شریف) نے بھی آپ کو خلافت عطا کی۔

۳۔ حضرت بابا مستان شاہؒ نے بھی خلافت سے نوازا، ان کی عمر 150 سال تھی سلسلہ عمریہ سے ۔ اسے چھ، سات سال ہو گئے ہیں۔

حضرت والا شان کو والد گرامی قدر مرشد ومربی حضور غزالی زماںؒ نے مندرجہ ذیل سلاسل پاک میں مجاز فرمایا۔

ا۔ سلسلۂ عالیہ چشتیہ صابریہ

۲۔ سلسلۂ عالیہ قادریہ قدوسیہ

۳۔ سلسلۂ عالیہ سہروردیہ قدوسیہ

۴۔ سلسلۂ عالیہ نقشبندیہ کبرویہ قدوسیہ

حضرت علامہ سید ارشد سعید کاظمی ان تمام سلاسل عالیہ میں اپنے والد گرامی کی طرف سے مجاز ہیں مگر آپ بھی عموماً اپنے والد گرامی کی طرح سلسلۂ عالیہ چشتیہ صابریہ وقادریہ میں لوگوں کو بیعت فرماتے ہیں۔

''ایک خاص روحانی اعزاز''

چشتیہ نظامیہ سلسلہ عالیہ (حضور جمال اللہ بہ سلاسل اربعہ مجاز اند) کے کامل ولی

والی ملتان حضرت خواجہ حافظ محمد جمال اللہ ملتانی سے خاص فیض

نوٹ: یہ واقعہ ممتاز عالم دین اور جماعت اہل سنت پاکستان کے بزرگ رہنما حضرت علامہ مولانا اللہ بخش رضا مدظلہ کا چشم دید ہے جو انہوں نے ایک فارسی مکتوب میں تحریر کیا ہے وہ فرماتے ہیں ....

در ماہ سعید (رمضان المبارک) و روز سعید (جمعۃ المبارک) و وقت سعید (بعد نماز عصر) در جائے سعید (متصل مزار شیخ کامل حضرت خواجہ حافظ محمد جمال اللہ) حضرت غزالی زماں علامہ سید احمد سعید کاظمی فرزند سعادت مرتبت صاحبزادہ سید ارشد سعید کاظمی زاد اللہ شرفا ہمراہ آوردہ در خانقاہ حضرت خواجہ حافظ محمد جمال اللہ حاضر شدند۔

راقم را معمول است کہ در رمضان المبارک بعد نماز عصر در خانقاہ جمال اللہ (متصل مزار گہربار) منزل می خواند۔ ناگاہ دراں وقت حضرت قبلہ غزالی زماں اندرون روضۂ جمال آمدند۔ راقم برخاستہ و دستش بوسہ دادہ نزدیک حضرت قبلہ نشست۔ امام اہل سنت بجانب غربی نزدیک تر مزار پُر انوار نشستہ فاتحہ خیر خواندند۔ بسیار تبسم کناں مزار مبارک را بوسہ دادند و بسیار سر خود جنبانیدند چناں می نماید کہ حضرت غزالی زماں با حضرت خواجہ حافظ جمال اللہ کلام می کنند ایں منظر روح پرور بچشم خود دیدم۔ نیز تبسم کناں روئے زیبا سوئے صاحبزادہ صاحب فرمودہ گفتند ''ارشد میاں'' بیا تا ترا بہ حضرت سپردکنم۔ چنانچہ دست صاحبزادہ را گرفتہ بفوق مزار نہادہ عرض کردند ''سپردم'' ایں لفظ را نہایت ہی خفیف بہ کرت گفتہ، دست بدعا بلند کردند۔ دراں وقت بسیار زائرین از مرداں و زناں در خانقاہ جمال اللہ حاضر بودند ہمہ زائرین دویدہ نزدیک شدند و از حضرت التجائے دعا کردند حضرت ہمہ را دعا دادہ از در شمالی بیرون رفتند۔ راقم تا دروازۂ بیرونی ہمراہ رفت تاریخ راقم ایں روح پرور منظر را بچشم دیدہ و بگوش شنیدہ بیانات تمام نوشت۔

راقم بہ یقین کامل می گوید کہ حضرت علامہ صاحبزادہ سید ارشد سعید کاظمی شاہ را اولاد گرامی واستاد و شیخ و مربی آں را در علم و عمل و تقریر و تحریر از علوم ظاہری و باطنی کامل و اکمل کردہ بگذاشت و حضرت صاحبزادہ در مقام علو فائز ہستند۔ عمرش دراز باد و فیضش عام باد و از نظر بد محفوظ باد۔ نیز ہمہ صاحبزادگان و خانوادۂ حضور غزالی زماں را از بدخواہاں و حاسداں و دشمناں رب کریم محفوظ و اماں دار۔

ایں دعا از من و از جملہ جہاں آمین باد

نوٹ: قاری کی سہولت کیلئے فارسی مکتوب کا مولانا محمد عبدالرزاق نقشبندی نے اردو ترجمہ کر دیا ہے ملاحظہ ہو:

۷۸۶

مقدس مہینہ (رمضان المبارک) اور بابرکت دن (جمعۃ المبارک) کی ساعتِ سعید (بعد نمازِ عصر) میں مبارک جگہ (شیخ کامل حضرت حافظ محمد جمال اللہؒ کے مزار سے متصل جگہ) پر حضرت غزالیٔ زماں علامہ سید احمد سعید کاظمیؒ اپنے سعادت مند فرزند حضرت صاحبزادہ سید ارشد سعید کاظمی زاد اللہ شرفہٗ کو ساتھ لیکر حضرت خواجہ حافظ محمد جمال اللہؒ کی خانقاہ عالیہ میں حاضر ہوئے۔

راقم کا معمول ہے کہ رمضان المبارک میں بعد نمازِ عصر حضرت جمال اللہ کی خانقاہ میں (مزار گوہر بار سے متصل) منزل پڑھتا ہے۔ حضرت غزالیٔ زماںؒ اچانک اس وقت روضہ مبارکہ میں آئے۔ راقم نے اٹھ کر دست بوسی کا شرف حاصل کیا اور حضرت والا کے قریب بیٹھ گیا۔ جبکہ امام اہل سنت نے مغربی جانب مزار پر انوار کے قریب بیٹھ کر فاتحہ شریف پڑھی۔ تین مرتبہ تبسم فرماتے ہوئے آپ نے مزار مبارک کو بوسہ دیا اور تینوں مرتبہ آپ نے اپنے سر کو حرکت دی۔ ایسے محسوس ہوا کہ حضرت غزالیٔ زماں حضرت خواجہ حافظ محمد جمال اللہؒ کے ساتھ کلام کر رہے ہیں۔ یہ روح پرور منظر میں نے اپنی آنکھوں سے دیکھا۔ مسکراتے ہوئے روئے زیبا (چہرۂ انور) کے ساتھ حضرت صاحبزادہ صاحب کی طرف متوجہ ہو کر فرمایا "ارشد میاں آؤ تا کہ میں تمہیں حضرت کے سپرد کر دوں" چنانچہ صاحبزادہ صاحب کا ہاتھ پکڑا اور مزار پر رکھتے ہوئے گویا ہوئے "میں نے سپرد کیا" یہ لفظ نہایت ہی آہستہ سے تین مرتبہ کہتے ہوئے دعا کیلئے ہاتھ بلند فرمائے۔ اسوقت زیارت کرنے والے مردوں اور عورتوں کی ایک کثیر تعداد موجود تھی تمام حاضرین آپ کو دیکھ کر قریب ہو گئے اور اپنے لئے دعا کی التجا کی حضرت غزالیٔ زماں نے تمام حاضرین کیلئے دعا فرمائی اور شمالی دروازے سے باہر تشریف لائے۔

راقم یقین کامل کے ساتھ کہتا ہے کہ حضرت علامہ صاحبزادہ سید ارشد سعید کاظمی کے آپ کے والد، استاد اور مربی نے علم و عمل، تقریر و تحریر اور علوم ظاہری و باطنی میں درجہ کمال تک پہنچا دیا ہے اور حضرت صاحبزادہ صاحب بلند مقام و مرتبہ پر فائز ہیں۔ آپ کو عمر خضری نصیب ہو اور آپ کا فیض بھی عام ہو اور نظر بد سے محفوظ رہیں بلکہ تمام صاحبزادگان وخانوادہ غزالیٔ زماں کو ہر قسم کے دشمنوں بدخواہوں اور حاسدوں کے شر سے اللہ اپنی حفظ و امان میں رکھے آمین۔

میری یہ دعا ہے اور تمام جہان کی طرف سے آمین ہو۔

© www.arshadsaeedkazmi.com © www.harfeaakhir.com

فصل دوم

فنافی الشیخ

صوفیائے کرام کے روحانی درجات یا منازلِ سلوک میں ایک اعلیٰ مقام "فنافی الشیخ" ہے۔ جب کوئی سالک یا طالبِ حق اس مقامِ رفیع پر پہنچتا ہے تو وہ خود نہیں رہتا بلکہ ذاتِ شیخ میں ایسا فنا ہو جاتا ہے کہ وضع قطع، نشست و برخاست، کھانے پینے، سونے جاگنے، بول چال وغیرہ معاملات میں مکمل طور پر اپنے آپ کو پیر و مرشد کے رنگ میں ڈھال دیتا ہے۔

بلاشبہ میرے ممدوح علم و عمل میں خاندانی وجاہت کے حسین امتزاج حضرت علامہ سید ارشد سعید کاظمی مدظلہ العالی بھی اپنے آپ کو حضرتِ شیخ کی ذات میں ایسا فنا کر چکے ہیں کہ ان کے شب و روز کے تمام تر معمولات، لوگوں سے تعلق و برتاؤ طلبہ سے شفقت، انداز درس و تدریس طریقہ وعظ و ارشاد غرضیکہ ہر معاملہ میں رنگِ مرشدی نظر آتا ہے اور حضرت غزالی زماں کی مجلس ارشاد اور طریقہ تربیت کی یاد تازہ ہو جاتی ہے۔ یہاں تک کہ کردار و گفتار اور تحریر و تقریر میں بھی حضرتِ شیخ کا رنگ نمایاں ہے اور آپ ان کے مشن کی صحیح تکمیل کیلئے دن رات مصروفِ عمل ہیں۔ آپ اپنے شیخ طریقت کی علمی و روحانی عظمتوں کے صحیح امین اور کامل و اکمل تصویر ہیں۔

اللہ تعالیٰ نے آپ کو جن اعلیٰ روحانی مدارج پر فائز فرمایا ہے وہ راقم کے فہم اور قوتِ اظہار سے بلند و بالا ہیں۔

فصل سوم

مریدین کے لئے رہنمائے کامل

حضرت علامہ سید ارشد سعید کاظمی شیخ الحدیث جامعہ انوار العلوم ملتان کی پوری زندگی علم اور عمل سے عبارت ہے۔ کبھی آپ مسند درس پر بیٹھے طلبہ کو درس حدیث دے رہے ہیں، کبھی قرآن پاک کا درس دینے کیلئے مختلف شہروں کا سفر کر رہے ہیں اور پھر مجمع میں لوگوں کو کلام پاک کے اسرار و رموز سمجھا رہے ہیں۔ رات گئے مطالعہ تفاسیر و احادیث میں مگن نظر آتے ہیں اور کبھی اُن مدارس کی خبر گیری میں مصروف ہیں جو آپ نے ملک کے طول و عرض میں قائم کئے ہوئے ہیں۔

فرائض کی ادائیگی میں کبھی سستی کو قریب نہیں آنے دیتے۔ سنت رسول ﷺ پر مکمل عمل پیرا دکھائی دیتے ہیں یہاں تک کہ نوافل و مستحبات کو بھی نظر انداز نہیں کرتے۔ ذکر اللہ کی پاکیزہ محافل میں لوگوں کی روحانی رہنمائی کیلئے مستعد دکھائی دیتے ہیں۔

اُسوۂ حسنہ پر مکمل عمل پیرا، حقوق اللہ اور حقوق العباد کی ادائیگی کیلئے صبح و مسا مستعد رہتے ہیں۔ مختصر یہ کہ آپ کی زندگی میں جہدِ مسلسل کا وہ عنصر سرفہرست ہے جو مریدین کو خاص طور پر، عوام کو عمومی طور پر عمل کرنے کا شوق دلاتے، اُن میں وہ جذبہ کامل موجود ہے جو لوگوں کی رہبری کرنے کا سامان کرے، اُن میں داعی کامل کے پہلو روشن ہیں۔ آپ کی مبارک زندگی مسلسل جدوجہد کرنے والوں کیلئے رہنمائے کامل کی حیثیت رکھتی ہے اور مریدوں کیلئے محنت، کوشش اور ریاضت و مجاہدہ کا عملی درس آپ کی بھرپور زندگی سے بصورت رہنمائے کامل سامنے ہے اور سب کو ہدایت کی راہ پر چلنے کی تلقین و تاکید کرتے نظر آتے ہیں اور ہر مرحلے میں راہنمائی کرتے ہیں۔

فصل چہارم

مشائخ حجاز سے خصوصی روابط

قطب مدینہ فضیلۃ الشیخ حضرت ضیاءالدین مدنیؒ کے جانشین شیخ المشائخ حضرت مولانا فضل الرحمٰن مدنیؒ سے حضرت علامہ سید ارشد سعید کاظمی دامت برکاتہم العالیہ کا ایک خصوصی تعلق اور رابطہ تھا جس کی عظیم شہادت حضرت قطب مدینہ کی مسند پر اپنے سلسلہ کی خلافت واجازت عطا فرمانا ہے کہ حضرت مولانا فضل الرحمٰن مدنیؒ نے صاحبزادہ صاحب کو اپنے عظیم شیخ کی مسند پر اپنی خانقاہ عالیہ میں سلسلہ قادریہ رضویہ کی خلافت واجازت عطا فرمائی۔

ان کے علاوہ درج ذیل اجلہ مشائخ حجاز مقدس سے بھی قلبی تعلق تھا۔

1 فضیلۃ الشیخ حضرت سید محمد علوی المالکی

2 فضیلۃ الشیخ سید محمد زکریا مد ظلہ

3 فضیلۃ الشیخ حضرت شیخ عبدالعزیز مکوار مد ظلہ

حرمین شریفین زادھا اللہ شرفہا کی حاضری کے مواقع پر ان اکابر مشائخ حجاز سے قریبی رابطہ رہتا کئی مرتبہ ان علماء ومشائخ کبار کی خصوصی محافل میں آپ کو خطاب کا موقع دیا گیا اور بڑی فراخ دلی سے داد وتحسین سے نوازا گیا یہاں تک کہ ایک موقع پر فخر المشائخ حضرت سید محمد علوی المالکی نے اپنی تصانیف کا ایک مکمل سیٹ بطور تحفہ عطا فرمایا جو کہ آپ کی ذاتی لائبریری کی زینت ہے اور ساتھ میں خانہ کعبہ کے غلاف کا ایک ٹکڑا بھی عطا فرمایا۔

نمایاں خلفاء

آپ نے درج ذیل حضرات کو سلسلہ عالیہ چشتیہ صابریہ قادریہ میں خلافت عطا فرمائی ہے۔

1 حضرت علامہ غلام محمد فریدیؒ۔ یہ خود بھی ایک جید عالم دین تھے اور ان کے جد امجد تو حضرت خواجہ غلام فریدؒ "آف کوٹ مٹھن شریف اور آپ کے خاندان کے دیگر کئی نامور افراد کے استاد تھے حضرت صاحبزادہ صاحب سے اصرار کر کے خلافت حاصل کی۔

© www.arshadsaeedkazmi.com © www.harfeaakhir.com

2 حضرت صاحبزادہ ممتاز الحسن الحسنی آف کیوہ شریف ضلع ڈیرہ اسماعیل خان۔

3 حضرت علامہ مفتی افتخار احمد حبیبی شہیدؒ آف کوئٹہ بلوچستان۔ ان کو سلاسل اربعہ میں خلافت عطا فرمائی یہ نہایت جید عالم اور کامیاب مناظر ہوئے ہیں۔ یہ ان ٹی وی چینل پر اکثر متعدد زبانوں میں لائیو پروگرامز ہوتے تھے جو دین و مسلک اہل سنت کی ترویج و اشاعت کا اہم ذریعہ تھے۔ چند سالوں سے وطن عزیز میں جاری دہشت گردی کی لہر میں گزشتہ سال ان کو بھی بڑی بے دردی سے شہید کر دیا گیا۔

4 حضرت علامہ سید خورشید احمد شاہ بخاری سعیدی مدرسہ امام العلوم بستی انجاری تحصیل کبیروڑ پکا ضلع لودھراں

5 ملک محمد اکبر سعیدیؒ

6 حاجی رحیم دین سعیدی

7 حضرت علامہ حافظ محمد عبدالرزاق نقشبندی۔

حجاز مقدس کے حالیہ سفر کے دوران مدینہ منورہ حاضری کے موقع پر قدمین شریفین میں آپ نے ان پر یہ شفقت فرمائی۔

چند نمایاں علماء مریدین

حضرت علامہ صاحبزادہ سید حسین احمد مدنی سعیدی خطیب اعظم	کوٹ سرور شہید
حضرت علامہ محمد سعید سعیدی مدرس جامعہ انوار العلوم ملتان	ملتان
حضرت علامہ مفتی محمد صابر سعیدی مفتی و صدر مدرس جامعہ غوثیہ مہریہ جھنگ بازار	کبیر والا
حضرت علامہ محمد امین سعیدی مدرس جامعہ انوار العلوم ملتان	میلسی
حضرت علامہ مفتی عبدالحکیم سعیدی مفتی و صدر مدرس مدرسہ غوثیہ البیہ میاں چنوں	میلسی
حضرت علامہ مولانا محمد حسن سعیدی خطیب و مدرس قلات شہر	بلوچستان
حضرت مولانا قاری محمد الیاس سعیدی جامعہ نور الایمان حنفیہ غوثیہ جناح پارک کالونی	سیالکوٹ
حضرت علامہ محمد امان اللہ سعیدی خطیب و مدرس قلات	بلوچستان
حضرت علامہ ریاض حسین سعیدی مفتی و صدر مدرس جامعہ شمس العلوم کوٹ ادو	لیہ
حضرت علامہ سید خورشید احمد شاہ بخاری سعیدی مدرسہ امام العلوم بستی انجاری تحصیل کبیروڑ پکا لودھراں	
حضرت علامہ قاری عطا محمد سعیدی ناظم اعلیٰ جامعہ حنفیہ فیضان مصطفیٰ موضع محمد ال	سیالکوٹ
حضرت مولانا حافظ ارشاد احمد سعیدی مہتمم و صدر مدرس جامعہ منظر الاسلام چک نمبر 65 و باڑی	میلسی

حضرت علامہ غلام یٰسین سعیدی پرنسپل الصدی اسلامک سنٹر متصل جامع مسجد اللہ والی نزد ٹلہ	صادق آباد
حضرت علامہ محمد عارف سعیدی مدرس و خطیب جامعہ السعید	کوٹ خلیفہ
حضرت علامہ محمد عارف سعیدی ایڈووکیٹ مہتمم جامعہ رحمۃ للعالمین محلہ فیض آباد	لودھراں شہر
حضرت علامہ حافظ عبد الستار سعیدی نائب مفتی جامعہ نعیمیہ لاہور	عبد الحکیم
حضرت علامہ سید نذیر احمد شاہ سعیدی ناظم اعلیٰ جامعہ سعیدیہ تعلیم القرآن اڈا ابری چند	میلسی
حضرت مولانا محمد اسلام سعیدی خطیب جامع مسجد انوار العلوم امیر آباد	ملتان
حضرت علامہ منور حسین سعیدی مدرس دار العلوم جامعہ السعید و خطیب شاہی جامع مسجد ہارون آباد	
حضرت قاری محمد شریف سعیدی سابق مدرس جامعہ انوار العلوم ملتان	جلالپور پیروالا
حضرت علامہ حافظ محمد امین سعیدی مہتمم مدرسہ شان مصطفیٰ ﷺ چک نمبر 5 تحصیل کلارچی بدین	
حضرت مولانا قاری حق نواز سعیدی خطیب نورانی مسجد حسن آباد ملتان	میلسی
حضرت مولانا مرید حسین سعیدی خطیب جامع مسجد مدینہ محلہ درکھانان نزد گھنٹہ گھر	ملتان
حضرت مولانا قاری خواجہ عاشق حسین سعیدی صدیقی انسٹرکٹر محکمہ سول ڈیفنس	ملتان
حضرت علامہ حافظ محمد اقبال سعیدی خطیب جامع مسجد حنفیہ فاروقیہ اے بلاک متصل ٹاؤن لاہور	
حضرت علامہ حافظ محمد صادق سعیدی مدرس ادارہ مصباح القرآن بہاولپور	مسافر خانہ
حضرت حافظ محمد اکمل سعیدی خطیب جامع مسجد خیرن والی قادر پوراں شہر ملتان	کبیر والا
حضرت مولانا فیض بخش سعیدی مہتمم دار العلوم سعیدیہ فیض رضا دائرہ دین پناہ	لیہ
حضرت مولانا حافظ محمد اسلم سعیدی	کوٹلہ موسیٰ خان
حضرت علامہ حافظ سعید احمد سعیدی پروپرائٹر مکتبہ مہریہ کاظمیہ نیو ملتان	دنیا پور
حضرت علامہ حافظ محمد رفیق سعیدی مدرس جامعہ نعمانیہ رضویہ سیالکوٹ	بہاولپور
حضرت مولانا کرم رسول سعیدی خطیب خواجہ فرید سوشل سیکیورٹی ہسپتال وہاڑی روڈ	ملتان
حافظ وزیر احمد سعیدی لیکچرر گورنمنٹ ہائی سکول چک نمبر 109/1L تحصیل خانپور	رحیم یار خان
حضرت مولانا حافظ حبیب الرحمٰن سعیدی خطیب جامع مسجد رحمٰن گلبرگ ۳	لاہور
حضرت مولانا حافظ محمد شوکت سعیدی خطیب جامع مسجد یا رسول اللہ چھ ڈ چورنگی کورنگی نمبر ا کراچی	
حضرت مولانا سید محمد علی شاہ سعیدی جامعہ سعیدیہ غوثیہ بستی ابراہیم شاہ وڈھ ضلع بارکھان بلوچستان	
حضرت مولانا اعجاز احمد سعیدی لیکچرر سرسید سکول راجہ پور ملتان	علی پور

خلاصہ بحث

حضرت علامہ صاحبزادہ سید ارشد سعید کاظمی مدظلہ العالی شیخ الحدیث جامعہ انوار العلوم ملتان ایک بڑے علمی و روحانی خاندان کے چشم و چراغ ہیں ان کی خاندانی عظمت ایک عظیم تاریخی پس منظر کی حامل ہے۔ سیرت و کردار کے حوالے سے وہ مثالی شخصیت ہیں۔ وہ علم و عمل کے حوالے سے اپنے معاصرین سے بہت آگے ہیں انھیں سرکار رسالت مآب ﷺ سے بے پناہ محبت ہے۔ عشق مصطفےٰ ﷺ سے ان کا قلب معمور رہتا ہے۔ وہ "فَاتَّبِعُوْنِیْ یُحْبِبْکُمُ اللّٰہُ" کے پیکر اور عملی تصویر ہیں۔ تین حج کے علاوہ 1988ء سے مسلسل دیار حبیب ﷺ کی سالانہ حاضری کا شرف عظیم حاصل کرتے ہیں۔ وہ حسن خلق، مہمان نوازی، اور غریب پروری میں خاص مقام رکھتے ہیں وہ تمام علوم متداولہ میں کامل دسترس رکھنے والے بلند پایہ شیخ التفسیر والحدیث ہیں۔ وہ درس و تدریس کے میدان کے شہسوار ہیں جید علماء سے انھوں نے پڑھا۔ ان کے بے شمار تلامذہ ہیں اور وہ درس و تدریس کی خدمات انجام دے رہے ہے۔

حضرت صاحبزادہ صاحب نے ملک کے متعدد شہروں میں درس قرآن کا سلسلہ شروع کیا ہوا ہے جس سے کثیر لوگ استفادہ کرتے ہیں اور بعض مقامات پر درس قرآن مجید کے ساتھ ساتھ محافل ذکر کا انعقاد بھی کراتے ہیں جن سے لوگوں کی اخلاقی و روحانی تربیت ہوتی ہے۔ آپ نے کئی شہروں میں دینی مدارس قائم کئے جن میں طلبہ حفظ و ناظرہ کے ساتھ ساتھ دینی و عصری علوم حاصل کرتے ہیں اس سے مسلک حقہ اہل سنت کی خدمت، اشاعت قرآن اور تبلیغ دین کا کام بخوبی آگے بڑھ رہا ہے۔ تعلیمی مدارس کے قیام کے ان گنت فوائد کے علاوہ ایک قابل ستائش پہلو یہ ہے کہ آپ بہت سے علماء و حفاظ اور قرأ حضرات کو روزگار سے نواز رہے ہیں جس سے وہ اپنے بچوں کی کفالت کے قابل بن گئے۔

الغرض حضرت صاحبزادہ صاحب والا مرتبت کی مذہبی، دینی، مسلکی، ملی، تدریسی، تحریری اور تصنیفی خدمات کا جائزہ لیا جائے اور لکھنے والا لکھتے ہوئے زبانی گننے والا گنتے ہوئے تھک ہار کر بیٹھ جائے گا۔ مگر آپ کی خدمات جلیلہ کا احاطہ نہیں کر سکے گا۔ جواں عمری میں یہ صلاحیت اور یہ کارکردگی صرف شیخ کی نظر عنایت اور رب تعالیٰ کی نصرت و حمایت سے ممکن ہے۔

این سعادت بزور بازو نیست　　تا نہ بخشد خدائے بخشندہ

خاتمہ

© www.arshadsaeedkazmi.com
© www.harfeaakhir.com

علامہ سید ارشد سعید کاظمی

کی

علمی، دینی، مسلکی، ملی اور روحانی خدمات

کے بارے میں

ممتاز علماءِ کرام کے تاثرات

© www.arshadsaeedkazmi.com
© www.harfeaakhir.com

اُستاذ العلماء زبدۃ الصلحاء

حضرت علامہ حافظ محمد عبد الستار سعیدی مدظلہٗ

شیخ الحدیث و ناظم تعلیمات جامعہ نظامیہ اندرون لوہاری دروازہ لاہور

نے یوں اظہار خیال کیا..........

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

نَحْمَدُهٗ وَنُصَلِّيْ وَنُسَلِّمُ عَلٰى رَسُوْلِهِ الْكَرِيْمِ

حضرت گرامی مرتبت فیض درجت، سیاح بادہ طریقت، سباح بحر شریعت، واقف اسرار و رموز حقیقت مرکز توجہات غزالی زماں، شیخ الحدیث فخر السادات حضرت علامہ مولانا سید ارشد سعید شاہ صاحب کاظمی دامت برکاتہم العالیہ عظیم باپ کے عظیم فرزند ہیں رب کریم نے آپ کو متعدد و متنوع کمالات سے مالا مال فرمایا ہے۔ تبلیغ اسلام کے فرق ثلاثہ یعنی تدریس، تقریر اور تصنیف میں آپ کا کردار نمایاں اور واضح ہے۔ اللہ تعالیٰ آپ کے علم و عمل اور صحت میں برکتیں عطا فرمائے۔

اٰمِيْن بِجَاهِ سَيِّدِ الْمُرْسَلِيْن ﷺ

© www.arshadsaeedkazmi.com © www.harfeaakhir.com

استاد العلماء حضرت علامہ مفتی محمد ہدایت اللہ پسروری

مہتمم جامعہ غوثیہ ہدایت القرآن ممتاز آباد ملتان

رقمطراز ہیں ــــــــــ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

مَوْلَایَ صَلِّ وَسَلِّمْ دَآئِمًا اَبَدًا عَلٰی حَبِیْبِکَ خَیْرِ الْخَلْقِ کُلِّهِمِ

حضرت قبلہ شیخ الحدیث مخدومی علامہ سید ارشد سعید کاظمی صاحب دامت برکاتہم العالیہ (شیخ الحدیث جامعہ اسلامیہ انوار العلوم ملتان) دینی اور روحانی خانوادے کے چشم و چراغ ہیں جنہوں نے آنکھ کھولی تو سامنے امام اہل سنت جیۃ الاسلام سیدی علامہ سید احمد سعید کاظمی نور اللہ مرقدہ کا چہرۂ زیبا تھا۔ انہی کی علمی و روحانی آغوش میں تربیت پائی اور جلیل القدر اساتذۂ کرام سے اکتساب فیض کیا۔

حضرت صاحبزادہ صاحب امام اہل سنت کی علمی، دینی، ملی اور روحانی امانتوں کے امین ہیں اور مظہر اتم بھی آپ دامت برکاتہم العالیہ اپنی حیات مستعار کے لیل و نہار اور صبح و شام، پڑھنے پڑھانے اور دینی اقدار کو پھیلانے میں گزار رہے ہیں۔ تقریر و تحریر کا میدان ہو، درس قرآن ہو یا روحانی ترجیح مجلس، تدریس کا میدان ہو یا تربیت کا آپ نے اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم، رسول اکرم سید عالم ﷺ کے توسل، سیدنا غوث اعظمؓ کی نظر عنایت اور امام اہل سنت کی نظر کرم سے ہر میدان میں بڑی کامیابیاں حاصل کی ہیں۔

اس ضمن میں یہ محسوس کرتا ہوں کہ ان کی عظمت کا ایک باب یہ بھی ہے کہ انہوں نے ہمیشہ اپنے آپ کو دینی روحانی تدریسی اور تعلیمی دائرے تک محدود رکھا اور اپنے دامن کو دوسرے خار دار امور سے محفوظ رکھا۔

اللہ کریم سے دعا ہے کہ ہمارے مخدوم و محترم اور فلک کاظمیت کے درخشندہ آفتاب کو ہمیشہ روشن و منور رکھے۔ ہمیں ان کے علمی و روحانی فیوضات سے متمتع ہونے کی توفیق دے اور ہمارے آقائے نعمت سیدی امام اہل سنتؒ کا فیض ان کی صورت میں ہمیشہ جاری و ساری رکھے۔

اٰمِیْن بِجَاہِ سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ ﷺ

دستخط (علامہ مفتی) محمد ہدایت اللہ پسروری

© www.arshadsaeedkazmi.com © www.harfeaakhir.com

استاذ العلماء رئیس المدرسین حضرت علامہ غلام حسین سعیدی صاحب

شیخ الحدیث جامعہ اسلامیہ خیر المعاد نکلکینہ قاسم باغ ملتان

کے خیالات وتاثرات:

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

نَحْمَدُہٗ وَنُصَلِّیْ عَلٰی مَظْهَرِہِ الْاَکْمَلِ وَاٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ بِاَخْلَاقِہِ الْاَجْمَلِ

حضرت قبلہ سید ارشد سعید کاظمی صاحب مدظلہ آپ امام اہل سنت حضور غزالی زماں کی علمی ,فکری ,امانتوں کے حقیقی امین ہیں۔ آپ کو اللہ جل مجدہ نے بہت سی خوبیوں سے نوازا ہے۔ تحقیق وتدقیق کے میدان میں اگرچہ نو وارد جوان ہیں مگر سوچ وفکر اور پرواز بزرگوں جیسی ہے۔

جامعہ انوار العلوم میں بزرگ اساتذہ کے ساتھ پڑھانا اور ایک کامل تجربہ کار استاد کا مقام حاصل کرلینا آپ کی علمی صلاحیتوں پر دال ہے۔

شیخ الحدیث کا اہم منصب آپ کی ان صلاحیتوں کی بناء پر آپ کے سپرد ہے۔ میری مریدین ومتوسلین سے گزارش ہے کہ آپ کا وقت ضائع نہ کریں۔ دعا اور قدم دلوانے کی برکت حاصل کرنے کیلئے مجبور نہ کریں۔ آپ کو تحقیق ومطالعہ اور تصنیف کیلئے موقع دیں تاکہ آپ کے بہ قلم علمی جواہر پاروں سے پوری جماعت اہل سنت کو فائدہ ہو۔

© www.arshadsaeedkazmi.com © www.harfeaakhir.com

استاذ العلماء، رئیس التحریر حضرت علامہ مفتی محمد صدیق ہزاروی سعیدی الازہری

استاذ الحدیث جامعہ ہجویریہ داتا دربار لاہور، ممبر اسلامی نظریاتی کونسل پاکستان

کی تحریر ہے کہ ——

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْم

علم و عمل، خاندانی وجاہت، حسن صوری و معنوی کا حسین امتزاج استاذ العلماء صاحبزادہ والا شان حضرت سید ارشد سعید کاظمی مدظلہ دور عظیم میں متلاشیان حق اور جادۂ پائے صراط مستقیم کیلئے مشعل راہ کی حیثیت رکھتے ہیں۔

آپ کو جہاں ایک روحانی، علمی —— خاندان سے تعلق کا شرف حاصل ہے وہاں غزالی زماں، رازی دوراں امام اہل سنت حضرت علامہ سید احمد سعید کاظمی رحمۃ اللہ علیہ کے فرزند ارجمند ہونے کا اعزاز بھی حاصل ہے۔

ان سب سے بڑھ کر یہ کہ ایک محقق عالم دین اور شیخ الحدیث ہونے کے ناطے آپ کی عظمت کو مزید چار چاند لگ گئے ہیں۔

آپ کی طبیعت میں شفقت اور محبت کوٹ کوٹ کر بھری ہوئی ہے، تکبر و غرور کا دور، دور تک نام و نشان نہیں۔ زہد و تقویٰ اس جوانی کی عمر میں آپ کا زیور ہے۔ غرضیکہ اللہ تعالیٰ نے آپ کو نسبی، نسبتی، علمی، روحانی اور اخلاقی ہر اعتبار سے عظمت کا نشان بنایا ہے۔

© www.arshadsaeedkazmi.com © www.harfeaakhir.com

استاذ العلماء شیخ الصرف والنحو حضرت علامہ عبدالحکیم چشتی مدظلہ

مدرس جامعہ اسلامیہ عربیہ انوارالعلوم ملتان

نے لکھا ــــــــــ

نَحْمَدُهٗ وَنُصَلِّیْ وَنُسَلِّمُ عَلٰی رَسُوْلِهِ الْكَرِيْمِ   بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

ملک کی معروف دینی درسگاہ جامعہ انوارالعلوم کے شیخ الحدیث حضرت صاحبزادہ علامہ سید ارشد سعید کاظمی زید مجدہٗ کی ذات کسی تعارف کی محتاج نہیں۔ آپ سادات امروہہ کے مشہور روحانی وعلمی خاندان کی میراث علم کے وارث وامین ہیں خصوصاً غزالی زماں، رازی دوراں، بیہقی عصر حضور قبلہ سید احمد سعید شاہ صاحب کاظمی قدس سرہٗ کے فرزند ارجمند اور آپ کی میراث علم کے وارث وامین ہیں۔

استاذنا المکرم سیدی حضرت قبلہ کاظمی صاحبؒ نے آپ کی تعلیم وتربیت اپنی خاص نگرانی میں فرمائی۔ آپ خود پڑھاتے اور خصوصی توجہ سے بھی نوازتے تھے۔ یہی وجہ ہے کہ آج حضرت صاحبزادہ سید ارشد سعید صاحب کاظمی اپنے عظیم والد کی جگہ شیخ الحدیث کے منصب عالی پر فائز ہیں۔ دورۂ حدیث شریف کے علاوہ مختلف فنون کی منتہی کتابوں کا درس دیتے ہیں باہر سے آئے ہوئے اور جامعہ کے ذی استعداد اور قابل طلبہ مطمئن ہو کر جاتے ہیں۔

آپ نے فارغ التحصیل ہوتے ہی جامعہ میں شرح عقائد، مناظرہ رشیدیہ جیسی کتابیں پڑھانا شروع کیں۔ اس وقت وہ ایک بیدار مغز مفکر، عالی وجہ کے خطیب کے طور پر ملک وبیرون ملک پہچانے جاتے ہیں۔ اپنے والد گرامی کی طرح انداز تقریر وتحریر نہایت محققانہ ہوتا ہے۔ درس قرآن اور سی ڈیز کے ذریعے بھی اشاعت دین کا فریضہ سرانجام دے رہے ہیں۔

بیعت وطریقت کے ذریعہ لوگوں کو اوراد ووظائف کی تلقین کیساتھ وعظ ونصیحت اور درس قرآن کیلئے ملک کے طول وعرض میں جاتے ہیں۔ اپنے عظیم والد ماجد کی طرح آپ کا انداز تدریس محققانہ اور مشفقانہ ہوتا ہے۔ آپ میں مکارم اخلاق، تواضع وانکسار، شفقت ومحبت، جذبۂ خدمت خلق خوب ہے۔ اتنے مشاغل کے باوجود رات گئے تک مطالعہ اور تصنیف وتالیف میں معروف رہتے ہیں۔

© www.arshadsaeedkazmi.com © www.harfeaakhir.com

پیر طریقت حضرت خواجہ میاں محمد اجمل مہاروی دامت برکاتہم العالیہ

آستانہ عالیہ مہار شریف چشتیاں ضلع بہاولنگر

نے اپنے جذبات یوں رقم فرمائے ———

حضرت علامہ سید ارشد سعید کاظمی صاحب سے ایک ملاقات پر ہی ان کی شخصیت سے بہت متاثر ہوا جس چیز نے مجھے مرعوب کیا وہ آپ کے مکارم اخلاق تھے آپ کی محبت و شفقت سے بندہ متاثر ہوا کیونکہ پہلی بار ملاقات تھی اور ناواقفیت بھی تھی۔ اور دوسری بات توجہ دلانے والی یہ تھی کہ آپ سے حضرت سید کاظمی شاہ صاحب کی جھلک نظر آتی تھی۔ شکل و صورت و کردار سے اور علمی قابلیت سے کاظمی شاہ صاحب کی یاد تازہ ہوئی اور اُمید ہے کہ یہ سلسلہ تعلیم والا آپ کی تقلید ہے۔

بندہ اس لائق نہیں کہ ان پاک حضرات کے بارے لب کشائی کرے بس اس پر اکتفا کرتا ہوں۔ اور ان کی دعاؤں کا طالب ہوں۔

فقط

احقر محمد اجمل مہاروی

© www.arshadsaeedkazmi.com © www.harfeaakhir.com

ممتاز العلماء فخر المدرسین حضرت علامہ ممتاز احمد چشتی گولڑوی

خطیب و مدرس جامعہ انوار العلوم ملتان

نے اپنے تاثرات یوں رقم فرمائے ـــــــــــ

نَحْمَدُهٗ وَنُصَلِّیْ وَنُسَلِّمُ عَلٰی رَسُوْلِهِ الْکَرِیْمِ

حضرت صاحبزادہ سید ارشد سعید کاظمی دامت برکاتہم العالیہ خاندانی اوصاف وکمالات، سیادت، شرافت نجابت، وجاہت، عظمت وجلالت، علم وحیا، صدق وصفا، جود وسخا، مہر ووفا، عجز وانکسار، متانت ووقار اور صفات اخیار و ابرار کے لحاظ سے فضل خداوندی کا نمونہ ہیں۔ حضرت غزالی زماں قدس سرہ العزیز آپ کی تعلیم وتربیت اور تہذیب اخلاق کے بارے میں خاص توجہ فرمایا کرتے تھے اور اپنے اس منظور نظر فرزند ارجمند کی ظاہری وباطنی طہارت وتزکیہ کا خصوصی خیال رکھتے تھے۔ بسا اوقات دوران خطاب اُن کیلئے بڑے جذب واخلاص سے دعا فرماتے اور حاضرین مجلس آمین کے نعرے بلند کرتے۔ مجھے اچھی طرح یاد ہے ایک مرتبہ قدیمی جامعہ انوار العلوم (کچہری روڈ) کے کتب خانے میں حضرت غزالی زماں قدس سرہ العزیز تشریف فرما تھے، مجھے فرمانے لگے ـــــ ارشد میاں سلمہٗ کے بارے میں آپ کا کیا خیال ہے؟ میں نے عرض کیا جناب! اساتذۂ کرام اور علماء عظام کا بہت ادب واحترام کرتے ہیں۔ خوش ہو کر فرمانے لگے ـــــ الحمد للہ مولانا! ہم نے بھی جو کچھ حاصل کیا اساتذۂ کرام کے ادب واحترام سے حاصل کیا۔

راقم الحروف کے ساتھ حضرت صاحبزادہ سید ارشد سعید کاظمی سلمہٗ کی بہت عنایت وشفقت ہے۔ جب ان کے ساتھ مجلس جاری ہو تو ذوق محبت، خلوص ومروت، سکون وطمانیت اور جذب وروحانیت کا موسم بہار عروج پر ہوتا ہے۔ حضور غوث اعظم سیدنا شیخ عبد القادر گیلانی الحسنی الحسینی رضی اللہ عنہ کے ذکر خیر میں ان کی محویت، بے خودی، استغراق اور والہانہ انداز عقیدت کے اوقات ولمحات ہمارے ذوق کی معراج کمال ہوتی ہے۔ جتنی دیر وہ اس جذب ومستی کی کیفیت میں وجد وشوق کے عالم میں جلوہ افروز ہوتے ہیں ہم دنیا ومافیہا سے بے خبر ہوتے ہیں، ہمارے حال کی کچھ ترجمانی اس شعر سے ہو سکتی ہے۔

© www.arshadsaeedkazmi.com © www.harfeaakhir.com

کچھ اس ادا سے آج وہ پہلو نشیں رہے　　　جب تک ہمارے پاس رہے ہم نہیں رہے

حضرت صاحبزادہ سید ارشد سعید کاظمی زید لطفہٗ ہمارے دل کا سکون ہیں، آنکھوں کی ٹھنڈک ہیں، دماغ کی تروتازگی ہیں اور چہرے کی رونق و بشاشت ہیں۔ جب وہ سامنے ہوتے ہیں تو ہمارے ذوق کا عالم کچھ اور ہوتا ہے۔ ان کے عالم شباب کی صحت و لطافت ہمارا سرمایہ حیات ہے اور ہم عمر کے اس آخری حصے میں ان سے کچھ اس طرح آس لگائے بیٹھے ہیں بقول کے

شدیم پیر بہ عصیان و چشم آں داریم　　　کہ جرم ما بجوانان پارسا بخشند

صمیم قلب سے دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ حضرت موصوف کو ظاہری و باطنی کمالات و اوصاف سے قائم و دائم رکھے صحت و عافیت کے ساتھ عمر خضر عطا فرمائے اور ان کے وجودِ مسعود سے جامعہ انوار العلوم اور آستانہ عالیہ کاظمیہ سعیدیہ کی رونقوں کو دوبالا کرے۔ آمین

دستخط (علامہ) ممتاز احمد چشتی

© www.arshadsaeedkazmi.com　　© www.harfeaakhir.com

استاذ العلماء حضرت علامہ مفتی محمد حفیظ اللہ نقشبندی

شیخ الادب جامعہ اسلامیہ خیر المعاد محلہ کینٹ قاسم باغ ملتان

ارقام فرماتے ہیں.........

حضرت محترم صاحبزادہ سید ارشد سعید کاظمی مدظلہ العالی قبلہ غزالی زماں حضرت علامہ سید احمد سعید کاظمی صاحبؒ کے عظیم صاحبزادے ہیں آپ نے علمی ماحول میں آنکھ کھولی اور اپنے والد بزرگوار رحمۃ اللہ علیہ کی خصوصی نظر کرم میں رہے، آپ نے تعلیم کی تکمیل اگرچہ مختلف اساتذۂ کرام سے اکتساب علم سے کی لیکن اپنے والد بزرگوار رحمۃ اللہ علیہ کا خصوصی کرم رہا جس سے آپ صیقل ہو کر مسند تدریس پر فائز ہوئے اور آج عرصہ دراز سے مسند تدریس کو زینت بخشی ہوئی ہے۔ آپ کے جلیل القدر اساتذۂ کرام نے آپ کو خصوصی توجہ سے نوازا۔ آپ مرکزی دار العلوم جامعہ انوار العلوم ملتان میں شیخ الحدیث کے منصب جلیل پر فائز ہیں اور اپنے علمی و روحانی فیوضات سے اپنے تلامذہ کو بہرہ ور فرما رہے ہیں۔

فالعلم بحرٌ عمیقٌ کے مصداق آپ اپنی استعداد کے مطابق غوطہ زن ہوتے رہتے ہیں اور اصول دُرِ نایاب سے اپنے شاگردانِ عزیز کو مالا مال کرتے رہتے ہیں اور فَوْقَ كُلِّ ذِيْ عِلْمٍ عَلِيْمٌ کا عمل بھی جاری و ساری ہے۔ ناچیز کی قلبی دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ حضور قبلہ کاظمی صاحبؒ کا علمی و روحانی فیضان تا قیامِ قیامت جاری و ساری رکھے۔

آمِیْن بِجَاہِ حَبِیْبِکَ سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ ﷺ

© www.arshadsaeedkazmi.com © www.harfeaakhir.com

استاذ العلماء حضرت علامہ فضل احمد تمیمی

مدرس جامعہ غوثیہ ہدایت ممتاز آباد ملتان

اظہار خیال کرتے ہیں۔۔۔۔۔۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ حَمْدَ الشّٰاکِرِیْنَ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی سَیِّدِ الْاَنْبِیَاءِ وَالْمُرْسَلِیْنَ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہِ الطَّیِّبِیْنَ الطَّاهِرِیْنَ وَعَلٰی مَنْ تَبِعَهُمْ اِلٰی یَوْمِ الدِّیْنِ۔

عزیز محترم سید جہانگیر شاہ صاحب کا شکر گزار ہوں کہ جنہوں نے اس فقیر پر تقصیر کو اس لائق سمجھا کہ میں خانوادہ نبوت کے فرد جلیل، عالم بے بدیل و بے مثیل میری مراد غزالی زماں رازی دوراں کے لخت جگر و نور نظر شیخ الحدیث والتفسیر علامہ فہامہ سید ارشد سعید کاظمی دامت برکاتہم العالیہ ہیں کے بارے میں قلبی تاثرات قلمبند کروں۔

اَلْوَلَدُ سِرٌّ لِاَبِیْہِ کے پیش نظر آپ اپنے والد محترم کی جیتی جاگتی تصویر ہیں آپ کی شخصیت مجمع البحرین ہے۔ علوم نقلیہ و عقلیہ میں ید طولائی رکھنے کے باوجود روحانیت میں بھی آپ اپنا ثانی نہیں رکھتے۔ ان تمام فضائل حمیدہ سے متصف ہونے کے باوجود آپ انتہائی منکسر المزاج واقع ہوئے ہیں اور اِذَا ذُكِرُوْا ذُکِرَ اللّٰہُ کا مظہر اتم ہیں اور اِنَّمَا یَخْشَی اللّٰہَ مِنْ عِبَادِہِ الْعُلَمٰٓؤُا کی تفسیر ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ قلیل عمری کے باوجود شیوخ جیسے اوصاف سے متصف دکھائی دیتے ہیں اور مسند حدیث کی زینت ہیں تدریس کی جولان گاہ کا شہسوار ہونے کیساتھ آپ منجھے ہوئے قلم کار بھی ہیں۔

ایں سعادت بزور بازو نیست تا نہ بخشد خدائے بخشندہ

ناچیز کی دل کی اتھاہ گہرائیوں سے دعا ہے کہ رب رحمان بوسیلہ محبوب دو جہاں آپ کے روحانی و علمی فیضان کو تاقیامت جاری و ساری رکھے۔

اٰمِیْنَ یَا رَبَّ الْعٰلَمِیْنَ بِجَاہِ سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ ﷺ

گر قبول افتد زہے عز و شرف

دستخط (علامہ) فضل احمد تمیمی

مدرس جامعہ غوثیہ ہدایت القرآن ممتاز آباد ملتان

© www.arshadsaeedkazmi.com © www.harfeaakhir.com

استاذ العلماء فقیہِ عصر حضرت علامہ مفتی غلام مصطفیٰ رضوی مدظلہ

مدرس و رئیس دار الافتاء جامعہ انوار العلوم ملتان و ممبر اسلامی نظریاتی کونسل پاکستان

تحریر کرتے ہیں ——

ملک کی معروف دینی درسگاہ جامعہ انوار العلوم ملتان کے شیخ الحدیث حضرت صاحبزادہ سید ارشد سعید کاظمی مدظلہ کی شخصیت کسی تعارف کی محتاج نہیں اللہ تعالیٰ نے انہیں بہت سی خوبیوں سے نوازا ہے وہ مسند حدیث پر بلند پایہ شیخ الحدیث مسند تدریس پر فاضل مدرس اور مسند خطابت پر صاحب تحقیق مقرر ہیں۔ کم سنی میں وہ ان مختلف علوم و فنون پر دسترس حاصل کر چکے ہیں جن کے حصول کیلئے مدتیں درکار ہوتی ہیں۔ ان کا انداز تدریس مشفقانہ اور اسلوب بیان محققانہ ہوتا ہے وہ مشکل سے مشکل ترین مسائل کو انتہائی اختصار اور جامعیت کے ساتھ بیان کرنے کی بھر پور صلاحیت رکھتے ہیں۔

ملک کی مختلف دینی درسگاہوں سے آئے ہوئے منتہی طلبہ کو مطمئن کرنا اور ان کے ذہنوں میں اٹھنے والے مشکل ترین سوالات کے بھر پور علمی اور تحقیقی جواب دینا ان کے بلند پایہ معلم ہونے کی دلیل ہے۔ مسلک حق اہل سنت و جماعت پر مخالفین کی طرف سے ہونے والے اعتراضات کے مسکت جوابات میں انہیں جو مہارت تامہ حاصل ہے وہ قابل تحسین ہے۔ ملک کی اس نامور علمی درسگاہ کے مہتمم تو آپ کے بڑے بھائی حضرت صاحبزادہ سید مظہر سعید کاظمی مدظلہ ہیں لیکن امام اہل سنت رحمۃ اللہ علیہ کے جانشین ہونے کی وجہ سے ان پر بہت بڑی ذمہ داریاں ہیں ان کی تبلیغی مصروفیات، مسلک کے فروغ کیلئے جماعتی ذمہ داریاں نبھانے اور ملک کے طول و عرض میں پھیلے ہوئے عقیدت مندوں کے روحانی بلکہ ذاتی مسائل کے حل کیلئے شب و روز کے سفر اور ان کی دیگر ذاتی مصروفیات اس قدر کثیر ہیں کہ جامعہ کے انتظام و انصرام پر ہمہ وقت نظر رکھنے کیلئے انہوں نے حضرت صاحبزادہ سید ارشد سعید کاظمی مدظلہ کو شریک اہتمام کر رکھا ہے۔ چونکہ جامعہ انوار العلوم وہ ادارہ ہے جہاں کثیر تعداد میں مسافر اور مقامی طلبہ زیر تعلیم ہیں اور بہت سے لوگ دفتری کاموں کی انجام دہی میں مصروف رہتے ہیں تو بعض اوقات ادارے کو بہت سے داخلی اور خارجی پیچیدہ مسائل اور دشواریوں سے دو چار ہونا پڑتا ہے۔ تو اپنے برادر محترم کی عدم موجودگی میں حضرت صاحبزادہ سید ارشد سعید کاظمی اپنے حسن تدبر اور معاملہ فہمی کی وجہ سے ان تمام امور کو بحسن و خوبی سر انجام دیتے ہیں۔ ویسے تو اللہ تعالیٰ نے حضرت صاحبزادہ سید ارشد سعید کاظمی کو ہر طرح کی علمی، عملی اور روحانی نعمتوں سے نواز رکھا ہے اور ان کے تعارف کیلئے اتنا بہت کچھ ہے لیکن اگر یہ خوبیاں نہ بھی ہوتیں تو بھی امام اہل سنت غزالی وقت علامہ سید احمد سعید کاظمی علیہ الرحمۃ کا لخت جگر ہونا ہی ان کی عظمت اور ان کی شخصیت کے تعارف کیلئے کافی تھا۔

والسلام

دستخط (حضرت علامہ) مفتی غلام مصطفیٰ رضوی (۲۰۰۹-۰۷-۰۹)

© www.arshadsaeedkazmi.com © www.harfeaakhir.com

استاذ العلماء فخر المدرسین حضرت علامہ مولانا محمد عبدالعزیز چشتی

مدرس جامعہ اسلامیہ عربیہ انوار العلوم ملتان

نے فرمایا ——

نَحْمَدُہٗ وَنُصَلِّیْ عَلٰی رَسُوْلِہِ الْکَرِیْمِ اَمَّابَعْدُ!

شیخ الحدیث حضرت علامہ صاحبزادہ پیر سید ارشد سعید کاظمی دامت برکاتہم العالیہ، جامع المعقولات والمنقولات سید السادات غزالی زماں کے مظہر اتم ہیں۔ آپ حدیث پاک اَلْوَلَدُ سِرٌّ لِاَبِیْہِ کے صحیح مصداق ہیں، کثیر فنون میں مہارت تامہ رکھتے ہیں اور صرف عالم دین ہی نہیں بلکہ ولی کامل بھی ہیں۔ مخلوق خدا کو روحانی فیض دے رہے ہیں آپ کا ہر لمحہ یاد الٰہی میں گزرتا ہے اللہ تعالیٰ انہیں دینی و دنیاوی، علمی اور عملی ترقی عطا فرمائے۔

حضور غزالی زماںؒ کے نقش قدم پر چلنے کی توفیق عطا فرمائے۔

اٰمِیْن ثُمَّ اٰمِیْن بِجَاہِ النَّبِیِّ الْکَرِیْمِ ﷺ

© www.arshadsaeedkazmi.com © www.harfeaakhir.com

حضرت علامہ مولانا پروفیسر قاری محمد ہاشم سعیدی

صدر تنظیم فضلا یا انوار العلوم ملتان و لیکچرار پنجاب کالج ملتان

کا مضمون ہے ——

نِعمَ الخَلَف لِنِعمَ السَّلَف

جامع المعقول والمنقول حاوی فروع و اصول شیخ الحدیث

حضرت علامہ صاحبزادہ سید ارشد سعید کاظمی دامت فیوضاتہم القدسیہ

اللہ کے ان مقرب بندوں میں سے ہیں جو زندہ دل فقیر اور درویش خدامست ہیں متواضع و سراپا نیاز ہیں، انتہائی مخلص و خلیق ہیں، انکی آنکھ جلوہ جاناں سے معمور اور دل یاد رسول ﷺ سے سرشار ہے روح ذکر میں منہمک اور دماغ جلوہ حسن رسول ﷺ میں مستغرق رہتا ہے ان کی سوچ کا مرکز و محور روئے مصطفےٰ ﷺ ہے ان کی صباحت اور سنگت در سیکھو تصوف و طریقت ہے۔ نظر حقانی ہے جس سے غیرت و خودداری اور مومنانہ فراست پھوٹ رہی ہے مسکراتے ہوئے لب و رخسار ملنے والے کا دل موہ لیتے ہیں۔ گفتار و رفتار میں انداز محبوبیت ہے۔ طبیعت میں حد درجہ لطافت اور مزاج میں اعلیٰ نفاست پائی جاتی ہے۔ طعام و قیام، رہن سہن اور بود و باش میں ذوق اتباع رسول ﷺ رچ گیا ہے، عارفانہ ذوق میراث میں ملا ہے خدمت دین کا جذبہ کوٹ کوٹ کر بھرا ہوا ہے نام سے زیادہ کام پر یقین رکھتے ہیں۔ عہدہ و منصب کی پرواہ کئے بغیر رضائے الٰہی کی خاطر امت مسلمہ کی خیر و بھلائی کیلئے علمی و فلاحی کام انجام دینا انہیں گھٹی میں ملا ہے، ہر وقت خدمت دین کیلئے کوشاں رہنا انکی فطرت کا حصہ ہے طلبہ کی سرپرستی و راہنمائی، حوصلہ افزائی اور تربیت انکی عادت ثانیہ ہے۔

کسی خاندان میں عرصہ تک علم و اصلاح کی تحریک کا باقی اور جاری رہنا صرف اسی وقت ممکن ہوتا ہے جب آباء کو اولاد صالح اور اولاد کو آباء صالح نصیب ہوں اور یہ دونوں آپ کو حاصل ہیں یہ خانوادہ کئی نسلوں اور کئی صدیوں سے

© www.arshadsaeedkazmi.com © www.harfeaakhir.com

اسلام کا داعی اور دین کا مبلغ ہے اور طرۂ امتیاز "بندگی" ہے اور عوام و خواص کے ظاہر و باطن پر "بندگی" کا رنگ نقش کرنے کے خوگر ہیں، فیوضاتِ علمیہ و روحانیہ کے عظیم شارح ہیں حکمت و دانائی اور تقویٰ و پارسائی پر اس خانوادہ کا لکھا ہوا ایک ایک حرف زندہ ثبوت ہے اور خدمتِ دین کیلئے اٹھایا ہوا ایک ایک قدم روشن دلیل ہے میراثِ علمِ نبوی ﷺ کے آثار مراکزِ عبادت، مساجد کی تعمیر، علمی معاہد و مدارس عربیہ کا قیام، حفظ و ناظرہ کے مدارس کا قیام، خواتین کی دینی رہنمائی کیلئے مدارس البنات، مختلف مقامات پر علمی روشنی کیلئے سلسلۂ دروس قرآن و حدیث، روحانی ترقی کیلئے مختلف مقامات پر محافلِ ذکر الٰہی کا انعقاد، مادر علمی جامعہ انوار العلوم میں حدیث کے اسباق، دور دراز کے علاقوں کے عوام کو خدمتِ دین کے جذبہ سے سرشار کرنے کیلئے لمبے لمبے سفر اور تبلیغی دورے، خدمتِ دین انجام دینے والی ملکی و غیر ملکی تنظیموں سے رابطے سرپرستی اور راہنمائی، تزکیہ نفس کیلئے سلسلۂ بیعت و خلافت، دینی و ملی بڑے بڑے اجتماعات میں خطابات و شرکت، روحانی فیض لینے والوں کیلئے گھر میں روزانہ عصر سے عشاء تک سلسلۂ ملاقات، مختلف حضرات کو دینی خدمات کیلئے خصوصی وعظ و نصیحت اور ترغیب، دنیا بھر کے مسلمانوں کو دینی معلومات فراہم کرنے کیلئے مختلف ٹی وی چینلز سے مسلسل خطابات ان کا نصیب ہیں۔ اللہ یہ نعمتیں ہمیشہ ان کا مقدر کرے اور ان کے صدقے ہماری دنیا و آخرت سنوار دے۔

خادم الکتاب والسنۃ

(پروفیسر) محمد ہاشم سعیدی

صدر تنظیم فضلاء انوار العلوم ملتان

© www.arshadsaeedkazmi.com © www.harfeaakhir.com

خطیب شہیر واعظ دلپزیر علامہ حافظ محمد فاروق خان سعیدی

خطیب جامع مسجد انوار العلوم نیو ملتان و ضلعی امیر جماعت اہل سنت پاکستان ملتان

نے تاثرات دیتے ہوئے لکھا ـــــــ

صاحبزادہ والا شان مخدومی و محترمی حضرت قبلہ سید ارشد سعید کاظمی زید مجدہ غزالی دوراں امام اہل سنت سیدی و مرشدی حضرت علامہ سید احمد سعید کاظمی نور اللہ مرقدہ کی مسند علم و تدریس کے وارث اور آپ کی روحانی عظمتوں کے امین ہیں۔

مبداء فیض نے حضرت کو بے پناہ کمالات و صلاحیات سے سرفراز کیا ہے وہ بیک وقت ایک ماہر مدرس بھی ہیں اور کامیاب مناظر بھی۔ خطابت و بیان میں اچھوتے انداز کے حامل بھی ہیں اور خوبصورت و دلنشین طرز تحریر و اسلوب نگارش کے مالک بھی اور روحانیت و معرفت کے حوالے سے بھی آپ کا مقام و مرتبہ کسی شک و شبہ سے بالاتر ہے۔

اس کم عمری میں قرآن و سنت اور دین و مسلک کی جو خدمات آپ انجام دے رہے ہیں وہ قابل رشک ہیں۔ ملتان شریف بلکہ پنجاب بھر میں آپ کے دروس قرآن نہایت کامیابی و تسلسل سے باقاعدہ ہو رہے ہیں جن سے نسل نو کے عقائد و اعمال کی اصلاح و فلاح ہو رہی ہے۔ الحمد للہ میڈیا پر تو آپ کے خطابات و بیانات اس قدر مقبول ہو رہے ہیں کہ ہزاروں نوجوان طلبہ و طالبات اور خانہ دار خواتین تک ان سے بھرپور استفادہ کر رہی ہیں۔ قبلہ سید ارشد سعید شاہ کاظمی مد ظلہ کی شبانہ روز جاں گسل مصروفیات دیکھ کر بے پناہ حیرت ہوتی ہے۔

تدریس، تحریر اور تقریر کے ساتھ وہ واکنگ سنٹر میں بھی رہتے ہیں اور مریدین و طالبین کی روحانی تعلیم و تربیت کا فریضہ بھی انجام دیتے رہتے ہیں۔ ان کی زندگی جہد مسلسل، سعی متواتر اور کاوش پیہم کی تصویر ہے صاحبزادہ سید ارشد سعید کاظمی کو سفر و حضر میں اپنے عظیم المرتبت والد اور مرشد گرامی حضور قبلہ غزالی زماں کی معیت و رفاقت کا شرف حاصل رہا۔ جب حضرت امام اہل سنت تبلیغی و روحانی دوروں پر تشریف لے جاتے تو حضرت ارشد سعید کاظمی ہی کو رفاقت کی سعادت حاصل ہوتی اور غزالی زماں ان سعادت مند بیٹے کی تربیت اس نہج پر فرما رہے تھے کہ آگے چل کر

© www.arshadsaeedkazmi.com © www.harfeaakhir.com

انہیں علم و فیض کا جبل جلیل اور کوہ وقار بناتا تھا۔

راقم الحروف شاہد ہے کہ خانپور ضلع رحیم یار خان میں حضور غزالی زماں رازی دوراں سیدی علامہ سید احمد سعید کاظمی نور اللہ مرقدہ نے پچاسیوں مریدین و معتقدین کے سامنے ارشاد فرمایا تھا کہ ارشد سعید میری بہت سی تمناؤں اور امنگوں کا مرکز و محور ہیں اللہ اکبر! یہ الفاظ حضرت صاحب زادہ کیلئے عمر بھر کا سرمایہ ہیں۔ حقیقت یہی ہے کہ قبلہ سید ارشد سعید کاظمی صاحب قرآن و حدیث کی جو خدمت سرانجام دے رہے ہیں اور جس طرح تشنگان معرفت کو شاد کام فرما رہے ہیں یہ دراصل غزالی زماں رحمۃ اللہ علیہ کی باطنی توجہات اور روحانی عنایات ہیں۔

اللہ کریم جل مجدہ حضرت صاحبزادہ کو اپنی حفظ و امان میں رکھے اور خدمت دین کی زیادہ سے زیادہ توفیق مرحمت فرمائے۔

ایں دعا از من و از جملہ جہاں آمین باد

دعا گو (علامہ) حافظ محمد فاروق خان سعیدی

© www.arshadsaeedkazmi.com © www.harfeaakhir.com

استاذ العلماء حضرت علامہ مولانا قاری خادم حسین سعیدی

مہتمم جامعہ سعیدیہ عثمانیہ مسجد الفردوس رشید آباد و جامعہ سعیدیہ للبنات خوشحال کالونی ملتان

حدیث دل کہتے ہیں ــــــــ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ نَحْمَدُهٗ وَنُصَلِّیْ وَنُسَلِّمُ عَلٰی رَسُوْلِهِ الْکَرِیْمِ

پیر طریقت، رہبر شریعت، استاذ العلماء حضرت العلامہ سید ارشد سعید کاظمی دامت برکاتہم العالیہ شیخ الحدیث جامعہ انوار العلوم ملتان شریف اس وقت جو دینی خدمات سرانجام دے رہے ہیں وہ اپنی مثال آپ ہیں وہ بیک وقت دیگر فنون متداولہ کی کتب پڑھانے کے ساتھ دورہ حدیث اور خصوصاً بخاری شریف پڑھاتے ہوئے ایسی نکتہ آفرینی فرماتے ہیں کہ بڑے بڑے اور جید علماء کرام بھی اش اش کر اٹھتے ہیں۔

آپ اپنی تدریسی مصروفیات کے باوجود ملک کے مختلف شہروں میں تبلیغ دین کیلئے بھی سفر فرماتے ہیں اور ان دروس قرآن میں تفسیری نکات بڑے عام فہم اور بہت ہی دل نشین انداز میں بیان فرماتے ہیں جن پر نہ صرف اپنے بلکہ اغیار بھی تحسین و آفرین کہتے سنائی دیتے ہیں خصوصاً جب قرآن کی تفسیر "اَلْقُرْاٰنُ یُفَسِّرُ بَعْضُهٗ بَعْضًا" قرآن ہی سے بیان فرماتے ہوئے عقائد اہل سنت کی وضاحت فرماتے ہیں تو سکولز اور کالجز کے طلباء اور دیگر نوجوان طبقہ ذہنی اور قلبی تسکین پانے کے ساتھ یہ کہتا سنائی دیتا ہے ہمیں تو یہ کہا جاتا رہا ہے کہ قرآن و حدیث میں ان عقائد کا کوئی ثبوت نہیں لیکن یہاں تو قرآن کریم انہی عقائد پر مبنی تعلیم دیتا ہے آپ اپنی تبلیغی و تدریسی خدمات و مصروفیات کے باوجود تصنیف و تالیف میں بھی گراں قدر خدمات انجام دے رہے ہیں ان میں خصوصاً خطبات و رسائل کاظمی قابل ذکر ہی نہیں لائق مطالعہ بھی ہیں۔

اللہ رب العزت بطفیل نبی رحمت حضرت محمد ﷺ آپ کی عمر میں برکت نصیب فرمائے اور آپ سے مسلک حق اہل سنت و جماعت کو فروغ اور ہمارے مرشد گرامی غزالی زماں رازی دوراں، جسم اسلام، عمدۃ المحدثین، قدوۃ السالکین امام اہل سنت حضرت علامہ سید احمد سعید کاظمی شاہ نور اللہ مرقدہ و افاض علینا من برکاتہ کا فیضان جاری و ساری رکھے۔

اٰمِیْنَ بِجَاہِ سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ وَصَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَاٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ اَجْمَعِیْنَ

دستخط (علامہ قاری) خادم حسین سعیدی

جامعہ سعیدیہ عثمانیہ مسجد الفردوس رشید آباد و جامعہ سعیدیہ للبنات خوشحال کالونی ملتان

© www.arshadsaeedkazmi.com © www.harfeaakhir.com

استاذ العلماء حضرت علامہ محمد رمضان ضیاء البارِوی

مدرس جامعہ اسلامیہ خیر المعاد قلعہ کہنہ قاسم باغ ملتان

نے لکھا.........

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْم

حضرت علامہ مولانا سید ارشد سعید کاظمی دامت برکاتہم العالیہ شیخ الحدیث جامعہ اسلامیہ انوار العلوم ملتان اپنے والد ماجد غزالی زماں رازی دوراں علامہ سید احمد سعید کاظمی قدس سرہ العزیز کی مکمل تصویر ہیں۔

آپ کا تدریس، تصنیف و تبلیغ میں انداز علمی، عام فہم، دلائل و براہین سے مزین ہوتا ہے یہی وجہ ہے کہ آپ نے قلیل عرصہ میں ملک پاکستان کے اطراف و اکناف میں عموماً اور بیرون ملک میں خصوصاً درسِ قرآن اور دینی محافل کیلئے بہترین مقرر، مدرس اور خطیب کی حیثیت سے شہرت حاصل کی ہے۔

آپ شیخ الحدیث کے ساتھ ساتھ روحانی پیشوا بھی ہیں آپ کا وجود مسعود اہل سنت وجماعت کیلئے قیمتی سرمایہ ہے دعا ہے اللہ تعالیٰ بطفیل نبی کریم رؤف و رحیم ﷺ حضور قبلہ غزالی زماں سید احمد سعید کاظمی رحمہ اللہ تعالیٰ کے فیوض و برکات آپ کے ذریعے سے تا دیر جاری رکھے۔

آمین

دستخط (علامہ) محمد رمضان ضیاء البارِوی

خادم جامعہ اسلامیہ خیر المعاد قلعہ کہنہ قاسم باغ ملتان

۱۳ رجب المرجب ۱۴۳۰ھ مطابق 6 جولائی 2009ء

نوٹ : میں (سید جہانگیر شاہ) آخر میں نہایت احترام کے ساتھ عرض کناں ہوں کہ اپنے مقالے کے مضمون کی نوعیت کی وجہ سے ماخذ و مراجع کا عنوان قائم نہیں کر سکا کیونکہ ایک دو واقعات کے سوا تمام مواد غیر مطبوعہ کاوشوں کی

© www.arshadsaeedkazmi.com © www.harfeaakhir.com

زینت ہے یا شخصی ملاقاتوں کا مرہون منت ہے۔ البتہ اسکی صداقت کہ جو کچھ میں نے اس مقالے کے مختلف عنوانات کے تحت لکھا ہے وہ بالکل مبنی بر حقیقت ہے میری ذمہ داری ہے کہ اسکو ثابت کروں۔

جن علماء کرام کے تاثرات اس مقالے کی زینت ہیں ان کے اصل گرامی نامے مع دستخط راقم کے پاس محفوظ ہیں جو بوقت طلب پیش کیے جا سکتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ بزرگوں کے طفیل میری اس کاوش کو قبول فرما کر اجر جزیل سے نوازے اور مجھے دین متین مسلک اہل سنت کا سچا خادم بنائے۔ آمین۔

بجاہِ سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ خَاتَمِ النَّبِیِّیْنَ ﷺ

سید جہانگیر شاہ ولد سید شاہجہان شاہ

رول نمبر 1280 شہادۃ العالیہ سال دوم

متعلم جامعہ اسلامیہ عربیہ انوار العلوم نیو ملتان

© www.arshadsaeedkazmi.com © www.harfeaakhir.com